

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Friday, August 10, 2007

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at fifty five minutes past five in the evening with Mr. Chairman (Mr. Mohammedmian Soomro) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وسیق الذین کفروا الی جہنم زمرًا حتی اذا جاءوا ہافتحت ابوابہا وقال لہم
خزنتہا الہم یا تمکم رسلٌ یتلون علیکم آیت ربکم وینذرونکم لقاء یومکم هذا قالوا
بلی و لكن حقت کلمہ العذاب علی الکفرین ○ قیل ادخلوا ابواب جہنم خلدین فیہا
فبنس مشوی المتکبرین ○

ترجمہ: اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ دوزخ کی طرف گروہ درگروہ ہانکے جائیں
گے، یہاں تک کہ جب وہ اس (جہنم) کے پاس پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے
جائیں گے اور اس کے داروغے ان سے کہیں گے کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں
آئے تھے جو تم پر تمہارے رب کی آیات پڑھ کر سناتے تھے اور تمہیں اس دن کی پیشی سے

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Friday, August 10, 2007

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at fifty five minutes past five in the evening with Mr. Chairman (Mr. Mohammedmian Soomro) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وسیق الذین کفروا الی جہنم زمرًا حتی اذا جاءوا ہافتحت ابوابہا وقال لہم
خزنتہا الہم یاتکم رسول منکم یتلون علیکم آیت ربکم وینبذونکم لقاء یومکم هذا قالوا
بلی و لکن حقت کلمہ العذاب علی الکفرین ○ قیل ادخلوا ابواب جہنم خلدین فیہا
فبنس مشوی المتکبرین ○

ترجمہ : اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ دوزخ کی طرف گروہ درگروہ ہانکے جائیں
گے ، یہاں تک کہ جب وہ اس (جہنم) کے پاس پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے
جائیں گے اور اس کے داروغے ان سے کہیں گے کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں
آنے تھے جو تم پر تمہارے رب کی آیات پڑھ کر سناتے تھے اوتھیں اس دن کی پیشی سے

ڈراتے تھے؟ وہ (دوزخی) کہیں گے ہاں (آئے تھے) لیکن کافروں پر فرمان عذاب ثابت ہو چکا ہوگا۔ ان سے کہا جائے گا دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ (تم) اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو، سو غرور کرنے والوں کا ٹھکانا کتنا برا ہے۔

سورۃ الزمر (آیات ۴۰-۴۲)

Panel Of Presiding Officers

جناب چیئرمین، جزاکم اللہ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللہم صل علی محمد و علی آل محمد۔

I welcome all of you, for 39th session. Now, I will read out the panel of the Presiding Officers.

In pursuance of sub rule 1 of Rule 14 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988, I nominate the following members in order of precedence to form a panel of presiding officers for the 39th session of the Senate of Pakistan.

1. Senator Mr. Naeem Hussain Chattha.
2. Senator Agha Pari Gul.
3. Senator Farooq Hamid Naek.

You have the Questions Hour now or want to take resolution of condolence first.

ایک مہی صاحب کا point تھا کہ he has to go to Karachi and has to take flight.

Mr. Ali Asjad Malhi (Minister of State for Defence): Thank you, Mr. Chairman! as I have requested on telephone to you yesterday as well, I want to request the House that questions of Defence Ministry,

fixed for today, could be exempted and if could be taken on next rota day or Monday or Tuesday....

(Interruption)

Mr. Ali Asjad Malhi: I was here at 5 O'clock sharp. We have a Prime Minister's function, early morning tomorrow in Karachi. Because the Senior Minister for Defence is not going there and it is imperative for me at least to be there.

جناب چیئرمین، میرا خیال ہے کہ defer کر دیتے ہیں۔

Senator Muhammad Enver Baig: Mr. Chairman! I think, if you want to defer them today, then take them on Monday.

Mr. Ali Asjad Malhi: Sir, you can defer them on the day whatever suits you.

جناب چیئرمین، سوموار کو Private Member's Day ہے۔

سینیٹر محمد انور بیگ: جناب والا! یہ بہت اہم questions ہیں، آپ انہیں adjust کر لیں بلکہ Wednesday کو لیں۔

جناب چیئرمین، ٹھیک ہے Wednesday کو لے لیں گے۔ The questions regarding the Defence Ministry be put up on Wednesday.

Mr. Ali Asjad Malhi: Thank you very much.

جناب چیئرمین، جی رضا صاحب۔

سینیٹر میاں رضا ربانی (قائد حزب اختلاف): جناب چیئرمین! بڑے افسوس کی بات ہے کہ پچھلے سیشن اور اس سیشن کے درمیان اس ایوان کے دو نہایت ہی اہم پرانے ممبران وفات پا گئے ہیں۔ ان میں ایک شیخ رفیق احمد صاحب ہیں اور دوسرے جناب ایچکرنی صاحب ہیں۔ اگر آپ اجازت دیں تو شیخ رفیق صاحب کی جو unanimous condolence

condolence resolution ہے، وہ میں پڑھ دیتا ہوں اور کاکڑ صاحب ایجنسی صاحب کی۔

resolution پڑھ دیتے ہیں۔

جناب چیئرمین، جی۔

CONDOLENCE RESOLUTION

Sad Demise of Former Senator Sh.Rafique Ahmed.

Senator Mian Raza Rabbani: The condolence resolution that I am about to move is a consensus resolution of both sides of the House but in particular the mover apart from myself, includes the honourable Leader of the House, Mr. Wasim Sajjad, Senator Mr. Ishaq Dar, Senator Prof. Khurshid and Senator Ch. Muhammad Anwar Bhinder. The resolution, I will read that out sir, ...

Mr. Chairman: And Mr. Kamil Ali Agha.

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, I read the resolution that this House expresses its profound grief and shock on the sad demise of late Senator Sh. Rafique Ahmad who was elected to the Senate from the Province of Punjab and also remained MPA and Speaker of the Provincial Assembly of the Punjab, as well as the Secretary General of the Pakistan Peoples Party. Late Sh. Rafique Ahmad was a very noble and upright person. He belonged to a respectable Kashmiri family of Punjab. Sh. Rafique Ahmad spent his entire life for the rule of law and restoration of the democracy and suffered long period in incarceration in this connection. He made useful contribution to the discussions in the Senate and in the Provincial Assembly. Services rendered by him would be long

remembered. We pray to Almighty Allah to shower His infinite blessings on the departed soul. May his soul rest in peace and may God give his family strength and fortitude to bear this irreparable loss. A copy of this resolution may be sent to the bereaved family.

Mr. Chairman: Is the House unanimous in the favour of the resolution?

سینیئر طاہر لطیف: جناب والا!-----

جناب چیئرمین، ایک منٹ آپ تشریف رکھیں۔ وسیم سجاد کے بعد آپ کو موقع دیتا

ہوں۔

Senator Wasim Sajjad (Leader of the House): I would like to fully associate myself with the sentiments expressed my friend. As honourable Leader of the Opposition has mentioned that I am also a mover of this resolution. I had been a colleague of the late Sh. Rafique Ahmad as he was a member of this House. I would like to put on record that he was a very noble and very selfless person. He was person with a lot of wisdom. He had a very good career as a lawyer. He was a distinguished politician. He rose to be the Speaker of the Provincial Assembly of the Punjab and then he was a Senator of this House. As I said, he was a person with a lot of wisdom and on many issues and in many matters which came in this House, we would rely on him to sail us through at difficult time. We also travelled together on two or three days. He was member of a delegation which I have the honour to I must say that it was a pleasure to have his company and to

discuss these matters with him. In one of the delegations.

حافظ حسین احمد ہمارے ساتھ تھے جو کہ ہمارے ہاؤس کے ممبر تھے۔ ایک دفعہ وہاں باہر ایک خاتون تھی، وہ کہنے لگے کہ اس کے ساتھ تصویر بنوائی ہے۔ ہم نے کہا کہ کیسے بنائی ہے تو انہوں نے

اس سے کہا کہ شیخ رفیق احمد جو ہیں He is my father and we would like to have

photograph with you. اس پر انہوں نے کہا کہ ٹھیک ہے۔ تاہم بعد میں انہیں اس پر غصہ

بھی آیا کہ بھائی، تمہاری عمر اتنی کم نہیں ہے کہ بیٹے لگتے ہو۔ بہر حال he was very

pleasant man, had a good sense of humour and as I said we had a great

time travelling with him. کہتے ہیں کہ سفر ایک ایسا موقع ہوتا ہے جہاں پر ایک دوسرے کو

جانچا جاسکتا ہے۔ اس میں آدمی ایک دوسرے کے قریب ہو جاتا ہے یا دور ہو جاتا ہے۔

So, we have a lot of memories about him. I would like to take this

opportunity to express my heartfelt condolence to his family. It is a loss to

all of us. We pray that Allah may give him the choicest place in Heaven.

Thank you.

جناب چیئرمین، جی بھنڈر صاحب۔

سینیئر چوہدری محمد انور بھنڈر: جناب چیئرمین! جو resolution جناب رضا ربانی

نے پیش کیا ہے، میں اس کی بھرپور تائید کرتا ہوں۔ مجھے شیخ صاحب کے ساتھ یہاں اس ہاؤس

میں بھی کام کرنے کا موقع ملا۔ انہیں بطور سینیئر بھی دیکھا ہے۔ مجھے lawyer profession

میں ان کے ساتھ کام کرنے کا موقع بھی ملا۔ وہ لاہور ہائی کورٹ کے ایک ممتاز ممبر تھے۔ انہوں

نے وہاں ساری عمر practice کی۔ ہم نے یہاں بھی انہیں بہت اعلیٰ مرتبے کا سینیئر پایا۔ بطور

وکیل انہیں بہت اچھا اور کامیاب وکیل پایا اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ انہیں ایک بہت اچھا

انسان پایا۔

جناب والا! شیخ صاحب سے متعلق میں یہ بھی عرض کر دوں کہ وہ مجھے اکثر کہا کرتے

تھے کہ میں آپ کا جانشین ہوں اور آپ میرے جانشین ہیں۔ ہوا یہ تھا اور یہ history ہے کہ میں

West Pakistan Assembly کا سپیکر تھا اور اس کے بعد جب پنجاب کی نئی اسمبلی آئی تو جناب شیخ صاحب اس کے سپیکر منتخب ہوئے۔ اس لحاظ سے وہ میرے جانشین تھے اور ان کے بعد میں پھر پنجاب اسمبلی کا سپیکر بنا تو اس لحاظ سے میں ان کا جانشین بھی تھا۔ میرا ان سے ایک خاص تعلق رہا ہے اور اس تعلق کی بنا پر میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ نہ صرف قانون سازوں کا بلکہ اس سینیٹ کا loss ہے۔ پارلیمانی زندگی میں ان کا ایک مقام تھا اور انہوں نے وہ مقام اپنی محنت سے حاصل کیا اور انہوں نے جتنی بھی ترقی حاصل کی، وہ اپنی محنت سے حاصل کی۔ وہ ایک ملنسار اور نہایت ہی خوشگوار دوست تھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کے جانے سے حلقہ احباب ایک اچھے وکیل سے، ایک اچھے دوست سے اور ایک اچھے Parliamentary سے محروم ہوا ہے۔ میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے اور ان کی تمام مشکلات حل ہوں۔ ہم ان کے لئے دعا گو ہیں۔ Thank you sir.

جناب چیئر مین، جی ڈار صاحب۔

سینیٹر محمد اسحاق ڈار، جناب بہت شکریہ۔ جناب! as a mover میں اپنے تینوں ساتھیوں جناب رضا ربانی صاحب، جناب وسیم سجاد صاحب، جناب انور بھنڈر صاحب کے views کو endorse کرتا ہوں۔ میں صرف چند الفاظ add کروں گا کہ وہ بہت شفیق شخصیت کے مالک تھے۔ وہ اپنا بڑا elderly role لوگوں کے ساتھ نبھاتے تھے اور بہت پیار سے چیزوں کو handle کرتے تھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کی ایک شفیق اور پیار والی شخصیت تھی جو ان کے جانے والے جانتے ہیں کیونکہ وہ لاہور سے تھے پھر ان کا کشمیری family سے بھی تعلق تھا، ان کی اپنی professional contributions recognized ہیں، اس House میں 'West Pakistan Speaker کی حیثیت سے' Parliamentary کی حیثیت سے، Senator کی حیثیت سے لیکن ان کی اپنی زندگی میں جو سادگی تھی اور ان کا اول روز سے آج تک جو ایک life style تھا 'I wish کہ ہم لوگ اس کی تقلید کر سکیں، اس کو follow کر سکیں۔ وہ طریقہ انہوں نے آخری دم تک نبھایا ان کا جو شروع سے ایک سادگی کا style تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند کرے اور ان کو جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے جو لواحقین ہیں ان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ بہت

شکریہ۔

جناب چیئر مین، پروفیسر غور شید صاحب۔

سینیئر پروفیسر غور شید احمد، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب چیئر مین شکریہ۔

اس تعزیتی قرارداد کے mover کی حیثیت سے میں بھی دکھی دل کے ساتھ ان جذبات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں کہ اس ایوان میں مجھے ان کے ساتھ کام کرنے کا موقع حاصل ہوا۔ میرا ان سے تعارف ایوان ہی میں ہوا، اس سے پہلے نہیں ہوا لیکن جن چیزوں نے مجھے بے حد متاثر کیا، میں چاہتا ہوں کہ وہ ہم سب کے سامنے رہیں۔

سب سے پہلی چیز یہ ہے کہ وہ ایک نظریاتی انسان تھے اور جس موقف کو، جس مسلک کو انہوں نے اپنے ملک اور دنیا کے لئے بہتر سمجھا، اس کے ساتھ وفاداری کا رشتہ نبھایا، آج یہ چیز ناپید ہوتی جا رہی ہے لیکن میں نے ان کی زندگی میں اس role کو نمایاں دیکھا تھا۔

دوسری بات یہ ہے کہ سیاسی اور نظریاتی اختلاف کے باوجود شخصی تعلقات، آپس کی محبت dialogue ایک دوسرے کی بات کو سننا، ہمدردی سے سننا، اختلاف کے آداب جو ہماری مشرقی اور دینی روایت کا ایک تابناک حصہ ہیں اور جو آج اٹھتے جا رہے ہیں، وہ اس کا ایک زندہ نمونہ تھے۔ میرے اور ان کے نظریات میں عاصا فرق تھا لیکن ذاتی احترام، اہم موضوعات پر کھل کر بات چیت اور اختلاف کا احترام، میں نے ان کی زندگی میں اس کو پایا۔

ان کی شخصیت میں تیسری چیز جو بڑی نمایاں تھی، وہ ایک اچھے سیاسی worker تھے لیکن سیاسی worker وہ نہیں جو منفعت حاصل کرنے اور مقدمات حاصل کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ آج سیاست اور مصلحتات قسمتی سے ایک ہی چیز بن گئے ہیں لیکن ان کا تعلق اس نسل کے ساتھ تھا جو سیاست کو عبادت سمجھ کر، سیاست کو خدمت سمجھ کر اور سیاست کو جذبات اور احساسات کے ساتھ انجام دیتے تھے اور یہ بڑی قیمتی چیز تھی۔ ان کی زندگی کے یہ تین پہلو ایسے ہیں جن کے نقش میرے دل پر ہیں۔ میں اس کا اعتراف کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ مرحوم کی مغفرت فرمائے، ان کی نیکیوں کو قبول کرے اور ان کی انسانی لغزشوں کو معاف فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ شکریہ۔

جناب چیئر مین، آغا صاحب۔

سینیئر کامل علی آغا (وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور)، شیخ صاحب فرما رہے ہیں بس کرو لیکن میں ایک بات شیخ صاحب کے لیے ہی کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ میں بڑے افسوس کے ساتھ یہ کہنا چاہتا ہوں کہ مجھے جناب شیخ رفیق صاحب کی وفات پر بہت افسوس ہے اور یہ ان کی اچھائی کی ایک علامت ہے کہ دونوں اطراف سے بالکل یکساں قسم کے جذبات کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ یقیناً دوستوں نے جو فرمایا وہ بالکل درست ہے۔ میں صرف ایک بات کا اضافہ کرنا چاہتا ہوں اور وہ یہ کہ شیخ رفیق صاحب کا میرے ساتھ تعلق ایک لاہوری کا تعلق تھا۔ وہ انتہائی سادہ قسم کی شخصیت تھے۔ میں نے ان کو بڑے سے بڑے عہدے پر بھی ہوتے ہوئے پایا ہے کہ وہ سردیوں میں گوالمنڈی چوک میں بختی پیا کرتے تھے، وہاں پر ہماری اکثر ملاقات ہوتی تھی۔ باغ جناح میں اتوار کے اتوار صبح سری پانے کا ناشتہ کرنا وہ بھی ان کا معمول تھا۔ بڑی سادہ طبیعت کے مالک تھے۔ زمین پر بیٹھ کر کھانا کھاتے تھے۔ مجھے ان کا ایک فقرہ بہت یاد آتا ہے۔ ایک معاملہ تھا اس میں انہوں نے کہا آغا صاحب! مجھے بڑا افسوس ہوتا ہے جب کھاتے پیتے لوگ کرپشن کرتے ہیں۔ اگر تم اور میں کرپشن کریں تو کوئی جواز بنتا ہے۔ ان لوگوں کا کیا جواز ہے جو کروڑوں، اربوں روپوں میں کھیلتے ہیں اور پھر کرپشن کرتے ہیں۔ وہ نہایت ایماندار اور وضع دار شخصیت تھے۔ وہ میرے colleague بھی تھے، ہائی کورٹ بار کے رکن تھے۔ Trial cases میں ہم ایک دوسرے کے مخالف بھی پیش ہوتے رہے، اچھا مزاج تھا اور بڑی سادہ طبیعت کے تھے اور اچھے وکیل تھے۔ ان سے محروم ہونے کا انتہائی افسوس ہے اور میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ بہت بہت شکریہ۔

جناب چیئر مین، طاہرہ لطیف صاحبہ آپ کچھ بولنا چاہ رہی تھیں شیخ رفیق صاحب کے

بارے میں۔

سینیئر طاہرہ لطیف، ہماری ایک ایم این اے کی week before

death ہوئی تھی۔ فیصل آباد میں ان کے بارے میں بولنا چاہ رہی تھی، ان کے لیے بھی دعا کرنے

مغفرت کی جانے۔ ان کا نام بھی لیا جائے۔

Re: Former Senator Zaman Khan Achakzai.

جناب چیئرمین، میں اس طرف بھی آتا ہوں۔ جی کا کڑ صاحب۔

سینیٹر رحمت اللہ کا کڑ ایڈووکیٹ، شکریہ جناب چیئرمین۔ میں اپنے ایک سابقہ ساتھی اور معزز سینیٹر جو اس وقت وفات پا چکے ہیں ان کے لیے اس ایوان کی طرف سے ایک unanimous condolence resolution ایوان میں پیش کرتا ہوں۔ اس میں میرے علاوہ میرے ساتھیوں میں ڈاکٹر اسماعیل بیدی صاحب، ڈاکٹر خالد سومرو صاحب، سید محمد حسین صاحب، صاحبزادہ خالد جان صاحب، مولانا راحت حسین صاحب، حافظ عبدالرشید صاحب، مولانا عبدالرشید صاحب، پروفیسر غور رشید صاحب، پروفیسر ابراہیم صاحب، اعظم خان سواتی صاحب، ڈاکٹر ساعدہ صاحب، مولانا صالح شاہ صاحب، کامران مرتضیٰ صاحب، رضا ربانی صاحب، مولانا گل نصیب خان صاحب، اسحاق ڈار صاحب کی طرف سے یہ میں پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔

"This House expresses its profound grief and shock over the sad demise of former Senator Muhammad Zaman Khan Achakzai.

He was elected to the Senate from the Province of Balochistan in the year 1973. He was a dedicated political worker who made great contributions to democracy and the political process in the country. His services rendered as a member of parliament would be long remembered.

We pray to Almighty Allah to shower his infinite blessings on the departed soul. May his soul rest in peace and may God give his family strength and fortitude to bear this irreparable loss with equanimity.

A copy of this resolution may be sent to the bereaved family.

Thank you.

Mr. Chairman: The House is unanimous in this respect.

سینیٹر وسیم سجاد (قائد ایوان)، یہ اٹھٹھ کر لیا جائے we would like to press

our condolences to the families سب کی طرف سے مشترکہ ہو۔

جناب چیئرمین، سب کی طرف سے مشترکہ ہے۔ طاہرہ لطیف صاحبہ! آپ نے اس پر بولنا تھا۔ رشید صاحب! آپ نے انگریزی صاحب کے بارے میں بولنا تھا۔ ابھی پھر ذرا ٹھہر جائیں میں اس کو کر لوں۔ وہ جب بحث شروع ہوگی اس وقت ہوگا اور یہ فیصلہ پارلیمانی لیڈروں کا فیصلہ ہے۔ طاہرہ لطیف صاحبہ ایم این اے صاحبہ کا ذکر کر دیں اس کے بعد فاتحہ خوانی کرتے ہیں۔

سینیٹر طاہرہ لطیف، وہ ایم این اے تھیں، ان کے لیے دعائے مغفرت کی جائے۔ میں ان کے بارے میں بہت زیادہ تو نہیں جانتی، ان کا نام رفعت امجد صاحبہ تھا۔ ایک ہفتہ پہلے ان کی وفات ہوئی ہے۔

جناب چیئرمین، محترمہ رفعت امجد یاسین صاحبہ، پارلیمانی سیکرٹری بھی تھیں۔ جی فاتحہ پڑھ لیں۔

(اس موقع پر فاتحہ خوانی کی گئی)

Questions and Answers.

Mr. Chairman : We will take up questions hour.

باقی پھر اس کے بعد جیسے agree ہوا تھا - question No. 1, Dr. Buledi, please strictly adhere and brief رکھیں، جو comments ہوں ان کو بھی brief رکھیں تاکہ زیادہ سے زیادہ questions نمٹ سکیں۔ ہم ضمنی زیادہ سے زیادہ تین ہی لیں گے۔ No.1, Dr. Muhammad Ismail Buledi یہ defer ہو گیا کیونکہ defence کا ہے۔ We will start

- from question No. 4 now.

4. *Dr. Muhammad Ismail Buledi: (Notice received on 23-02-2007 at 08:30 a.m.)

Will the Minister for Information and Broadcasting he pleased to state:

(a) the number of sanctioned posts in PTV:

(b) the names, designation, place of domicile, date of appointment and nature of appointment of the persons appointed in PTV during the last three years indicating also the salary, allowances and other fringe benefits admissible to them;

(c) whether the said appointments were made after completing the formalities concerned and by advertising the posts in the national press?

Mr. Muhammad Ali Durrani: (a) 5787

(b) The required information is attached at annexure "A".

(c) Yes.

(Annexure has been placed on the table of the House as well as Library).

Mr. Chairman: Any supplementary ?

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جناب! میں نے سوال کیا تھا کہ پی ٹی وی میں منظور شدہ آسامیوں کی تعداد، اور گزشتہ تین سالوں میں پی ٹی وی میں بھرتی کئے گئے افراد کے نام عہدے اور ذمہ سائل کیا ہیں؟

جناب! وزیر صاحب نے جو جواب میں تفصیل دی ہے اس کے مطابق شاید وزیر صاحب کو misguide کیا ہے ان کے سٹاف نے، بغیر اشتہارات اور انٹرویو بہت ساری بھرتیاں پی ٹی وی میں کی تھیں اور کر رہے تھے لیکن یہاں ان کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ جناب! انہوں نے یہاں جو sanctioned posts بتائی ہیں وہ 5787 اور جو بھرتی کی تفصیل یہاں دی ہے among 476 only 31 belong to Balochistan. میں ان میں 476 وہ ہیں during 3 years تو میں درانی صاحب سے درخواست کرنا چاہتا ہوں کہ جو 5787 sanctioned posts ہیں آیا یہ ابھی تک خالی ہیں یا یہ جو 476 گزشتہ تین سالوں میں بھرتیاں کی گئی ہیں یہ اس کے علاوہ ہیں یا ان میں سے بھرتیاں کی گئی ہیں، وہ پوسٹیں خالی ہیں ان پر کب بھرتی کی جائے گی۔ علاوہ ازیں اکتیس جو بلوچستان کے بھرتی کئے گئے ہیں ان میں وہی فائٹس، کلرک اور اس طرح کی پوسٹوں پر کی ہیں جبکہ key posts پر کوئی بلوچستان سے نہیں لیا گیا۔ جو بھرتی کی گئی ہے وہ بہت کم ہے۔ اس کا کب تک ازالہ کیا جائے گا اور جو خالی پوسٹیں ہیں وہ کتنی ہیں؟

جناب چیئرمین، درانی صاحب۔

سینیئر محمد علی درانی (وزیر برائے اطلاعات و نشریات)، جناب چیئرمین! میرے خیال میں اس وقت جو 1687 posts میں سے ہمارے پاس موجود ہیں اور اس وقت جو working permanent employees ہیں ان کی تعداد 4100 ہے۔ جہاں تک بلوچستان کا تعلق ہے، میں نے اس وقت جتنی بھی appointments کیں، میرٹ کے کوٹے کی یا دیگر کوٹے سے related ان کی maximum direction ہم نے بلوچستان کی طرف کی ہے۔ جو sanctioned quota ہے اس کی جو تعداد بنتی ہے ان 476 میں سے ۲۹ تو ضرور بلوچستان سے ہونی چاہئیں۔ اس میں سے 34 employments ہونی ہیں پچھلے تین سالوں میں، وہ بلوچستان سے ہیں۔ اب جو سوال ہے کہ اس کا کس کس کیڈر سے تعلق ہے تو اس کی تفصیل موجود ہے لیکن یہ معزز سینیئر کو یقین دلانا چاہوں گا کہ بلوچستان کے لوگوں کو permanent کرنا اور وہاں سے maximum available talent کو اپنے ساتھ لینا ہماری priority میں سے ہے۔ اس وقت میں بڑی خوشی سے یہ کہنا چاہوں گا کہ ہمارے فیوچر کے ڈپٹی مینجنگ ڈائریکٹر کا تعلق بھی بلوچستان سے ہے۔ اس طرح دیگر اہم پوسٹوں پر جو بھی competent لوگ ہیں ان کو ہم پوری طرح سے accommodate کرنے کی کوشش کریں گے۔

جناب چیئرمین، بلیدی صاحب! دوسروں کو موقع دیں۔ چلیں۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جناب! میں نے پوچھا کہ کن اخبارات میں اشتہارات دیے گئے ہیں تو جواب میں کہا گیا کہ نیشنل اخبارات میں۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کن کن اخبارات میں دیے گئے ہیں اور ان کے نام بھی بتانے جائیں اور مجھے ان کی کاپیاں بھی مہیا کی جائیں؟

جناب چیئرمین، وہ تو کئی اخبارات میں دیئے گئے ہوں گے۔ بہر حال۔۔۔۔۔۔

سینیئر محمد علی درانی، جناب چیئرمین! National Newspapers اور local Newspapers جو ہیں ان میں یہ add کیے گئے ہیں۔ اگر اس کی تفصیلات کے لیے آپ فرمائیں گے تو میں personally بھی آپ کو دے دوں گا اگر آپ move کریں گے۔

Senator Muhammad Enver Baig: Mr. Chairman! I would just like to ask the honourable Minister for Information that they have recently made an appointment of the Managing Director for Pakistan Television, will the Honourable Minister let this House know what was the criteria in selecting the current appointee as Managing Director? Was this job advertised and why was he sacked by the Musharraf Government when he took over after 1999? Then he was re-appointed after a span of four/five years. What was wrong then and what is right now? Could the honourable Minister please explain this?

Senator Muhammad Ali Durrani: I don't know about this question.

Senator Muhammad Enver Baig: Sir, he is a top man of the PTV. If the Minister says that he is ignorant of this fact then he is not supposed to be the Minister for Information.

Mr. Chairman: No, no he is asking that this is a specific question.

Senator Muhammad Enver Baig: Then he should know it. He is the Managing Director of PTV. They kicked him out and then they have re-appointed him on what basis, what criteria? You should tell the honourable Minister to inform the House.

Mr. Chairman: Management can be changed at any time.

Senator Muhammad Enver Baig: Sir, please don't come to

his rescue.

Mr. Chairman: No, I am telling the facts.

سینیئر محمد علی درانی، جناب! اس میں پی ٹی وی کا جو board of directors ہے وہ appointment کے procedures اور جو گورنمنٹ کے procedures ہیں ان کے تحت strictly تمام appointments کی گئی ہیں اور اگر کسی specific appointment کے بارے میں کوئی چیز ہو تو very honourably, I would like to answer.

جناب چیئرمین، ان کا point یہ ہے کہ check کر کے بتادیں، آپ مجھے بتادیں۔

Senator Muhammad Enver Baig: Sir, my question is that this gentleman was there when Mr. Nawaz Sharif was in power. Then Mr. Musharraf took over, he continued that period of time, may be six months or one year then he was sacked. Now if he was sacked, why was he sacked?

Mr. Chairman: It is quite possible that then he would have wanted to leave the office.

Senator Muhammad Enver Baig: If you allow me sir.

پھر اس کے بعد انہوں نے ابھی اس کو re-appoint کیا ہے۔ اب اس کو appoint کرنے کا کیا criteria تھا - What is his good quality now and which was his bad quality when he was sacked? Was this job advertised?

Mr. Chairman: Baig Sahib, I think let him know what was the procedure followed and then he would come back and tell the House.

Senator Muhammad Enver Baig: Sir, this is one of the most senior appointments in the Pakistan Television.

یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ مجھے نہیں پتا۔

جناب چیئرمین، یہ check کر کے بتادیں گے۔ یہ specific issue ہے۔

سینیٹر محمد انور بیگ، جناب! پھر یہ وزیر صاحب کہیں کہ یہ appointment

میری knowledge کے بغیر ہونی ہے۔ Then I will accept that explanation. Please ask the Minister to answer this.

Mr. Chairman: He will give the information.

سینیٹر محمد علی درانی، جناب! مختصر یہ ہے کہ I was answering the

specific question of honourable Senator Buledi اس کے بارے میں جو informations میں وہ دے دی گئی ہیں

If there is another question, about another question the information should be sent to the Senate and I will love to respond to every question raised by any honourable Member.

Senator Muhammad Enver Baig: Sir, I am sorry the Minister has miserably failed to answer this question.

Mr. Chairman: Now we go to the next question.

جو defence کے ہیں So, we take Q. No. 33 in the They have been deferred. name of Col. (Retd.) Syed Tahir Hussain Mashhadi.

ایک منٹ، اس پر بنگرنی کا ایک ضمنی سوال ہے۔ جی بنگرنی صاحب۔

سینیٹر لیاقت علی بنگرنی، شکریہ جناب چیئرمین! میں فاضل وزیر صاحب کا زیادہ وقت نہیں لینا چاہتا، گزشتہ دو تین مہینے پہلے انہوں نے PTV والوں کو ایک bonus دینے کا اعلان کیا تھا لیکن المیہ کی بات یہ ہے کہ۔۔۔۔۔

جناب چیئرمین، آپ اس appointment کے متعلق سوال کریں، بونس اس کے

اندر نہیں آتا، سوال to the point ہو نا چاہیے۔ Bonus is a separate issue.

سینیٹر لیاقت علی بنگرنی، جناب! پی ٹی وی والوں کو ابھی تک بونس نہیں دیا

گیا۔

جناب چیئرمین، یہ سوال اس سے نہیں اٹھتا۔ اگر آپ کے پاس information ہے

تو بتادیں۔

سینیئر لیاقت علی بنگرئی، جناب! ان کو معلوم ہونا چاہیے۔

سینیئر محمد علی درانی، مجھے معلوم ہے لیکن جو specific چیزیں ہیں اور board

of directors کے جتنے بھی decisions ہیں، اس کے متعلق جتنے بھی specific

I love to answer.

questions ہیں

جناب چیئرمین، آپ check کر لیں اس میں delay کیوں ہوئی ہے۔ جی مشدی

صاحب سوال نمبر 33

33. *Col. (Retd.) Syed Tahir Hussain Mashhadi: (Notice received on 02-04-2007 at 11:40 a.m.)

Will the Minister for Interior be pleased to state the number of crimes against women and cases of women harassment registered against police officials in the country during 2005-06 and 2006-07 with province-wise break up indicating also the action taken against the police officials found guilty in those cases?

Mr. Aftab Ahmed Khan Sherpao: No. of cases of women harassment registered against police officials

	No. of cases registered			Action Take
	2005-06	2006-07	Total	
Punjab	11	4	15	4 police officers were dismissed 2 cases under investigation 5 cases challand to Court 4 cases cancelled
Sindh	17	13	30	19 Under investigation 1 Acquitted by the court 10 Challand to Court
NWFP	—	—	—	No such case was registered

Balochistan	—	—	—	No such case was registered
Islamabad	1	2	3	3 Under trial in Court
AJK	—	—	—	No such case was registered

Brief of the cases registered against police officials

Punjab

1. A case FIR No.214 dated 27-04-2007 u/s 354 PPC was registered against Abdul Majeed, Rab Nawaz, Abdul Aziz and Abdul Karim in PS Kot Chutta, district DG Khan for harassment to women.
2. A case FIR No.129, dated 24-08-2006 u/s 354 PPC was registered in PS Civil Line. Jehlum, against Muhammad Sajjad. The case has been withdrawn.
3. A case FIR No.154, dated 13-04-2007 u/s 11/7/79 IL was registered in PS Saddar. Lalamusa against HC Muhammad Saleem
4. In District Sahiwal, seven police officers were found guilty and challaned to Court.
5. In Pakpattan a case FIR No.228/07 dated 05-04-2007 u/s 452/382/148/149 PPC was registered against Constable Zafar Iqbal and Muhammad Qasim.
6. FIR No. 285/05, dated 06-08-2005 u/s 10(3) Zina Ordinance was registered against Inspector Usman Haider and dismissed from the service
7. FIR No. 71/07, dated 12-02-2007 u/s 376 PPC, was registered in PS Civil Line against SI, Shabir Ahmad and dismissed from service.
8. FIR No.197/05, dated 23-04-2005 u/s 354/456/506 PPC were registered against Constable Muhammad Zafar, Constable Muhammad Arif. The Case was found false
9. FIR No. 86/05 dated 02-06-05 u/s 302/34 PPC, was registered in PS Saddar against Rahshid Ahmad. Case was found false.
10. FIR No.195/07 dated 27-04-07 u/s 376 PPC, was registered in PS City Chishtian against Hayyat and ASI Sharafat, the case is under investigation.

Sindh

1. A case FIR No.23/2005 u/s 342 PPC dated 10-04-2004 was registered against ASI M.Ashraf, Inspector Abdul Ghafoor and Inspector Bazahat Ali in PS Korangi. The trial is pending in the Court.

2. A case FIR No.244/2005 u/s 342/337-A/34 dated 22-05-2005 was registered against SI, Nasir Naseer, and ASI Saleem Raza in PS Korangi. The trial is pending in the Court.
3. A case FIR No.588/05 u/s 347 PPC dated 01-08-2005 was registered against SI. Aslam Khan Zada, in PS Korangi. The trial is pending in the Court.
4. A case FIR No.326/05 u/s 506-B/34 dated 13-12-2005 was registered against ASI. Akram Qureshi and Umar Hayat, in PS Korangi. The trial is pending in the Court.
5. A case FIR No.60/05 u/s 506-B/34, PPC dated 21-03-2005 was registered against Akbar and Akram, in PS Zaman Town The trial is pending in the Court.
6. A case FIR No.77/06 u/s 506-B dated 11-02-2006 was registered against Abid Rehman, in PS Korangi. The trial is pending in the Court.
7. A case FIR No.299/06 u/s 354/147/149/506-B/337-A dated 28-03-2006 was registered against Mushtaq and Rana Liaqat.
8. A case FIR No.241/06 u/s 161/342/337 dated 02-05-2006 was registered against ASI Ghulam Yasin, Muhammad Karam and-Mehmood and trial is pending in the Court.
9. A case FIR No.228/06 u/s 342 dated 03-09-2006 was registered against SI Muhammad Irshad and trial is pending in the Court.
10. A case FIR No.323/06 u/s 451/506-B was registered against Inspector Jaffar in PS Zaman Town.
11. A case FIR No.358/06 u/s 506-B/504/34 was registered against ASI Shahid in PS Zaman Town.
12. A case FIR No.124/06 u/s 380/506-B PPC dated 04-02-2006 was registered against DSP Khurram Warsi in PS Taimuria.
13. A case FIR No.276/05 u/s 395/34-PPC, 155/C Police Order 2002 dated 27-12-2005 were registered against Tanveer Sultan, Ahmad Bin Saeed, and Imran Lodhi in PS New Karachi.
14. A case FIR No.123/05 u/s 161/342/395/457/506-B-34 PPC dated 16-07-2005 were registered against SI Ghulam Murtaza and Fayyaz Shah.
15. A case FIR No.121/05 u/s 342/384/385/386/34 dated 03-08-2005 was registered against SI Muhammad Aghar in PS N.K Industrial Area.
16. A case FIR No.17/06 u/s 395/506/337-H(2) dated 30-01-2006 was registered against ASI Ghulam Mustafa, Mushaq Yaseen and Allauddin in PS Kh. Ajmair Nagri.

17. A case FIR No.100/06 u/s 392/34/342/161/109 PPC dated 09-05-2006 was registered against SHO/SI Haseeb Ullah, Rana Zulfiqar, Kareem Elahi and Muhammad Imran in PS New Karachi.
18. A case FIR No.451/2006 u/s 342 PPC dated 05-09-2006 was registered against SI Sardar Ahmed Abbasi in PS Korangi.
19. A case FIR No.570/2006 u/s 506-B dated 17-10-2006 was registered against M.Tariq in PS Korangi.
20. A case FIR No.707/2006 u/s 342/452/34 PPC dated 13-10-2006 was registered against S.Munir Hussain Shah in PS Korangi.
21. A case FIR No.193/06 u/s 342/504/427/337/A(1) dated 10-03-2006 were registered against SI Nasar Ullah Khan, Khan Muhammad and Nazir Ahmed in PS Clifton.
22. A case FIR No.240/06 u/s 342/392/34 PPC 156 Act 2002 dated 17-03-2006 and 08-04-2006 was registered against Suleman in PS Eidgah.
23. A case FIR No.120/06 u/s 342/384/34 PPC dated 05-05-2006 and 08-05-2006 were registered against SI Ch.M.Anwar and ASI-Wahid Bux.
24. A case FIR No.213/06 u/s 365-A were registered against DSP Haseeb Baig, SHO Asif Ruf, ASI Raheem and ASI Jabbar in PS Saddar.
25. A case FIR No.124/2006 u/s 392/324/506-B PPC dated 0603-2006 and 16-03-2006 were registered against SI Shahid Qureshi, SI Iqbal and PC Safdar in PS Shara-e-Faisal, trial is pending.
26. A case FIR No.239/2007 u/s 420/506-B PPC, dated 13-04-2007 and 09-05-2007 was registered against SI Kanwar Taufique Ahmed in PS Shahra-e-Faisal, trial is pending.
27. A case FIR No.187/2007 u/s 448/506-B/504/34 PPC, was registered against DSP Nooruddin Sanjrani in PS Sachal, trial is pending.
28. A case FIR No. 268/2006 u/s 342 PPC, was registered against SHO Nayyar-ul- Haq in PS Brigad, trial is pending.
29. A case FIR No. 253/2006 u/s 342/506-B PPC, was registered against SI Iqbal Arian in PS Jamshed Qtrs, trial is pending.
30. A case FIR No. 66/2007 u/s 504/337-A/342/452 PPC was registered against Arif Khokar, Javed, Raju, Bablo, SI Ajmal Awan, Wahid etc

Islamabad

1. Cases FIR No.142, 148 and 238 in 2006 were registered against Constable Faiz Ahmad, Muhammad Saleem, ASI Ghulam Jilani, Qasim and Aksin. Trials are pending in the Court.

VIOLENCE AGAINST WOMEN

2005

Area	Domestic Violence	Honour Killing	Acid/Stove	Vini	Sexual Violence	Harassment at workplace	Other Violence	Total
Punjab	1492	170	17	2	1526	11	2900	5218
Sindh	439	61	16	0	179	34	59	788
NWFP	412	33	3	0	86	53	66	653
Balochistan	44	46	1	0	28	30	22	171
Islamabad	11	0	0	0	71	0	14	96
AJK	5	0	3	0	38	0	53	99
Total	2403	310	40	2	1928	128	2214	7025

VIOLENCE AGAINST WOMEN

2006

Area	Domestic Violence	Honour Killing	Acid/Stove	Vini	Sexual Violence	Harassment at workplace	Other Violence	Total
Punjab	1557	167	15	0	1183	0	5951	8873
Sindh	390	62	8	1	233	124	65	883
NWFP	276	37	3	3	90	122	91	622
Balochistan	51	36	1	0	36	31	32	187
Islamabad	14	0	0	0	8	0	6	28
AJK	26	0	0	0	22	0	26	74
Total	2314	302	27	4	1572	277	6171	10667

**National Police Bureau
Ministry of Interior**

Steps taken by the government to control gender-based violence

The government has taken several measures to control gender-based violence in the country. National Police Bureau, Ministry of Interior has taken up the issue with the Ministry of Law and has asked the provincial governments to the following:

- In crimes involving females, there will be, at least, one female police-investigating officer

- Inspectors General of Police will focus on recruitment of women police officials to ensure reasonable representation of women in police force
 - Gender sensitive syllabus and curriculum revision to be introduced for three tiers of police in training institutions
 - Increased recruitment of women at Magisterial, High Court and Supreme Court levels
 - More women in prosecution side of police for a better follow-up of gender based crimes
 - Wherever possible all crimes against women to be marked / allocated to women judges / magistrates as a first priority
2. Laws have been passed criminalizing honour killings and various other discriminatory practices against women and laws are being reviewed for further amendments. Under Women Protection Act 2006 rape has been declared as separate offence under Pakistan Penal Code and the punishment provide for the offence is death or imprisonment of either description for a term which shall not be less than ten years or more then twenty five years and shall also be liable to fine.
3. To provide adequate law enforcement: response to gender based violence. Ministry of Interior has issued detailed instructions to the provincial governments to take steps to deal with that. In order to effectively deal with the cases of violence against women and to monitor adequate law enforcement response to gender-based crimes. the Government has established Gender Crime Cell (GCC) in the National Police Bureau. Ministry of Interior. The Cell deals with the cases of rape, gang rape, abduction, kidnapping, and cases of child marriage.

4. From April 2006 to 30 April 2007 the cell dealt with 457 cases of gender based violence. In such cases the cell monitored police response from registration of case to prosecution of cases as well provision of security to victims of such crime.

5. To help women victims violence the government has set up women centers in 12 cities and more are being set up. These centers have been designed to provide shelter, free legal aid, medical relief and legal and psychosocial counseling services to women victims of violence.

6. Police officers are being sensitized on human rights issues. The subject of violence against women is included in a one-week module being taught to ASsP (UT). The National Police Academy has prepared a module on Attitudinal change for police officers. The module has been designed for three tiers of police training i.e. the National Police Academy, police training colleges and police training schools. The topics discussed in the module include human rights and its protection, gender justice and violence against women and children.

7. A round the clock reporting centre for women has been set up in Islamabad and a women police officer has been posted there to register the FIRs. The provincial Home Departments have been asked to replicate and establish model reporting and complaint rooms with police officers posted there round the clock to record the complaints. So far the experience has been replicated in the Sindh province, where three such centers have been established.

Mr. Chairman: Any supplementary question?

Senator Col. (Retd.) Syed Tahir Hussain Mashhadi: Mr. Chairman! I am grateful to the honourable Minister for a very detailed answer which he has provided but the answer itself goes to show the purpose of my question. Mr. Chairman! the women are the weaker segment of our population. They need to be protected. They have to be protected, their honour, their dignity, their modesty, it is the responsibility of the State to protect them. It is our responsibility also as citizens of the country to protect them and the tragic thing that emerges from this answer is that in Punjab 15 cases of harassment of women by police were recorded last year and 30 in the province of Sindh. Now these are the defenders. They are the so-called law enforcers who are breaking the law and harassing the women whom they are supposed to protect. The details have been given but the honourable Minister has failed to mention one or two very relevant points. The first is that many of such cases are not reported because of the modesty of women involved and because of our culture and our customs, we don't like to bring the women into lime light but it does not mean that heinous crimes are not being committed against them. It is unfortunate truth in the country that the women of Pakistan are suffering untold hardships, insult, harassment and all types of crimes against them and even the police is involved in this heinous and most outrageous, brutal type of crime that can be committed. I would like to request through you Mr. Chairman, the honourable Minister as to what

steps he is taking to ensure that our women folk are protected at least from the so-called protectors of ours. Thank you sir.

Mr. Chairman: Agha Sahib, you are ending this.

سینئر کامل علی آغا، جناب چیئرمین! جہاں تک قابل احترام سینئر مشہدی صاحب نے سوال پوچھا ہے، میں سمجھتا ہوں کہ حکومت کی طرف سے جتنی کوشش ہو سکتی ہے ان کو جواب دینے میں وہ کی گئی ہے اور آپ details دیکھیں کہ کم از کم مجھے صفحے میں اس کا جواب ہے۔ اس کے اندر سب سے جو اہم چیز یہ ہے کہ حکومت کتنی سنجیدہ ہے اس معاملے میں کہ پنجاب کے اندر 2005 اور 2006 میں 11 cases اور 2007 میں 4 cases یعنی total یہ 15 cases registered ہوئے ہیں جس میں ۴ آئیسر dismiss کیے گئے ہیں۔ صرف 2 cases under investigation ہیں باقی تمام cases مکمل ہو چکے ہیں اور چالان بھی ہو چکے ہیں۔ 5 cases کے اوپر فیصد بھی ہو چکا ہے۔ سندھ کے اندر 30 cases register ہوئے ہیں اور ان میں سے 19 under investigation ہیں۔ ایک کا فیصد ہو چکا ہے اور 10 cases چالان ہو چکے ہیں۔ سرحد کے اندر کوئی case نہیں اور بلوچستان کے اندر کوئی case register نہیں ہوا۔ اسلام آباد میں 3 cases register ہوئے ہیں اور وہ تینوں کے تینوں کورٹ میں under trial ہیں اور وہ وہاں پر "pending" ہیں۔ آزاد کشمیر میں کوئی case نہیں ہے۔ پاکستان کی ۶۰ سالہ تاریخ میں پہلی دفعہ ہوا ہے کہ حکومت نے کچھ steps لئے ہیں۔ سب سے بڑی چیز تو یہ ہے کہ حکومت نے Women Protection Bill آپ کے علم میں ہے کہ وہ پارلیمنٹ سے منظور کروایا۔ اس کے بعد ایک gender crime cell قائم کیا نیشنل پولیس بیورو میں Ministry of Interior کے تحت۔ اس کے بعد جناب the Government has taken up women centres in twin cities and more are being set up all over the country. اس کے بعد جناب National Police Academy میں module attitude change training course ہو رہا ہے۔

جناب چیئرمین، آغا صاحب! میرا خیال ہے اس پر details ہیں تو brief رکھ لیں۔

سینیٹر کامل علی آغا، میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ حکومت نے جتنی توجہ اس دور میں اس معاملے پر دی ہے میں سمجھتا ہوں کہ وہ اطمینان بخش ہے اور اگر یہ مزید information چاہتے ہیں تو وہ detail انشاء اللہ provide کی جاسکتی ہے۔

Senator Dr. Zaheeruddin Babar Awan: Mr. Chairman, a supplementary sir. My two points are therefore, concerned.

پہلا یہ ہے جی کہ جن پولیس والوں کے خلاف کیس رجسٹر کیے گئے، Anti-terrorism کے schedule کے مطابق ان کو دہشت گردی کی عدالتوں میں جانا چاہیے تھا لیکن یہ ordinary courts میں بھیجے گئے اور اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ پولیس دباؤ کے ذریعے مظلوم فریق، مدعی فریق اور گواہوں کو قابو کر لیتی ہے اور mostly ان کے خلاف یا تو cases investigation کے دوران drop کر دیئے جاتے ہیں، کچھ لوگوں کے پولیس چالان نہیں ہونے دیتی اور کچھ لوگوں کا ڈھیلا ڈھالا چالان پیش کر کے عدالتوں سے بری کروا دیتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں اس پر Government توجہ دے۔

Mr. Chairman, kindly see with me the detail which is given at دوسرا

Page No.13 of this answer to Question No.33. That is very pertinent, Mr.

Chairman ابھی میرے فاضل دوست یہ فرما رہے تھے کہ اس حکومت کے دور اقتدار میں عورتوں کی بہتری کے بہت سارے کام ہوئے۔ اس کا ایک ثبوت انہوں نے دیا ہے کہ 2005ء میں total cases of violence against women are 7025 اور جو ایک سال میں اضافہ record ہوا 2007ء کے یہ پینے اس میں شامل نہیں ہیں وہ 10667 ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا ہے کہ 3642 مقدمات ان کے سارے اقدامات کے باوجود additional درج ہوئے ہیں۔

میں یہ جانا چاہتا ہوں کہ ان مقدمات کا جو پچھلے سال کا ہمارے پاس برا ریکارڈ تھا کہ خواتین کے خلاف domestic violence اس میں شامل ہیں آپ دیکھ لیں، انہوں نے خود لکھا ہوا ہے۔ اس میں honour killing شامل ہے، اس میں acid and stove burning شامل ہے، اس میں ونی شامل ہے، اس میں sexual violence شامل ہے۔

جناب چیئرمین، سوال کیا ہے مختصراً بتائیں 'details' میں وہ سارا موجود ہے۔

سینیٹر ڈاکٹر ظہیر الدین بابر اعوان، جی میں سوال کرتا ہوں، میں ان کی اتنی details نہیں پڑھتا۔ I leave it after reading two only. دوسرا harassment at the

work places ہے and violence of other categories are not mentioned specifically. سوال یہ ہے کہ ایک طرف آپ حکومت کے یہ دعوے دیکھ لیں کہ Women protection Bill کے آنے ہیں۔ ابھی honourable Minister یہ کہہ رہے تھے کہ ہمارے دور میں عورتوں کے خلاف violence میں کمی ہوئی ہے۔ یہ شرمناک اضافہ اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومتی ادارے اس پر سو رہے ہیں اور پولیس صرف VIP duties پر لگی ہے یا سیاسی مخالفین کے خلاف لگی ہوئی ہے۔ عورتوں کو تحفظ دینے میں یہ حکومت بری طرح ناکام ہوئی ہے۔

جناب چیئرمین، جواب سن لیں، یہ بھی ہو سکتا ہے پہلے reporting بھی شاید کم ہوتی ہو۔ جی آغا صاحب۔

سینیٹر کامل علی آغا، جناب! میں اتنا عرض کرنا چاہوں گا کہ اصل میں یہ سوال صرف پولیس کے بارے میں ہے اور یہ 48 total مقدمات پورے تین سالہ دور کے اندر پولیس کی طرف سے violence cases register ہوئے اور میں اپنے معزز دوست کی بات کو قطعی طور پر rebut کرتا ہوں۔ صرف ایک کیس میں equittal ہوئی ہے باقی تمام یا تو under trial ہیں یا dismiss ہو چکے ہیں یا ان پر سزا ہو چکی ہے۔ باقی معاملات میں further detail دی گئی ہے اور یہ ساری detail سامنے موجود ہے۔ crime کی ratio میں آبادی کے لحاظ سے جو اضافہ ہوتا ہے یہ اس سے کم ہے۔ یہ اگر ratio کے لحاظ سے دیکھیں گے تو میں debate کر سکتا ہوں کہ اس میں کمی واقع ہوئی ہے لیکن یہ تعداد کو بیان کر کے یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ یہ اضافہ ہوا ہے۔ یہ قطعی طور پر ایسا نہیں ہے۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین، سن لیں۔

سینیٹر کامل علی آغا، اگر آپ اجازت دیں تو میں جواب دے دوں، اس کے بعد ایک

دفتر پھر سوال کر لیں۔ میری گزارش یہ ہے کہ اس میں قطعی طور پر حکومت یہ کوشش کر رہی ہے اور میں نے ابھی بتایا بھی ہے کہ اس حکومت نے جو steps اٹھائے ہیں وہ کوئی چودہ کے قریب ایسے steps ہیں۔ حکومت نے مختلف ادارے قائم کیے ہیں اس کی تادیبی کارروائیوں کے لیے اور پھر پولیس کی بہتر training کے لیے اور officials کی بہتر training کے لیے اس معاملے میں تاکہ ان جرائم سے بچا جاسکے۔ اس حکومت نے officials کو اور پولیس کے ملازمین کو training کے لیے اور پھر خواتین کے تحفظ کے لیے، خواتین کی پولیس میں اضافہ کے لیے جو measures adopt کئے ہیں وہ سارے کے سارے حکومت کی نیک نیتی پر مبنی ہیں اور میں سمجھتا ہوں یہی ایک درست قدم تھا جو ساٹھ سال بعد اٹھایا گیا اور اس حکومت نے اٹھایا اور یہ اس حکومت کا credit ہے۔

جناب چیئرمین، جی کھوسہ صاحب۔

Senator Sardar Muhammad Latif Khan Khosa: It is a very serious issue. We will welcome the suggestion from the Minister. Let there be a debate on the issue of violence against women in the country. Let there be a debate.

جناب چیئرمین، آپ Law and Order میں کر سکتے ہیں۔

سینیئر ڈاکٹر ظہیر الدین بابر اعوان، وہ کہہ رہے ہیں تو آپ ان کو کرنے دیجیے۔

وہ تیار ہیں اس پر -----

(مداخلت)

جناب چیئرمین، آخری سلیمنٹری۔ کھوسہ صاحب کا تھا۔ کھوسہ صاحب۔

Senator Sardar Muhammad Latif Khan Khosa: Only four policemen have been dismissed which means that 41 are still in service. According to the reply, not a single police officer has been convicted.

Mr. Chairman: No, but the others in suspension were not on

duty.

سینیٹر سردار محمد لطیف خان کھوسہ، نہیں جناب - یہ کہیں نہیں لکھا کہ

they have been suspended or they are not on duty

یہ تو آپ ان کو feed کر رہے ہیں۔ یہ خود بتائیں۔

جناب چیئرمین، میں نے کیا feed کرنا ہے۔

سینیٹر سردار محمد لطیف خان کھوسہ، ایک بات - جناب دوسری بات یہ دیکھیے گا کہ

انہوں نے دو ہزار پانچ اور دو ہزار چھ کے خود figures دیئے ہیں، سات ہزار پچیس cases دو ہزار پانچ میں اور دو ہزار چھ میں دس ہزار چھ سو ستر سٹھ

cases of women violence and they relate to rape, arson, dacoity, modest outraging of modesty, they are the most heinous crimes which could ever be conceived on the women, on our mothers, sisters, daughters of Pakistan. They are daughters, sisters and mothers of Pakistan. Sir, is that the way we protect the honour of women folk? Is that what my learned friend, the honourable Minister is trying to tell this House that this is how the Government is looking for the modesty of the women folk? Sir, not a single person has been convicted. I can say this and I say this that not a single police officer has been convicted.

جناب چیئرمین، جواب سن لیں۔

Senator Sardar Muhammad Latif Khan Khosa: So, let us have the answer and reply in writing how many people have been convicted and out of these cases how many have culminated in conviction?

سینیٹر کامل علی آغا، جناب جو information on record آئی ہے، اس کے

علاوہ تو میں ان کے لیے کوئی بیان نہیں کر سکتا لیکن میں ایک چیز ضرور عرض کروں گا کہ یہ اگر سارے number of cases پڑھ کر واویلا نہ فرمائیں ، میں یہ سمجھتا ہوں کہ domestic violence 2005 میں 2403 تھیں اور آج اس سال 2314 ہیں ۔ اس میں کمی واقع ہوئی ہے ۔ honour killing میں کمی واقع ہوئی ہے ۔ 2005 میں 310 تھیں ، 302 رہ گئی ہیں اور جو چولے جلنے کی وارداتیں ہوتی تھیں ، وہ 40 سے 27 ہوئی ہیں اور اسی طرح sexual violence

(مداخلت)

سینیٹر کامل علی آغا، سن تو لیں بھائی جان۔ سن تو لیں ۔ آپ سن تو لیں ۔ پڑھ کر ہی بتاؤں گا۔ حدیث تو نہیں مجھے آرہی۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین، آغا صاحب ان کا پوائنٹ یہ تھا کہ action conviction پر کتنے کیے ہیں ، وہ بتادیں۔

سینیٹر کامل علی آغا، صرف ایک اضافہ ہوا ہے ، وہ ہے other violence میں بہت سی پھوٹی پھوٹی چیزیں آتی ہیں ۔ اس میں صرف اضافہ ہوا ہے ۔ باقی تمام میں کمی واقع ہوئی ہے ۔ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اگر یہ اس کے علاوہ کوئی تفصیل مانگنا چاہتے ہیں ، کوئی information مانگنا چاہتے ہیں تو یہ ایک fresh question دیں ، وہ بھی ان کو اسی طریقے سے ، توجہ کے ساتھ فراہم کی جائے گی۔

جناب چیئرمین، بہر حال آپ جو points law and order discuss کر رہے ہیں اس میں raise کر لیجیے گا۔

میرا خیال ہے ، اتنے سوال ہو چکے ہیں۔ باقی رہ جائیں گے۔ چلیں۔ کا کڑ صاحب !

(مداخلت)

جناب چیئرمین، میں آ رہا ہوں آپ کے پاس ۔ نائیک صاحب اور غورخید صاحب کے پاس میں آ رہا ہوں۔ I will just come to the next. جی کا کڑ صاحب۔

سینیٹر کامل علی آغا، یہ درستگی میں کر لوں ۔ یہ حدیث نہ ہی وحی ۔ مجھ پر وحی نازل

نہیں ہوتی۔

(مدامت)

سینئر رحمت اللہ کاکڑ، کامل علی آغا صاحب اس سے بھی آگے چلے گئے۔ اب حدیث سے وحی پر آگئے۔

جناب چیئرمین، کاکڑ صاحب to the point ٹائم بڑا کم ہے۔ کاکڑ صاحب۔

سینئر رحمت اللہ کاکڑ، جناب چیئرمین! یہ police officials کا question جو ہے صفحہ 9 پر اس کا جواب صفحہ 10 پر ہے اور serial نمبر 10 ہے۔ 10 نمبری قطار میں ہے جناب۔ یہ منجانب women violence حکومت سے میں یہ پوچھتا ہوں کہ جناب عالی پندرہ بندے۔ یہ کہتے ہیں کہ کوئی چالان ہوا ہے کوئی investigation ہوئی ہے، کیا ہے۔ جواب یہ گیارہ کا دے رہے ہیں۔ ان میں وہ dismissed police officials بھی شامل ہیں۔

جناب چیئرمین، آپ کا سوال کیا ہے؟

سینئر رحمت اللہ کاکڑ ایڈوکیٹ، جناب والا! انہوں نے investigation 2 میں لکھے ہیں اور in writing جواب ایک کا آیا ہے، بندے 15 ہیں اور یہ جواب 10 کا دے رہے ہیں۔ Page No. 10. Police officials ان کی زبان میں بھی وہ دس نمبری پولیس آفیسرز ہیں۔ صفحہ نمبر 10 آپ ملاحظہ فرمائیں۔

سینئر کامل علی آغا، جناب والا! diagram بنی ہوئی ہے اس کے اندر یہ دکھیں۔ سینئر صاحب جواب کو پڑھنے سے پہلے ضمنی سوال کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ میں گزارش کرتا ہوں کہ یہ 1, 2, 3, 4, diagram کے پانچویں حصے میں پندرہ کی تفصیل دی گئی ہے۔ منجانب میں چار پولیس آفیسرز dismiss ہوئے ہیں، جناب والا! dismiss کرنا بہت بڑی سزا ہوتی ہے۔ انہوں نے ان افسروں کو departmental enquiry کے اندر ہی dismiss کر دیا ہے یعنی ابتدا ہی میں ان کو dismiss کر دیا گیا ہے۔ اس کے بعد 2 cases under investigation میں '5 cases challan ہو چکے ہیں یعنی عدالت میں ہیں اور 4 cases cancel ہوئے ہیں۔ جناب والا! یہ پورے پندرہ کی تفصیل ہے۔

Mr. Chairman: Farooq Hamid Naek. Please be brief.

Senator Farooq Hamid Naek: Sir, I will be very exact and brief. From the reading of the answer to that question, it is apparent that violence against the women is increasing because the total number of cases show as such. My question to the honourable Minister is that what practical steps are being taken for purpose of protecting the rights of women; such as how many women police stations have been established where the women can go and tell their grievances to a women as to what has happened. How the protection is being done of women.

سینیٹر کامل علی آغا، جناب والا! محترم سینیٹر صاحب صفحہ نمبر 13 ملاحظہ فرمائیں

وہاں لکھا ہوا ہے steps taken by the government to control gender-based violence, 14, 15, 16 تک اس کا جواب موجود ہے۔ تمام تفصیل لکھی ہوئی ہے۔ حکومت نے اس سلسلے میں جو اقدامات لیے ہیں، ادارے قائم کیے ہیں، training دی گئی ہے، بھرتیاں کی گئی ہیں، تمام چیزیں اس کے اندر لکھی ہوئی ہیں۔ سینیٹر صاحب آج گھر جا کر ساڑھے نو بجے کے بعد اس کو ضرور پڑھ لیں۔

Senator Farooq Hamid Naek: Sir, the first and foremost thing is the establishment of women police stations for the purpose of giving protection to the women. These are the suggestions that have been made to the provincial governments.

سینیٹر کامل علی آغا، جناب والا! اس کے لیے انہیں fresh question کرنا

پڑے گا۔

سینیٹر فاروق حامد نانک، سوال کا جواب نہیں آیا اور وزیر صاحب کہہ رہے ہیں کہ

fresh question کریں۔

سینیئر کامل علی آغا، جناب والا! انہیں fresh question کرنا پڑے گا لیکن اس کے اندر generally لکھا ہوا ہے کہ پولیس سٹیشن قائم کیے گئے ہیں اور جن پولیس سٹیشنوں کے اندر اضافی بھرتی کی گئی ہے اور اضافی عملہ مہیا کیا گیا ہے وہ بھی اس میں لکھا ہوا ہے۔ سینیئر صاحب ایک اور specific question، Senate Secretariat کو دے دیں تو انشاء اللہ وہ detail بھی ہم ان کو provide کر دیں گے۔

جناب چیئرمین، پروفیسر غورشید احمد۔

سینیئر پروفیسر غورشید احمد، جناب والا! میرے ضمنی سوال کا تعلق ان معلومات سے ہے جو دی گئی ہیں۔ اس لیے کہ عام آدمی کا جرم کرنا بھی بہت برا ہے لیکن پولیس کے افسروں کا اس طرح کے جرائم میں ملوث ہونا بہت ہی serious ہے۔ وزیر صاحب نے جو معلومات دی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ان اڑتالیس افسروں میں سے اکیس ابھی تک under investigation ہیں اور میرا سوال یہ ہے کہ کیا اڑتالیس سال بڑا reasonable period نہیں ہے ایسے heinous crimes کے بارے میں کہ وہ under investigation رہیں اتنی بڑی تعداد میں اتنی مدت تک کہ اڑتالیس میں سے اکیس ابھی تک under investigation ہیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ چار افراد کو آپ نے جہاں کہیں سزا دی ہے یعنی اگر قبضہ سے یہ زنا کا کیس ہے یا اور کوئی ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ محض dismissal تو کوئی سزا نہیں ہے۔ اگر کسی پولیس والے کا جرم ثابت ہوتا ہے تو اس کو قرار واقعی سزا ملنی چاہیے محض dismissal کافی نہیں ہے۔ میں یہ جاننا چاہوں گا کہ صرف dismissal پر انحصار کیوں کیا گیا ہے۔ اس کے بعد باقی جو cases ہیں، جو میں نے پڑھا ہے تو مجھے تعجب ہوتا ہے کہ کورٹ میں pending cases ڈھائی ڈھائی اور تین تین سال سے ہیں۔ کیا حکومت کوئی اقدام کر رہی ہے کہ ایسے cases جیسے ہی ان کے notice میں آئیں، بروقت ان کی investigation ہو، سزا ہو تاکہ وہ عبرت کا نمونہ بن سکیں اگر ایسا نہیں ہو گا تو justice delayed is justice denied

سینیئر کامل علی آغا، جناب چیئرمین! بڑا اچھا سوال کیا ہے پروفیسر صاحب، اور اچھا

ہو گیا کہ انہوں نے یہ سوال کیا۔ منجانب میں اور دوسرے صوبوں میں ایک نئی وزارت کا قیام ہوا ہے جس کو Prosecution Ministry کا نام دیا گیا ہے اور اس پر Prosecutor General مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے بعد ہر district میں ایک Deputy District Prosecutor اور بے شمار بھرتیاں کی گئی ہیں۔ ہر کورٹ کے لیے ایک Prosecutor بھرتی کیا گیا ہے اور ان کی باقاعدہ training اور ان کا تقرر باقاعدہ ایک نظام کے تحت کیا گیا ہے اور اہمیت تنخواہیں ان کو دی جا رہی ہیں۔ آپ یہ سن کر حیران ہوں گے کہ جو سب سے پچھونا designation Assistant Prosecutor کا ہے، اس کی تنخواہ تقریباً تیس ہزار روپے مقرر کی گئی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ پہلی دفعہ ہے پوری history میں کہ prosecute کرنے کے لیے اور یہ ان لوگوں کو امداد فراہم کرنے کے لیے جن کے cases ہوتے ہیں عدالت میں اور وہ غریب لوگ ہوتے ہیں اور ان کے پاس وکیل کو فیس دینے کے لیے پیسے نہیں ہوتے۔ یہ ایک بڑا اہم فیصلہ ہے اور یہ عملی طور پر کر دیا گیا ہے۔ جہاں تک پروفیسر صاحب کی اس بات کا تعلق ہے کہ عدالتوں میں مقدمات کا کیا بنا ہے۔ اگر اس کو بڑے اطمینان سے دیکھا جائے تو اس کی progress دوسرے cases سے بہتر ہے۔ عام طور پر جو ratio ہے ایک case کی وہ ہم وکلاء دیکھتے ہیں کہ وہ average 7 years نکلتی ہے۔ لہذا اس ratio کے مطابق تو تین سال کے اندر تقریباً 90% cases کا چالان ہو چکا ہے۔ اب عدالتوں پر انحصار ہے کہ وہ اس کا فیصد کب اور کہاں کرتی ہیں۔ یہ ایک المیہ ہے پاکستان میں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس کو expedite ہونا چاہیے۔ حکومت کی طرف سے جو کوشش ہے وہ بڑی بھرپور ہے۔ Prosecution کا محکمہ بنایا گیا ہے اور ایک بڑا بجٹ اس پر خرچ کیا جا رہا ہے۔

جناب چیئرمین، اگلے چند سوال Defence Ministry کے ہیں اور وہ defer ہو گئے ہیں۔ صفحہ نمبر 17 پر سوال نمبر 1 جناب کامران مرتضیٰ۔

(Question Nos. 34, 39, 40 and 42 were deferred.)

Senator Kamran Murtaza: Will the Minister for Interior be pleased to state the number of complaints regarding leakage of roofs of

Government quarters in Sector G-7/2, Islamabad registered in the enquiry office concerned during the last three years and the action taken thereon?

Mr. Aftab Ahmed Khan Sherpao (Minister for Interior): 2427 complaints regarding leakage of roofs of Government quarters in Sector G-7/2, Islamabad were registered during the last three years. 2114 complaints were attended to while 313 complaints are pending due to paucity of funds and will be attended to in the next financial year.

Mr. Chairman: Any supplementary question? Senator Muhammad Azam Khan Swati.

Senator Muhammad Azam Khan Swati: Mr. Chairman, if you look at the last part of the question, it says, "what action has been taken? What a dilemma we are facing that 2427 complaints were filed about what? About roof leak. The honourable Senator wants to ask is what action has been taken against the contractor who supplied not the standard material but sub-standard material for building the roof and the answer is, "because we did not have enough money" so we are just waiting for the money, a flow of money, so we can fix the roof. The question is what action has been taken.

Mr. Chairman: They have said 2114 complaints were attended to and 313 are pending only which is about 11% to 12% and it may be some of them may have been old and natural wear and tear could have come in also. So, the thing is to check if any contractor was involved, that they can do but otherwise it is only 10% are remaining and almost 88%

were attended.

Senator Muhammad Azam Khan Swati: Sir, but what action has been taken against the contractor? That is the question.

Mr. Chairman: The question here is about the problem. What action has been taken on the problem as requested is worded. Now, let the Minister reply.

سینیئر کامل علی آغا، جناب چیئرمین! میں محترم سینیئر صاحب سے عرض کرنا چاہوں گا کہ یہ G-7/2 کے جو کوارٹر ہیں یہ 1960 میں بنائے گئے تھے۔ یہ سوال ان کی مرمت سے متعلق ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ بڑی خوش قسمتی کی بات ہے کہ اس دور کے بنے ہوئے سرکاری کوارٹر اتنی مار کھا گئے۔ ان کی مرمت یقینی طور پر ہونی چاہیے۔ یہ اگر غور فرمائیں تو 2427 میں سے 2114 شکایات attend کی گئیں اور ان کے grievances دور کیے گئے۔ ان کی repair کی گئی۔ یہ بہت بڑی رقم ہے جس کو استعمال کیا گیا۔ 313 شکایات بتایا ہیں، ابھی بجٹ نیا آ گیا ہے، جہاں 2214 مکانات کی مرمت ہوئی ہے، 313 تو انشاء اللہ اگلے تین ماہ کے اندر ہو جائیں گے جب فنڈز آتے ہیں تو یہ یقین کر لیں کہ ایک دو مہینے میں خرچ ہو جائیں گے اور یہ 313 بھی ٹھیک ہو جائیں گے اور اگلے 313 بھی ٹھیک ہو جائیں گے۔

جناب چیئرمین، سواتی صاحب اس میں سوال جس طرح roofs کے بارے میں ہے I point valid ہے لیکن آپ کا not on the contractor اور یہ مکانات ہیں بھی پرانے لیکن آپ کا point valid ہے I

they will look think it is noted کہ جہاں بھی ایسی بات ہو look

سینیئر محمد اعظم خان سواتی، اس کو نوٹ کیا جائے۔

جناب چیئرمین، جی جی، it is on the record.

سینیئر محمد اعظم خان سواتی، اس کو نوٹ کیا جائے کہ میرا ملک اتھانی غریب ہے۔ اگر public ex-chequer کی amount اس طریقے سے خرچ ہوگی اور substandard

پھر دوبارہ leak پھر دوبارہ leak۔

buildings sub-standard سینئر کامل علی آغا، میں یقینی طور پر کہتا ہوں کہ یہ

نہیں تھیں۔ نہیں ہیں۔ ہر بلڈنگ کی repair ہوتی ہے اور محترم سینئر صاحب میرے بڑے محترم ہیں اور یہ امریکہ میں دیکھتے ہیں، ان کا بہت بڑا وہاں پر بزنس ہے۔ وہاں پر تو ہر بلڈنگ کی مرمت کے لیے باقاعدہ الگ ادارہ قائم کیا جاتا ہے جو اس کی باقاعدگی سے مرمت کرتا ہے۔ اس کے لیے بجٹ میں provision بھی موجود ہوتی ہے۔ یہ غریب لوگ ہیں جو ان کو انٹروں میں رستے ہیں۔ ہمارے سرکاری ملازمین ہیں، سرکار نے ہمیشہ ان پر توجہ بھی دی ہے اور یہ چیز آپ کے سامنے ہے کہ 313 شکایات باقی ہیں۔ میں نے کہا ہے کہ ابھی بجٹ آیا ہے انشاء اللہ آپ دیکھیں گے کہ اگلے دو تین ماہ میں یہ شکایات بھی دور ہو جائیں گی۔

Mr. Chairman: Question No. 2 on page 17. Dr. Muhammad

Ismail Buledi. Q.No. 2

2. ***Dr. Muhammad Ismail Ruledi:** (Notice received on 27-02-2007 at 08:45 a.m.)

Will the Minister for Interior be pleased to state:

(a) the number of houses in St. No. 32, F-6/1, Islamabad white-washed/distempered from 2001 to 2004; and

(b) the number of applications pending with CDA for white washing/distempering of houses in that street and the time by which these houses will be white washed/distempered?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: (a) Fifty eight (58) houses of street No.32, F-6/1, Islamabad were white washed and painted during the period from 2001—2004.

(b) Five applications are pending with CDA for white washing/distempering of houses in that street. The work will be carried out after fulfillment of codal formalities and on receipt of funds from Finance Division.

سینئر محمد اعظم خان سواتی ، جناب چیئرمین ! Cheif Whip صاحب میرے اچھے دوست بھی ہیں ، اچھے وکیل بھی ہیں اور آج مجھے پتا چلا کہ وہ ٹھیکیدار بھی ہیں۔

Mr. Chairman: Any supplementary

سینئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی ، جناب چیئرمین ! چونکہ کامل علی آغا صاحب آج وزیر داخلہ کی طرف سے بھی جواب دے رہے ہیں۔ سیکرٹری ایف کس کی نمبر 32 میں تین سال کے دوران جتنے گھر repair ہونے ہیں انہوں نے جواب دیے ہیں کہ 58 اور پانچ شکایات ابھی تک بھجوا دی ہیں۔ میری معلومات یہ ہے کہ ان 58 کی مرمت نہیں ہوئی ہے یہ ان مکانات کا نمبر اگر کامل علی آغا صاحب منسٹری سے لے کر دے دیں۔ انہوں نے یہاں پر صرف figures دیے ہیں ان لوگوں کا کہنا ہے کہ وہاں پر ان کی مرمت اور white wash ابھی تک نہیں ہوئی ہے۔

جناب چیئرمین ، آپ کو ان گھروں کے address چاہئیں۔

سینئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی ، جی ہاں۔

جناب چیئرمین ، تو سوال میں لکھ دیتے the number, addresses and their locations.

سینئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی ، مکانات کے نمبر ہوتے ہیں۔

جناب چیئرمین ، سوال میں لکھ دیتے آپ نے لکھا ہے کہ number of Houses اگر آپ لکھتے کہ their location and adress and تو یہ information بھی آجاتی۔

سینئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی ، اگر آپ اس کو چیک کریں کہ یہ جو جواب دیا گیا ہے یہ بھی شاید درست نہیں ہے۔

جناب چیئرمین ، کامل علی آغا صاحب اس کو دکھیں اس کا جواب تو سیدھا ہے لیکن ان کا سوال یہ ہے کہ جواب صحیح نہیں ہے۔

سینئر کامل علی آغا ، جناب والا ! ہوتا یہ ہے کہ جب کسی کے گھر میں شادی بیاہ ہوتا ہے تو یہ white wash کرواتے ہیں۔ routine میں اگر آپ یہ کہیں کہ 58 کے 58 کو رائر

white wash ہو جائیں تو یہ حکومت کے لئے تو ممکن ہے لیکن لوگ اجازت نہیں دیتے۔ یہ factual position ہے۔ لوگ اجازت نہیں دیتے، ان کے پاس وقت نہیں ہوتا، ان کو ضرورت نہیں ہوتی اور وہ یہ محسوس کرتے ہیں کہ دس دن لگیں گے تو دس دن ان کو تکلیف ہو گی۔ اس لیے گھر میں کوئی فکشن ہو تو اس سے پہلے وہ مناسب سمجھتے ہیں کہ white-wash کیا جائے لیکن اس کے باوجود محکمے نے 58 میں سے 53 کو white-wash کیا ہے۔ پانچ بھایا ہیں وہ انشاء اللہ routine میں ہو جائیں گے۔

جناب چیئرمین، بنگرنی صاحب اسی پر، جی بنگرنی صاحب،

سینیئر لیاقت علی بنگرنی، جناب چیئرمین! الحمد للہ گزارش کی ہے کہ اگر وسائل ہیں تو اسی سوال میں جواب دیا ہے کہ پانچ درخواستیں زیر التوا ہیں انہوں نے خود درخواست کی ہے تو یہ ہاؤس کو یقین دہانی کرائیں گے کہ پانچ درخواستیں جن کی پڑی ہوئی ہیں۔ آپ تو فرما رہے ہیں کہ الحمد للہ وسائل ہیں۔۔۔

جناب چیئرمین، وہ commit کر رہے ہیں۔

They will be carried out after fulfilling of somebody's inquiry and on receipt offunds.

وہ کہہ رہے ہیں کہ وہ mature ہو جائیں گے اگلے مہینے میں۔

سینیئر کامل علی آغا، پانچ گھر اگلے چار ہفتوں میں complete ہو جائیں گے۔ مجھے انہوں نے under taking دی ہے۔ چار ہفتوں میں ایک ماہ کے اندر۔

سینیئر لیاقت علی بنگرنی، ٹھیک ہے۔

Mr. Chairman: Question No. 3, and page No. 18 Dr. Muhammad

Ismail Buledi and again answer is, reply not received. Then we will be following the---

3. *Dr. Muhammad Ismail Buledi: (Notice received on 28-02-2007 at 08:35 a.m.)

Will the Minister for Interior be pleased to state the number of passport offices in the country with province-wise break up?

Reply not received.

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، یہ 28-2-2007 کو میں نے سوال دیا تھا اور ابھی تک اس کا جواب موصول نہیں ہوا ہے۔ میں نے ان سے پاسپورٹ کے بارے میں پوچھا تھا۔۔۔ جناب چیئر مین، اس کو چیک کر لیں گے۔۔۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جناب! اس میں ہمارے جو علاقے فاران، مکران، پنجگور، تربت، گوادری ہیں۔ وزیر داخلہ صاحب سے دو دفعہ میں نے ملاقات بھی کی ہے، وہاں PCO کے ذریعے پاسپورٹ جاری کرتے ہیں، لوگوں کو بہت سی شکایات ہیں۔ الگ پاسپورٹ کسی کو انتہائی ضروری ہے تو وزیر داخلہ نے ایک سال پہلے وعدہ کیا تھا کہ with in three months پاسپورٹ دوسرے ایریا سے الگ کر دیں گے تاکہ لوگوں کو سہولت ہو اور آج چھ مہینے سے اگر جواب نہیں آیا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ منسٹری سے بات کریں اور اس کا نوٹس لیں۔۔۔ جناب چیئر مین، بالکل دونوں کا جواب لکھ کر دیں۔۔۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، میرا یہ simple سوال ہے۔ اس میں کوئی serious کیا ہے پاکستان میں پاسپورٹ آفس کتنے ہوں گے، چند offices ہوں گے تو ان کے پاس جواب نہیں ہے۔ اس کے معنی ہیں کہ وہ اس ہاؤس کو کوئی importance نہیں دیتے ہیں۔ آپ اس کا نوٹس لیں۔ آپ اس کے چیئر مین ہیں۔

جناب چیئر مین، اس کو take-up کریں گے۔ یہ چار کا بھی reply نہیں ہے۔

Senator Muhammad Enver Baig: Sir, I mean the honourable member and my colleague is very right in pointing out

کہ ۲۸ فروری 2007 کو یہ سوال کیا گیا تھا اور Ministry of Interior جس کے under

Sir, If you give me twenty ہے Directorate of Passport and Immigration

four hours Monday

کو ڈائیکٹوریٹ جنرل پاسپورٹ سے یہ آپ کو جواب ایک سکینڈ میں لادوں گا لیکن میری سمجھ میں یہ
نہیں آتا

why is the Ministry of Interior so incompetent that an honourable
Member-----

Mr. Chairman: I am committed.

Senator Muhammad Enver Baig: Sir, there is no excuse on
this.

Mr. Chairman: Let us see what answer they give and then we
will take it up very strongly.

Senator Muhammad Enver Baig: Sir, would you please
direct the Interior

Minister کہ Monday کو جب ہم بیٹھیں تو the answer should be here. جناب! اس
میں کونسا جادو ہے they just have to call up the Director General Passport and
Immigration وہ ایک second میں fax بھیج دے گا۔
(اس مرحلے پر اذان مغرب سنائی دی)

Senator Muhammad Enver Baig: The honourable Minister
answers this number 3.

جناب! نمبر 4 کا بھی یہی مسئلہ ہے۔ Interior Ministry کے اندر
there is a special cell where they have a complete data as how many illegal
immigrants have arrived back into the country until yesterday. Sir....

جناب چیئرمین، تین اور چار دونوں کامیں نے کہا ہے کہ کب تک دے سکتے ہیں۔
سینیٹر محمد انور بیگ، نہیں جناب! آپ ان کو کہیں کہ Monday تک جواب آ

جانا چاہیے۔

جناب چیئرمین، جی ہاں، ایک آدھ دن سے فرق نہیں پڑتا let us see. آغا صاحب!

کب تک یہ آجائے گا؟

سینیٹر محمد انور بیگ، اسے تیرا کم نہیں ہیگا، یا ریشیر پاؤنوں کو کہ جواب دیوے۔

سینیٹر کامل علی آغا، دیکھیں جی یہ آپ کی طرف دیکھ کر dictate کرواتے ہیں اور

میری طرف دیکھ کر کہتے ہیں کہ مان جا۔

جناب چیئرمین، دیکھ لیں کتنی discrimination ہے۔

Senator Muhammad Enver Baig: Sir, I have special love for him, I really love him from the bottom of my heart.

Senator Kamil Ali Agha: Thank you very much.

جناب! میں یہ کوشش کرتا ہوں کہ اسی session میں ان سوالات کے جوابات آجائیں اور انشاء اللہ وہ پرنٹ بھی ہوں۔

جناب چیئرمین، تین چار جو اور بھی ہیں۔

سینیٹر کامل علی آغا، انشاء اللہ کوشش کرتے ہیں جلدی آجائیں۔

Mr. Chairman: We will break now for the *Maghrib prayers* and then finish the questions. Do you want to continue with the question hour?

تو continue کرنا ہے یا ---- چلیں ٹھیک ہے باقی answers taken as read کر دیں،

House کے ممبران یہاں نہیں، I don't know جن کے سوال ہیں، what is their view.

چلیں آ کر دیکھ لیں گے۔ پندرہ منٹ بریک ہے 7:25 pm. We will meet at 7:25

sharp انشاء اللہ۔

(The House was then adjourned for *Maghrib Prayers*)

(نماز مغرب کے بعد سینیٹ کے اجلاس کی کارروائی جناب چیئرمین کی زیر صدارت دوبارہ شروع)

Mr. Chairman: Question Hour?

Question No.5 on Page 18, اس میں 'بارہ منٹ رستے ہیں۔ اس میں دس منٹ کے قریب رستے تھے' بارہ منٹ رستے ہیں۔ اس میں

Mr. Talha Mehmood.

5. ***Mr. Muhammad Talha Mahmood:** (Notice received on 03-03-2007 at 09:15 a.m.)

Will the Minister for Interior be pleased to state:

- (a) *the number of buildings presently hired by NADRA and monthly rent being paid, and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to construct buildings for NADRA`offices, if so, its details?*

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: (a) NADRA has hired 258 buildings all over Pakistan & rupees 3616979 is being paid as monthly rent.

(b) There is no proposal for construction of NADRA's office buildings at Government' level. However, plot No. 30 & 31 at G-10/4 Islamabad has been allotted by CDA for construction of PHQ NADRA Islamabad building with NADRA's own funds.

Mr. Chairman: Any supplementary. Should we go on to to the next question then. No. 6, Dr. Muhammad Ismail Buledi. Anyone on his behalf ?

سینیٹر رضا محمد رضا، جناب میرا سوال ہے۔

جناب چیئرمین، نمبر پانچ پر میں نے پوچھا تھا، ہے کوئی supplementary؟ خورشید

صاحب نے کیا پر اس میں supplementary کوئی نہیں۔ ٹھیک ہے رضا صاحب آپ بولیں۔

سینیٹر رضا محمد رضا، اس میں جناب گزارش ہے کہ نادرا کا مسئلہ تو یہ ہے کہ اس کی

ہر district میں بلڈنگ ضروری ہے۔ پورے ملک میں ایک سو گیارہ بارہ districts ہیں اور یہاں پر

وہ جو کہتے ہیں کہ ہم چھتیس لاکھ روپے monthly دیتے ہیں تو یہ تو ایک بڑا سلسلہ ہوگا چھتیس

لاکھ monthly ہوں تو یہ تو سال کے کروڑوں روپے ہو جاتے ہیں۔ کیا بہتر یہ نہیں ہوگا کہ آپ نادرا کی buildings تمام district headquarters میں بناتے جائیں کم از کم یعنی جتنی بھی ہم بنا سکیں۔ کرایے کی buildings میں corruption بھی ہے، جو authorities ہیں وہ کرایہ دار سے کچھ پیسے لے کر اپنی جیب میں ڈال لیتے ہیں۔ یہ تو بہت بڑا سلسلہ ہے اور یہ ناروا سلسلہ چلتا رہے گا۔

میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ بہتر نہیں ہوگا کہ ان کروڑوں روپے کی ہم buildings بنالیں نادرا کے لیے۔ یہ شافٹی کارڈ تو ہم نے بنانے ہیں، یہ تو ایک permanent مسئلہ ہے، نسل در نسل چلے گا۔ یہ میرا سوال ہے جناب۔

جناب چیئرمین، جی آغا صاحب۔

سینیٹر کامل علی آغا، جی یہ بڑی بہتر تجویز ہے محترم سینیٹر صاحب کی لیکن یہ تاثر بالکل غلط ہے کہ یہ زیادہ کرایہ ہے یا اس میں کرپشن ہے۔ یہ دو سو اٹھاون buildings ہیں ان کا چھتیس لاکھ سو ہزار نو سو روپے ماہانہ پر pay کیا جا رہا ہے لیکن buildings بھی 258 ہیں اور اس کی investment بہت بڑی ہے اگر buildings بنائی جائیں۔

میں ان کی خواہش کے مطابق یہ ایک اچھی خبر بتانا چاہتا ہوں کہ سب سے پہلے تو یہ چونکہ نیا محکمہ ہے تو اسلام آباد کے اندر سی ڈی اے سے انہوں نے دو پلاٹ لیے ہیں، پلاٹ نمبر تیس اور اکتیس، جی ٹین فور اسلام آباد میں اور اس پر construction انشاء اللہ بہت جلد شروع ہونے والی ہے۔ ابتدا میں یہ مرکز میں buildings بنیں گی اور پھر اس کے بعد صوبوں میں اور پھر district level پر۔ اس ترتیب سے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہا ہے یہ محکمہ۔ اس میں انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

Mr. Chairman: We will go on to Question No.6, Dr. Muhammad

Ismail Buledi.

6. *Dr. Muhammad Ismail Buledi: (Notice received on 05-03-2007 at 08:20 a.m.)

Will the Minister for Interior be pleased to state the number of persons appointed in the Ministry of Interior during the last 3 years with province-wise breakup?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: The number of persons appointed in the Ministry of Interior during the last three years with province wise break up is as under:—

Province	Number of Employees appointed during			Total
	2004	2005	2006	
Punjab	9	33	39	81
Balochistan	2	10	8	20
Sindh (R)	2	2		4
Sindh (U)	-	-	-	-
NWFP	3	6	1	10
AJK	2	-	1	3
NA		-	2	2
FATA	1	-	-	1
Total:	19	51	51	121

Mr. Chairman: Any supplementary?

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جناب میں نے یہاں یہ سوال پوچھا تھا کہ گزشتہ تین سالوں کے دوران وزارت داخلہ میں کتنے افراد بھرتی ہوئے۔ انہوں نے 121 total بتائے ہیں لیکن اس میں ایف۔آئی۔اے، بھی آتا ہے اور نادرا وغیرہ۔ اس میں ان کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ یہ مجھے بتایا جائے کہ 121 سے زیادہ بھرتیاں ہوئی ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ اس میں بلوچستان کے بہت کم ہیں اور اس میں جو بھرتی ہوئے ہیں، کس department سے ہیں؟ ایف آئی اے، نادرا یا پولیس، وزارت داخلہ کے کس کس department سے ان کا تعلق ہے؟ جناب چیئرمین، Department کا نہیں، آپ نے صرف منسٹری کا کہا ہے۔ concern department کا بھی آپ کہہ دیتے۔

سینیئر کامل علی آغا، جناب! ایک بات میں واضح کر دوں کہ یہ 121 appointments ہوئی ہیں، جن میں سے 81 پنجاب سے ہیں، بلوچستان سے 20 ہیں اور سندھ رورل سے چار ہیں اور این ڈیو ایف پی سے دس ہیں۔ اے جے کے سے تین ہیں اور کل ایک

سو اکیس ہیں۔ اس کے علاوہ یہ جو information لینا چاہتے ہیں، یہ information تو موجود ہیں کہ کون کون سی پوسٹیں ہیں۔ Librarian کیہیں۔ سینیوگرافر کی ہیں، KPO کی ہیں۔ ڈرائیور کی ہیں، cook کی ہیں، نائب قاصد کی ہیں اور mess waiter کی ہیں۔ اسی طرح LDC کی ہیں۔ UDC کی ہیں۔ یہ محکموں کی جو بات کر رہے ہیں اس میں، میں یہ بات بتا دوں کہ اس میں نادرا کی نہیں ہیں۔ نادرا کا الگ ہے۔ یہ دیگر محکموں کی ہیں۔ اگر ان کو مزید information چاہیے تو یہ سوال کریں، انشاء اللہ یہ provide کر دی جائیں گی۔

جناب چیئرمین، یہ جو Departments ہیں۔ ان میں ایف آئی اے بھی آ جاتا ہے۔ دوسرے بھی ہیں۔ اس میں کئی ڈیپارٹمنٹ ہیں۔ میرے خیال میں یہ Ministry میں direct ہے۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جناب اس میں میرا ایک یہ سوال ہے۔ میری معلومات کے مطابق بلوچستان میں دو مہینے پہلے ایف آئی اے میں چودہ پوسٹیں مکران کی تھیں۔ اس کا معنی یہ ہے کہ درست نہیں ہے۔

جناب چیئرمین، جواب ٹھیک ہے۔ آپ نے وزارت داخلہ کا پوچھا ہے۔ وہ autonomous department ہے۔ ان کی اپنی بھرتی ہے۔ اپنے قاعدے ہیں۔ اس میں اگر لکھتے کہ Ministry of Interior and included departments تو پھر اور بات ہوتی صرف منسٹری میں direct کا کچھ اور مطلب ہے۔

سینیئر کامل علی آغا، یہ بالکل درست ہے۔ یہ information صرف منسٹری کی ہے۔ جو اس سے متعلقہ محکمہ جات ہیں، اس کی information یہ نہیں ہے۔ یہ سوال بھی صرف منسٹری کا تھا، اس لیے صرف منسٹری کی information دی گئی ہے۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، اس ضمن میں ایک مسئلہ ہے کہ چودہ پوسٹیں مکران کی تھیں، جناب چیئرمین انہوں نے ایک بندہ مکران کا نہیں رکھا اور سارے کومنز اور جو FIA related تھے، جو رشتے دار تھے، وہ بھرتی کیے گئے۔ تربت، گوادر، پسنی سے ایک آدمی بھی نہیں رکھا۔

جناب چیئرمین، Requirement کیا تھی؟ وہاں کے ہونے ہیں، مقامی ہونے ہیں؟
 سینئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جی ہاں لوکل لوگوں کو priority پر بھی کیا تھا۔
 جناب چیئرمین، اگر مقامی تھے، دوسرے باہر والے پھر کیسے آئے؟ مقامی ہونے
 کا تو سرٹیفکیٹ چاہیے ہو گا، وہ کیسے ملا ان کو؟

سینئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، انہوں نے throughout بلوچستان
 سے بھرتی کر کے تربت بھیج دیے۔ جب کہ تربت سے کوئٹہ بارہ سو کلومیٹر ہے۔ میں سمجھتا ہوں
 کہ یہ صرف میرٹ پر نہیں ہوئے اور میرے علاقے کے لوگ اسے بڑی شدت سے محسوس کر
 رہے ہیں۔ منسٹر صاحب اس کی انکوائری کروائیں اور یہ جو میرٹ پر بندے بھرتی نہیں ہوئے۔۔۔۔
 جناب چیئرمین، آپ بیٹھیے۔ منسٹر صاحب کو تفصیلات دے دیں۔ I am sure وہ
 خود دیکھ لیں گے۔

سینئر کامل علی آغا، یہ میں بلیدی صاحب کو information دینا چاہتا ہوں کہ جو
 121 appointments ہوئی ہیں، یہ رجسٹرل کوٹے کے عین مطابق ہوتی ہیں اور اس میں قطعی
 طور پر ایک بھی بھرتی مقرر شدہ کوٹے کے خلاف نہیں ہوئی۔ یہ قطعی طور پر کوٹے کے مطابق
 ہوئی ہیں اور وہ detail یہ کہیں گے تو میں ان کو دے دوں گا۔
 (مداخلت)

جناب چیئرمین، آپ ایسے کریں۔ وہ آپ کو offer دے رہے ہیں۔ آپ بیٹھ کر
 ساری تفصیلات بتا دیں۔ I am sure he will give you.

سینئر کامل علی آغا، اگر ایف آئی اے کی ان کو information چاہیے تو یہ ہمیں
 بتائیں، ہم ان کو بالکل correct information دیں گے اور on the floor of the House
 دیں گے اور انشاء اللہ جو information دیں گے، اسے یہ challenge نہیں کر سکیں گے۔
 انشاء اللہ۔

جناب چیئرمین، جی ساعد صاحب۔

سینئر ڈاکٹر محمد ساعد، جناب والا جواب ہے This is a very vague answer.

We would like to know for instance, sir.

Mr. Chairman: What is it?

Senator Dr. Muhammad Said: It is a very vague answer.

Mr. Chairman: No, but you were asking the number of those figures.

Senator Dr. Muhammad Said: I want to make it clear sir. For instance, from FATA there is only one employee who has been appointed during this period. We would like to know if this one employee, is in BPS.1

یا BPS 21 میں ہے یا BPS 20 میں ہے۔

جناب چیئرمین، آپ پوچھیں نا۔ سوال جیسا ہوتا ہے اس کے مطابق جواب ہوتا ہے۔ اس میں اگر آپ gradewise لکھ دیں۔

Senator Dr. Muhammad Said: It is highly generalized....

Mr. Chairman: No. No. Number of employees have been asked in the question and they have given the total number. If you had asked gradewise or the department, they would have given it to you. I think they have to go according to the wording of the question.

Senator Dr. Muhammad Said: Sir, it would have been much better if a detailed reply, was given.

جناب چیئرمین، پھر سوال discuss کرنے میں لمبے ہو جاتے ہیں۔ بہر حال آغا صاحب آپ کو یہ information دے دیتے ہیں۔

سینیئر کامل علی آغا، میں ان کو بتا دیتا ہوں کہ فانا کی جو ایک بھرتی ہوئی ہے وہ سینیو ٹائٹ کی ہوئی ہے اور وہ grade 12 میں ہوئی ہے اور یہ prescribed quota کے

عین مطابق ہوتی ہے۔

جناب چیئرمین، کرنل مشدی صاحب۔

Senator Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi: Sir, the answer says that 121 people have been appointed and the province is Sindh, which is a very important province and which provides almost 70 per cent of the revenue to the federation and it has only been given four appointments. Now, this is a matter of grave concern. This should be considered for the consequences it can have on national unity, national integrity, justice, fair play for the smaller provinces and this is why provincial autonomy is getting to be absolute necessity, if a small province is going to be ignored in this manner, while one province gets 81, another province gets only 4. It is a matter of great shame. I would like to ask through you sir, why this stepmotherly treatment was given to the province which I have the honour to represent.

Mr. Chairman: Agha sahib will answer to it but probably it is to do with the availability of the posts in each area and it does not mean that this is the number overall. There may be more in other positions

یہ اسامیوں کے اوپر ہوگا۔

سینیٹر پروفیسر محمد ابراہیم خان، جناب والا! مشدی صاحب کا point بالکل درست ہے۔ سرحد کے ایک سو اکیس میں سے دس آدمی بھرتی ہوئے ہیں جو دس فیصد سے بھی کم بنتے ہیں۔

سینیٹر کامل علی آغا، میں عرض کرتا ہوں کہ جتنی بھی appointments ہوتی ہیں یہ requirement کے مطابق ہوتی ہیں اور جو quota establish کیا ہوا ہے اس کے مطابق

ہیں۔ یہ کم نہیں ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ اگلا جو اشتہار آئے اس میں صوبہ سندھ کے لیے زیادہ ہوں اور صوبہ پنجاب کے لیے کوئی بھی نہ ہو۔ یہ over all quota کے مطابق ہیں۔ اس میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے۔ یہ requirement کے مطابق ہے اور جس صوبے کی جو requirement ہے اس کے مطابق یہ بھرتی ہونی ہے۔

سینیئر ڈاکٹر خالد محمود سومرو، جناب والا، 2004 میں جو بھرتیاں کی گئیں اس میں سندھ دیہی کے دو بندے لیے گئے، شہری کا کوئی نہیں۔ 2005 میں کل 51 بھرتیاں کی گئیں، دیہی کے دو لیے گئے، شہری کا کوئی نہیں۔ 2006 میں کل 512 بھرتیاں کی گئیں، سندھ کا نہ کوئی دیہی، نہ کوئی شہری بھرتی کیا گیا، یہ تو بہت بڑا غلطی ہے۔ اکاون میں کوئی بھی نہیں، آخر کیوں؟

سینیئر کامل علی آغا، اگر سینیئر صاحبان کو مزید تفصیلات درکار ہیں تو یہ دوبارہ ایک سوال کر دیں تو اس کے مطابق ان کو تفصیلات مہیا کر دیں گے۔ انہوں نے 2004 سے break up مانگا ہے۔ ہو سکتا ہے 2003 میں جو بھرتیاں ہوئی ہیں، وہ ان کی پوری ہوں۔ اس کے لیے میں کسی controversy میں نہیں پڑنا چاہتا، کسی صوبے کے ساتھ کوئی ناانصافی نہیں ہونی چاہیے۔ یہ بالکل صاف بات ہے۔ اگر یہ چاہتے ہیں کہ ان کو مزید تفصیل دی جائے تو ایک نیا سوال کر دیں یا اسی سوال کو pending کر دیں۔

سینیئر ڈاکٹر خالد محمود سومرو، جناب والا! مزید کو بعد میں کریں 2006 میں اکاون بھرتیاں کی گئیں، سندھ کا ایک بندہ بھی نہیں۔

جناب چیئرمین، اس کا حل یہ ہے کہ جو total quota ہے اگر وہ برقرار ہے تو یہ availability پر ہے۔ آپ ڈبل چیک کریں اگر کوئی مختلف بات ہو تو بتادیں۔

سینیئر کامل علی آغا، میں محترم سینیئر صاحب سے یہ گزارش کر رہا ہوں کہ طے شدہ quota ہوتا ہے۔ وزارت کے اندر جتنے لوگ موجود ہیں ان کا تناسب نکالا جاتا ہے۔ میرے خیال میں اگر میں یہ exact information نہیں دے رہا ہوں، تو انہوں نے ساری تفصیل ساتھ لکائی ہوئی ہے اور انہوں نے اس کی تفصیل بھی بتائی ہوئی ہے کہ تلاش صوبے کا اتنا کوڑ ہے۔

میں اس لیے کہتا ہوں کہ اگر یہ دیکھنا چاہتے ہیں تو میرے پاس پوری فائل ہے اس کو یہ دیکھ لیں اور پھر بھی اگر یہ مطمئن نہ ہوں تو مزید تفصیل بھی بتائی جاسکتی ہے۔

جناب چیئرمین، آغا صاحب نے offer کی ہے۔ آپ ان کے ساتھ بیٹھ کر دیکھ لیجیئے۔ آغا صاحب! سومرو صاحب اور بلیدی صاحب کو بٹھا کر دکھا دیں۔

سینیئر کامل علی آغا، جی یہ بالکل دیکھ لیں۔

جناب چیئرمین، سوال نمبر 9۔

9 . *Senator Prof. Khurshid Ahmed: Will the Minister for Interior be pleased to state:

(a) the date on which the construction work of I. J. Principal Road from Faizabad to G. T. Road, Islamabad was started and the time by which it will be completed; and

(b) the estimate and revised cost of the said road?

Mr. Aftab Ahmed Khan Sherpao: (a) The work on Phase-I of I. J. Principal Road from G.T. Road to Pirwadhah Chowk was started on 14-1-2002 and has been completed. Phase-II of project starting from Pirwadhah Chowk to Faizabad was started on 1-5-2003 and will be completed by 30-6-2007.

(b) PC-1 of the project was approved at a cost of Rs.932.571 million and the work would be completed with the approved cost.

Mr. Chairman: Any supplementary question? Yes, Prof. Khurshid sahib.

سینیئر پروفیسر خورشید احمد، شکریہ جناب چیئرمین! میں وزیر محترم سے یہ پوچھوں

گا کہ اس سے زیادہ عجوبہ روزگار جواب کیا ہو سکتا ہے کہ آپ یہ فرما رہے ہیں کہ "Phase-II of

project starting from Pirwadhai Chowk to Faizabad was started on

"1-5-2003 and will be completed by 30-6-2007." جبکہ جواب آ رہا ہے 10 اگست کو۔

اس سے زیادہ misinformation کیا ہو سکتی ہے۔

جناب چیئرمین، یہ سوال مارچ کا ہے نا۔

سینیئر پروفیسر خورشید احمد، سوال بے شک مارچ کا ہو لیکن جواب تو آج کا ہے۔

جواب میں "will be completed by 30-6-2007" حالانکہ آج ان کو بتانا چاہیے تھا۔

جناب چیئرمین، جی current status دے سکتے ہیں۔

سینیئر پروفیسر خورشید احمد، اور دوسرا سوال یہ ہے کہ یہ کب مکمل ہو جانی چاہیے

تھی اور کب ہوئی ہے؟ اور ہو بھی گئی ہے یا نہیں؟ ان کا جواب دیں۔

سینیئر کامل علی آغا، جناب والا یہ دونوں phases complete ہو چکے ہیں اور اس

میں تین contracts تھے۔ ایک phase-I کا دوسرا phase-II کا اور ایک contract تھا for

two bridges. یہ سارے contracts complete ہو چکے ہیں اور یہ کام مکمل ہو چکا ہے اور یہ

درست ہے کہ کچھ اس میں late ہوا لیکن یہ الحمد للہ اس وقت بالکل complete ہو چکے ہیں۔

Mr. Chairman: That brings us to the end of the Question Hour.

The remaining answers are tabled and taken as read. Now, we will take up the leave applications.

+ Question Hour being over, the remaining questions and their answers taken as read and so become part of the proceedings.

DEFERRED QUESTIONS

(Question Nos. 1, 2, 4, 5, 8, 13, 14, 17, 18, 20, 21, 24, 25, 33, 34, 39, 40 and 42 were originally set down for answering on 9th May, 2007, during 38th Session but were deferred)

1. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 22-02-2007 at 13:10 p.m.)

Will the Minister for Defence be pleased to state:

- (a) *the number of PIA employees presently posted abroad with province-wise break up; and*
- (b) *the expenditure incurred by PIA on salaries, allowances, boarding and lodging of PIA employees posted abroad during the last four years?*

Rao Sikandar Iqbal: A total number of 193, PIAC employees are posted abroad at present. Requisite information regarding province-wise breakup is attached as **Annexure-A**.

(b) A total amount of Rs. 4,805,221,456 were paid to these employees during the last four (4) years. Year wise breakup is given as under:—

S.No	Year	Gross Salary/Allowances (PKR)
1.	2003	1,144,112,483.00
2.	2004	1,106,418,992.00
3.	2005	1,286,670,275.00
4.	2006	1,268,019,506.00

Annex 'A'

Province-Wise break up of PIA Employees presently posted abroad

Domicile	Number of Employees
AZAD KASHMIR	02
BALUCHISTAN	06
N.W.F.P	15
NORTHERN AREAS	04
PUNJAB	93
SIND (RURAL)	52
SIND (URBAN)	21
Total:	193

2. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 22-02-2007 at 13:10p.m.)

Will the Minister for Defence be pleased to state the number of persons appointed in PIA during the last 04 years with province-wise break up?

Rao Sikandar Iqbal: PIAC have appointed a total number of 5273 persons during the last 04 years. Province-wise breakup of PIAC employees appointed during the last 04 years is annexed.

Annexure

**PROVINCE-WISE BREAK-UP OF PIA EMPLOYEES
APPOINTED DURING THE LAST 04 YEARS**

Domicile	Number of Employees
AZAD KASHMIR	76
BALUCHISTAN	119
N.W.F.P	695
NORTHERN AREAS	55
PUNJAB	2299
SIND (RURAL)	295
SIND (URBAN)	1,734
Total:	5273

5. ***Mr. Muhammad Talha Mahmood:** (Notice received on 23-02-2007 at 08:40 a.m.)

Will the Minister for Defence be pleased to state:

- (a) *the names of airports in the country where night landing facility is not available; and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to provide the said facility at those airports, if so, when?*

Rao Sikandar Iqbal: (a) Night landing facility is not available at 27 airports of the country, as per list (Annex).

(b) At present there is no proposal to provide night landing facilities at these airports. Provision of night landing facilities at these airports is not economically viable due to very limited air traffic.

ANNEX

List of airports where night landing facility is not available.

S.NO.	NAME OF AIRPORTS	STATUS
1.	GILGIT	Operational at present
2.	D. G. KHAN	Operational at present
3.	GWADAR	Operational at present
4.	JACOBABAD	Operational at present
5.	PANJGUR	Operational at present
6.	WALTON	Operational at present
7.	SKARDU	Operational at present
8.	ZHOB	Operational at present
9.	SAIDU SHARIF	Operational at present
10.	CHITRAL	Operational at present
11.	DALBANDI	Operational at present
12.	D. I. KHAN	Scaled down
13.	MUZAFFARABAD	Scaled down
14.	RAWALAKOT	Scaled down
15.	PARACHINAR	Scaled down
16.	SEHWAN SHARIF	Scaled down
17.	BANNU	Scaled down
18.	KHUZDAR	Scaled down
19.	JIWANI	Closed
20.	KOHAT	Closed
21.	MANGLA	Closed
22.	MIANWALI	Closed
23.	ORMARA	Closed
24.	MIRPURKHAS	Closed
25.	SIBI	Closed
26.	TALHAR	Closed
27.	BHAGTANWALA	Closed

8. ***Mr. Waqar Ahmed Khan:** (Notice received on 23-02-2007 at 12:15 p.m.)

Will the Minister for Defence be pleased to state the time by which D.I. Khan Airport will be opened for regular PIA flights?

Rao Sikandar Iqbal: PIA is not likely to commence its operation to D.I. Khan in the immediate near future due to poor load and its economic un-viability. However, PIAC has acquired new ATR Turbo Prop aircraft and as and when operation becomes economically viable, PIA will consider operating flights to D.I. Khan.

13. ***Mr. Muhammad Enver Baig:** (Notice received on 24-02-2007 at 12:20 p.m.)

Will the Minister for Defence be pleased to state the number, names, gender and nationality of Foreign Nationals appointed by Pakistan International Airlines from January 2005 to September 2006 as Cabin Crew indicating also the salary, allowances and other fringe benefits admissible to them?

Rao Sikandar Iqbal: A total number of 45 Foreign Nationals have been appointed by PIAC during the period from January 2005 to September 2006, as Cabin Crew. The requisite details are at **Annexure-A**.

Annex-A

2 (a)						Date of		SALARY	
Sr.#	Name	P.No.	Gender	Nationality	Appointment	Local	Pak Rupees (@ October 2006)		
1	Tipvadee Tipprasertsin	61994	Female	Thailand	11.05.2006	BAHT-15000	RS.24307/=		
2	Chamimmara Prathansin	61998	Female	Thailand	11.05.2006	BAHT-15000	RS.24307/=		
3	Rapeepan Faikratok	61999	Female	Thailand	11.05.2006	BAHT-15000	RS.24307/=		
4	Kanpat Mahaudompon	62000	Female	Thailand	11.05.2006	BAHT-15000	RS.24307/=		
5	Paththamaporn Kangsawwat	62001	Female	Thailand	11.05.2006	BAHT-15000	RS.24307/=		
6	Thanyada Ngamrasi	62002	Female	Thailand	11.05.2006	BAHT-15000	RS.24307/=		
7	Woraluk Nookhumsab	62003	Female	Thailand	11.05.2006	BAHT-15000	RS.24307/=		
8	Piyatida Siganubonth	62004	Female	Thailand	11.05.2006	BAHT-15000	RS.24307/=		
9	Panjjapat intarprasert	62008	Female	Thailand	11.05.2006	BAHT-15000	RS.24307/=		
10	Nantide Maneewong	62009	Female	Thailand	11.05.2006	BAHT-15000	RS.24307/=		
11	Ladda Sarasith	62010	Female	Thailand	11.05.2006	BAHT-15000	RS.24307/=		
12	Nattarin Prasertphong	62011	Female	Thailand	11.05.2006	BAHT-15000	RS.24307/=		
13	Narudee Kamoun	62012	Female	Thailand	11.05.2006	BAHT-15000	RS.24307/=		
14	Lim Huey Len	61995	Female	Malaysian	11.05.2006	MYR-7000	RS.115470/=		
15	Karen Chow June Kit	61996	Female	Malaysian	11.05.2006	MYR-7000	RS.115470/=		
16	Emilda Binti Yunus	61997	Female	Malaysian	11.05.2006	MYR-7000	RS.115470/=		
17	Zainurain BT Zainatabidin	62005	Female	Malaysian	11.05.2006	MYR-7000	RS.115470/=		
18	Leong Soo Chen	62006	Female	Malaysian	11.05.2006	MYR-7000	RS.115470/=		
19	Lai Suet Peng	62007	Female	Malaysian	11.05.2006	MYR-7000	RS.115470/=		
20	Silvia Njeri Ndungo	62204	Female	Kenya	01.09.2006	KES-45000	RS.37362/=		
21	Lilian Ndinda Musau	62205	Female	Kenya	01.09.2006	KES-45000	RS.37362/=		
22	Ann Macharia	62206	Female	Kenya	01.09.2006	KES-45000	RS.37362/=		
23	Emily Wanjiru Mburia	62208	Female	Kenya	01.09.2006	KES-45000	RS.37362/=		
24	Christine Muthon Wangari	62209	Female	Kenya	01.09.2006	KES-45000	RS.37362/=		
25	Esther W King Ori	62210	Female	Kenya	01.09.2006	KES-45000	RS.37362/=		
26	Vanessa Nyaguthi Mungai	62213	Female	Kenya	01.09.2006	KES-45000	RS.37362/=		
27	Mulky Addi Sirat	62214	Female	Kenya	01.09.2006	KES-45000	RS.37362/=		
28	Brenda Wanjiku	62216	Female	Kenya	01.09.2006	KES-45000	RS.37362/=		
29	Sabina Njoki	62217	Female	Kenya	01.09.2006	KES-45000	RS.37362/=		
30	Naoko Okajima	62077	Female	Japan	26.06.2006	JPY-195285	RS.101742/=		

31	Chisato Yoshimi	62078	Female	Japan	26.06.2006	JPY-195285	RS.101742/=
32	Yoshimi Nishida	62079	Female	Japan	26.06.2006	JPY-195285	RS.101742/=
33	Yukari Yamagishi	62080	Female	Japan	26.06.2006	JPY-195285	RS.101742/=
34	Kaoru Watanabe	62081	Female	Japan	26.06.2006	JPY-195285	RS.101742/=
35	Marie Kobayashi	62082	Female	Japan	26.06.2006	JPY-195285	RS.101742/=
36	Tomoko Ochiai	62083	Female	Japan	26.06.2006	JPY-195285	RS.101742/=
37	Maiko Hisatomi	62084	Female	Japan	26.06.2006	JPY-195285	RS.101742/=
38	Rumiko Ogane	62085	Female	Japan	26.06.2006	JPY-195285	RS.101742/=
39	Kazumi Tsuchimatsu	62086	Female	Japan	26.06.2006	JPY-195285	RS.101742/=
40	Aimi Tamura	62087	Female	Japan	26.06.2006	JPY-195285	RS.101742/=
41	Karla Anita Berger	62207	Female	Germany	01.09.2006	EUR-2200	RS.170767/=
42	Niki Prodromou	62211	Female	Athens	01.09.2006	EUR-1200	RS.93146/=
43	Joulia Kakogianni	62212	Female	Athens	01.09.2006	EUR-1200	RS.93146/=
44	Maria Nousia	62215	Female	Athens	01.09.2006	EUR-1200	RS.93146/=
45	Anastasia Manaritsa	62218	Female	Athens	01.09.2006	EUR-1200	RS.93146/=

Other allowances:

Flying Allowance	Rs.61/- per hour
Slip Allowance	US\$ 3.45/- per hour
Domestic Slip Allowance	Rs.50/- per hour
Landing Incentive	Rs.240/- for 3rd landing & onward (not applicable in case slip is involve).

Medical Facility

Medical Facility	As per rules of local employees, except Kenyan Crew They will be provided medical facilities as admissible to Pak based Cabin Crew as long as employees is based in Pakistan
------------------	---

14. ***Mr. Muhammad Enver Baig:** (Notice received on 24-02-2007 at 12:20 p.m.)

Will the Minister for Defence be pleased to state the number, names, gender and place of domicile of the persons appointed in Pakistan International Airlines from January 2005 to September 2006 as cabin crew indicating also the salary, allowances and other fringe benefits admissible to them with province-wise break up?

Rao Sikandar Iqbal: The names and gender of 263 persons, appointed by PIAC as cabin crew from January 2005 to September 2006 are provided as **Annexure-A.**

A summary indicating Province wise break up of those cabin crew members is enclosed as **Annexure-B.**

Salary, allowances and other fringe benefits admissible to them is enclosed as **Annexure-C.**

(Annexures have been placed on the table of the House as well as Library).

17. ***Maulana Muhammad Saleh Shah Qureshi:** (Notice received on 26-02-2007 at 12:45 p.m.)

Will the Minister for Defence be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to operate PIA flights on Dera Ismail Khan Islamabad-Peshawar sector, if so, when?

Rao Sikandar Iqbal: PIA is not likely to commence its operation on Dera Ismail Khan sector in the immediate near future due to poor load and its economic un-viability. However, PIAC is constantly monitoring the situation and will consider commencement its operation on this sector, accordingly.

18. ***Mr. Rehmatullah Kakar Advocate:** (Notice received on 26-02-2007 at 12:45 p.m.)

Will the Minister for Defence be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to operate newly purchased aircrafts on Quetta Zhob-D.I. Khan-Peshawar -Islamabad sector, if so, when and if not, its reasons?

Rao Sikandar Iqbal: Complete switch over from old to new aircrafts will take certain time. PIA is currently operating with a fleet of five ATR42-500 aircraft(s) on various routes. Operation on Quetta-Zhob-D.I. Khan-Peshawar-Islamabad sector with new aircraft(s) will be subject to its financial viability.

20. ***Ms. Sabina Rauf:** (Notice received on 27-02-2007 at 13:30 p.m.)

Will the Minister for Defence be pleased to state the number of ATR aircrafts in PIA fleet?

Rao Sikandar Iqbal: A total of 07 new ATR 42-500 aircraft have been inducted in PIA fleet

21. ***Ms. Sabina Rauf:** (Notice received on 27-02-2007 at 13:30 p.m.)

Will the Minister for Defence be pleased to state the number of airports in Balochistan and the number of those which are operational at present?

Rao Sikandar Iqbal: The list of total airports in Balochistan and that of operational is appended below:—

S. No.	Total Airports	Operational Airports
1.	Gwadar	Gwadar
2.	Quetta	Quetta
3.	Pasni	Pasni
4.	Panjgur	Panjgur
5.	Zhob	Zhob
6.	Turbat	Turbat
7.	Dalbandin	Dalbandin
8.	Khuzdar	
9.	Jiwani	
10.	Ormara	
11.	Sibi	

24. ***Mr. Muhammad Talha Mahmood:** (Notice received on 01-03-2007 at 08:20 a.m.)

Will the Minister for Defence be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that PIA flights to Tehran and Tashkent have been discontinued, if so, its reasons; and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to resume these flights, if so, when?*

Rao Sikandar Iqbal: (a) Due poor traffic load, PIA discontinued its flights to Tehran and Tashkent.

(b) PIA is monitoring the development of traffic on these destinations and the sooner, traffic on these routes develops for an economically viable operation, PIA will consider resuming its flights to Tehran and Tashkent.

25. ***Sardar Mohammad Jamal Khan Leghari:** (Notice received on 01-03-2007 at 11:30 a.m.)

Will the Minister for Defence be pleased to state whether it is a fact that PIA flights on Dera Ghazi Khan - Islamabad and D.G. Khan-Lahore sections have been discontinued, if so, its reasons?

Rao Sikandar Iqbal: The flights for D.G. Khan were suspended temporarily effective 15 February 2007 due to capacity constraints, which have been restored on 25 March 2007 as per following schedule:—

PK 623/624 Friday

- Islamabad 1245 Lahore 1340/1405 Quetta 1545
- Quetta 1610 Dera Ghazi Khan 1720/1740 Lahore 1840/1905 Islamabad 2000

PK 623/624 Friday

- Islamabad 1245 Lahore 1340/1405 Dera Ghazi Khan 1510/1530 Quetta 1640
- Quetta 1705 Lahore 1845/1910 Islamabad 2005

34. ***Mr. Waqar Ahmed Khan:** (Notice received on 03-04-2007 at 11:15 a.m.)

- *Will the Minister for Defence be pleased to state whether it is a fact that the Air Force Information and Selection Centre at D.I. Khan has been closed, if so, the reason thereof?*

Rao Sikandar Iqbal: "On abduction of Officer Commanding, Information and Selection Centre (I&SC) Dera Ismail Khan, alongwith his driver and service vehicle on 25 February 2007, the Centre had to be closed temporarily. The Centre would start re-functioning as soon as the security environment in the area improves. As an alternative, temporary arrangements at Mianwali have been made to facilitate recruitment for the people of D.I. Khan area".

39. ***Mr. Rehmatullah Kakar (Advocate):** (Notice received on 18-04-2007 at 10:30 a.m.)

Will the Minister for Defence be pleased to state:

- (a) *the time by which 737 aircrafts of PIA will complete flying hours; and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to ground the said aircrafts after completion of flying hours?*

Rao Sikandar Iqbal: (a) The life of Boeing 737 aircraft is not limited by 'flying hours'.

(b) There is no proposal to ground B737-300 aircraft, however, as part of fleet replacement plan to bring down the average age of its fleet, PIA is planning to replace its older aircraft. A replacement study for B737-300 aircraft has already been presented to PIA Board and a decision, is expected shortly.

40. ***Mr. Rehmatullah Kakar (Advocate):** (Notice received on 18-04-2007 at 10:30:00)

Will the Minister for Defence be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to provide night landing facility at Quetta airport, if so, when?

Rao Sikandar Iqbal: Quetta airport has already got similar night landing facilities as available at Peshawar airport, however, same are being upgraded by PAF and more sophisticated Precision Approach Lighting System (PPLS) and Precision Approach Radar (PPR) is likely to be available by the end of this year.

Will the Minister for Defence be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to replace aircrafts of PIA which have completed mechanical air life with new ones, if so, when?

Rao Sikandar Iqbal: As part of fleet replacement plan to bring down the average age of its fleet, PIA has already inducted 07 B-777 and 05 ATR 42-500 aircraft (s) and planning to replace its other older aircraft. A replacement study for B737-300 aircraft has already been presented to PIA Board and a decision, is expected shortly.

1. ***Mr. Kamran Murtaza:** (Notice received on 22-02-2007 at 13:16 p.m.)

Will the Minister for Interior be pleased to state the number of complaints regarding leakage of roofs of Govt. quarters in sector G- 7/2, Islamabad registered in the enquiry office concerned during the last three years and the action taken thereon?

Mr. Aftab Ahmed Khan Sherpao: 2427 complaints regarding leakage of roofs of Government quarters in Sector G-7/2, Islamabad were registered during the last three years. 2114 complaints were attended to while 313 complaints are pending due to paucity of Funds and will be attended to in the next financial year.

4. ***Mr. Muhammad Talha Mahmood:** (Notice received on 02-03-2007 at 08:45 a.m.)

Will the Minister for interior be pleased to state:

- (a) the number of illegal immigrants in Pakistan with country wise break up; and*
- (b) the steps being taken by the Government for their repatriation?*

Reply not received.

7. ***Mr. Muhammad Talha Mahmood:** (Notice received on 06-03-2007 at 08:45 a.m.)

Will the Minister for Interior be pleased to state:

- (a) whether there is any proposal under consideration of the Government to construct overhead bridges or under passes on the busy crossings in Islamabad like Zero point, Faisal Chowk and China chowk etc. if so, its details; and*
- (b) the funds allocated in the current budget for the said purpose?*

Mr. Aftab Ahmed Khan Sherpao: (a) Yes. The work is already in progress on the underpass at China Chowk and three level Interchange at Faisal Chowk since 1-3-2007. The work at Zero Point Interchange is likely to be started during the next financial year whereas the works on five underpasses on 7th Avenue are at the advance stages of completion.

(b) The details of allocated funds for the said projects in the current financial year *i.e.* 2006-07 is as under:—

S.No.	Name of Work	Amount (Rs. in million)
1.	Construction of interchange at Zero Point	140.000
2.	Construction of fly-over at Faisal Chowk.	200.000
3.	Construction of under-passes on Shaheed-e-Millat road on China Chowk. Jinnah Avenue. Nazim-ud-Din Road and Fazal-e-Haq Road.	400.000

8. ***Prof. Khurshid Ahmed:** (Notice received on 28-03-2007 at 14:15 a.m.)

Will the Minister for Defence be pleased to state the details of PIA aircrafts which were banned for landing in Europe by the European Union?

Rao Sikandar Iqbal: Following type of PIA aircraft(s) have been restricted for landing in Europe by the European Commission:—

S. No.	Aircraft Type	Aircraft Registration	Model/ Version	Remarks
1.	B747-200	AP-BAK	747-240B	Owned
2.	B747-200	AP-BAT	747-240B	Owned
3.	B747-300	AP-BFW	747-367	Owned
4.	B747-300	AP-BFU	747-367	Owned
5.	B747-300	AP-BFV	747-367	Owned
6.	B747-300	AP-BFX	747-367	Owned

7.	B747-300	AP-BFY	747-367	Owned
8.	B747-300	AP-BGG	747-367	Owned
9.	AIRBUS A-310	AP-BDZ	A310-308	Owned
10.	AIRBUS A-310	AP-BEB	A310-308	Owned
11.	AIRBUS A-310	AP-BEC	A310-308	Owned
12.	AIRBUS A-310	AP-BEG	A310-308	Owned
13.	AIRBUS A-310	AP-BEQ	A310-308	Owned
14.	AIRBUS A-310	AP-BGU	A310-308	Owned
15.	AIRBUS A-310	AP-BGO	A310-324	Dry Leased
16.	AIRBUS A-310	AP-BGP	A310-324	Dry Leased
17.	AIRBUS A-310	AP-BGN	A310-324	Dry Leased
18.	AIRBUS A-310	AP-BGQ	A310-324	Dry Leased
19.	AIRBUS A-310	AP-BGS	A310-324	Dry Leased
20.	AIRBUS A-310	AP-BGR	A310-324	Dry Leased

9. ***Prof. Khurshid Ahmed:** (Notice received on 31-03-2007 at 08:30 a.m.)

Will the Minister for Interior be pleased to state:

(a) *the date on which the construction work of I.J. Principle Road from Faizabad to G.T. Road, Islamabad was started and the time by which it will be completed; and*

(b) *the estimated and revised cost of the said road?*

Mr. Aftab Ahmed Khan Sherpao: (a) The work on phase-I of I.J. Principal Road from G.T. Road to Pirwadhah Chowk was started on 14-1-2002 and has been completed. Phase-II of project starting from Pirwadhah Chowk to Faizabad was started on 1-5-2003 and will be completed by 30-6-2007.

(b) PC-I of the project was approved at a cost of Rs.932.571 Million and the work would be completed within the approved cost.

10. ***Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi:** (Notice received on 11-04-2007 at 11:30: a.m.)

Will the Minister for Interior be pleased to state the names and addresses of the persons to whom plots have been allotted on lease for farm houses in Islamabad by CDA or any other authority during the last three years indicating also the terms and conditions of the lease?

Mr. Aftab Ahmed Khan Sherpao: CDA-has allotted 18 Agro farm plots during the last 3 years on lease basis. The names and addresses of the allottees and terms and conditions of lease are annexed.

ANNEXURE

STATEMENT SHOWING NAMES AND ADDRESSES OF PERSONS TO WHOM AGRO FARMING PLOTS HAVE BEEN ALLOTTED DURING THE LAST 3 YEARS

S.No.	Name & Address	Plot No. & Size	Date of allotment
1	Mrs. Dur-e-Njaf, w/o Muhammad Shafiq Bhatti, H.# 302, Rawal Town, Islamabad.	83 2.95 Acres	11.12.2004
2	Mr. Muhammad Ashraf & others, Affectees of Village Sheikhpur, Islamabad.	41-D 2.75 Acres	17.02.2005
3	Mr. Sajjid Hussain s/o Ghulam Hussain, H.No.28, St-63, F-8/4, Islamabad.	48-A 2.50 Acres	21.04.2005
4	Mr. Sajjid Hussain s/o Ghulam Hussain, H.No.28, St-63, F-8/4, Islamabad.	48-B 2.50 Acres	21.04.2005
5	Mr. Multan Khan and others, Affectees of Village Pind Sangrial, Islamabad.	44 2.52 Acres	22.10.2005
6	Mr. Foujdar & other, Affectees of Village Pind Sangrial, Islamabad.	20-A 2.50 Acres	16.11.2005
7	Mr. Bhag Sultan & others, Affectees of Village Baker Fateh Bukhsh, Islamabad.	46 2.52 Acres	17.11.2005
8	Mr. Qadir s/o Gama & others, Affectees of Village Thatha Gujran, Madrass, Lunda Mastal, Islamabad.	63 2.50 Acres	17.11.2005
9	Pir Altaf Hussain & others, Affectees of Village Lunda Mastal / Chahan, Islamabad.	60 2.50 Acres	09.01.2006
10	Mr. Faisal Aba Ali s/o Aba Ali, H.No.10/1, 8-Gizri Lane, Phase-V, DHA, Karachi.	64 2.50 Acres	15.5.2006
11	Legal heirs of Khan Zaman s/o Sarwar & Legal heirs of Kala Khan s/o Mir Ali & others, Affectees of Village Pind Sangrial, Islamabad.	61 2.50 Acres	26.08.2006
12	Sh. Abdul Razaq & Sh. Abdul Waheed, H.No.E-101, Holy Family Road, Rawalpindi.	17 2.50 Acres	19.09.2006
13	Mr. Saleem Yousaf s/o Muhammad Yousaf, H.No.10/1, 8 th Gizri Lane, Phase-IV, DHA, Karachi.	64-A 2.50 Acres	12.12.2006
14	Mr. Azhar Alam Siddiqui S/o Ghayyur Ahmed Siddiqui, affectee of Pindori.	38-B 2.50 acres	9.2.2007

15	Mr. Anwar Alam Siddiqui S/o Ghayyur Ahmed Siddiqui, affectee of Pindori.	57 2.50 acres	9.2.2007
16	Legal heirs of Ajaib Sultan etc., affectees of Village Pind Sangrial, Islamabad.	59-A 2.50 acres	26.2.2007
17	Legal heirs of Nawab Khan etc., affectees of Village Pind Sangrial, Islamabad.	65 2.50 acres	12.3.2007
18	Mr. Akhtar Alam Siddiqui s/o Ghayyur Ahmed Siddiqui, Affectees of Village Alera Beri / Pindori (New GHQ), Islamabad.	34 2.68 Acres	20.04.2007

TERMS & CONDITIONS OF ALLOTMENT

- i. Premium in respect of plot shall be charged @ Rs.18,00,000/- per acre in addition to the payment of Annual Ground Rent (AGR) @ Rs.4500/- per acre per annum. The AGR shall be increased @ 15% per annum during the first term of lease period.
- ii. Lease period shall be initially for a term of 33 years extendable by two more terms of the same duration on satisfactory performance on the terms and conditions to be decided by the CDA after the expiry of each term.
- iii. Plot shall have to be developed within three years after taking over possession as Orchard Farming. No other discipline is permissible.
- iv. The CDA does not take any responsibility for making arrangement of water supply. The allottee shall make his own arrangements.
- v. The allottee will market/sell farm product in Jumma, Itwar & Mangal Bazaars regularly.
- vi. Plot is transferable as approved by the CDA Board.

11. ***Mr. Ilyas Ahmed Bilour:** (Notice received on 11-04-2007)

Will the Minister for Defence be pleased to state whether it is a fact that European Union have recently banned landing of some PIA aircrafts in Union countries, if so, the steps being taken by the Government to solve the issue?

Rao Sikandar Iqbal: It is correct that the safety committee of the European Union has banned a number of PIA aircraft from operating to EU countries based on safety concerns EU has advised Pakistan to improve Safety standards of PIA aircraft(s). However, to meet the requirements of EU, PIA have now taken following steps:—

- (i) Organizational changes recommended by EU have been put firmly in place.

- (ii) PIA has also contracted a leading UK aviation consultant AVISA, to work with the airline till the removal of restrictions by EU.
 - (iii) Visits to meet Civil Aviation Authorities of Turkey, Kingdom of Saudi Arabia and Dubai were carried out to explain the factual EU situation, alongwith support data in order to ensure continued operations of PIA through airspace of these countries.
 - (iv) All non-EU countries, where PIA operates, have been invited to check/inspect PIA aircraft according to any safety standards, which they may wish to choose.
 - (v) An interim progress report, prepared with the assistance of AVISA and validated by CAA Pakistan, was submitted to EC, which has earned a positive response from EC.
12. ***Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi:** (Notice received on 16-04-2007 at 11:35 a.m.)

Will the Minister for Defence be pleased to state the details of cars purchased by PIA during the last five years indicating also the price of each car and the names and designation of officials presently using those cars?

Rao Sikandar Iqbal: The requisite details are attached as Annexure-A.

Annexure-A

PAKISTAN INTERNATIONAL AIRLINES CORPORATION

List of cars entitled to PIA Executives against their approved perks/entitlement

REGN. NO.	MAKE	MODEL	NAME	STAFF NO.	DESIGNATION	DEPARTMENT	PRICE	
1	GA-8558	T/COROLLA	2002	Mr. SHAH NAWAZ REHMAN	P-32721	S.V.P.	FIN. MONT. & APPRAISEL	Rs.939,000/-
2	GA-8562	T/COROLLA	2002	PROTOCOL DUTIES MT POOL		CHIEF SECRETARIAT / KHI		Rs.939,000/-
3	GA-8662	T/COROLLA	2002	Mr. ANWAR RASOOL KHAN	P-26101	S.V.P.	COORDINATION	Rs.939,000/-
4	GA-8725	T/COROLLA	2002	Mr. SKAMRAN HASAN	P-32444	S.V.P.	MARKETING	Rs.939,000/-
5	GA-8750	T/COROLLA	2002	F/E UMAR GHAFOR	P-24202	D.M.D.	P.I.A.	Rs.939,000/-
6	GA-9200	T/COROLLA	2002	Mr. NADEEM IKRAM	P-56805	S.V.P.	INFORMATION TECH	Rs.939,000/-
7	GA-9209	T/COROLLA	2002	CAPT. JAVED KHAN	P-31117	S.V.P.	QUALITY ASSURANCE	Rs.939,000/-
8	GA-8777	S/MEHRAN	2003	Mr. NADEEM UL HAQ		PROTOCOL OFFICER / ISB		Rs.349,000/-
9	GA-9470	T/COROLLA	2003	MT POOL		P.I.A / KHI		Rs.939,000/-
10	GA-9524	T/COROLLA	2003	Mr. ARIF MAJEED	P-30702	S.V.P.	FINANCE	Rs.939,000/-
11	GA-9525	T/COROLLA	2003	COL. Q MUDASSAR ASGHAR	P-52660	S.V.P.	WORKS	Rs.939,000/-
12	GA-9886	H/CITY	2004	Mr. SALAHUDDIN	P-31375	S.V.P.	FLIGHT SERVICES	Rs.795,000/-
13	AJM-724	HONDA CITY	2005	Mr. TARIO FAROOQ	P-31565	S.V.P.	ENGINEERING	Rs.795,000/-
14	GA-6429	HONDA CIVIC	2005	MT POOL/CHAIRMAN SECTT			P.I.A	Rs.12,87,000/-
15	AHH-908	T/COROLLA	2005	Mr. WASIM BARI	P-22185	S.V.P.	ADMINISTRATION & HR	Rs.969,000/-
16	AHY-644	T/COROLLA	2005	CHAIRMAN SECRETARIAT		CHIEF SECRETARIAT	P.I.A	Rs.12,09,000/-
17	AKT-461	T/COROLLA	2006	CAPT. SYED FURQAN AHMED	P-31128	S.V.P.	FLIGHT OPERATION	Rs.969,000/-
18	AKT-462	T/COROLLA	2006	A.V.M. IFTIKHAR AHMED GUL	P-61800	S.V.P.	ENGINEERING	Rs.969,000/-
19	AKT-463	T/COROLLA	2006	MT POOL			P.I.A	Rs.969,000/-
20	AKU-328	T/COROLLA	2006	A.V.M. MUHAMMAD RAFI	P-61897	S.V.P.	P.E.C	Rs.969,000/-

PAKISTAN INTERNATIONAL AIRLINES CORPORATION

MOTOR TRANSPORT SECTION

List of cars allocated to General Managers/Equivalents against their approved perks/entitlement

Sl. No.	REGN. NO.	MAKE	MODEL	NAME	STAFF NO.	DESIGNATION	PRICE
1	GA-4758	HONDA CITY	2002	Mr. JUNAID SOPHIE	P-38551	GM MARKETING PLANNING	Rs. 735,000/-
2	GA-4763	HONDA CITY	2002	Mr. KHAQAN H. IBRAHIM	P-42620	GM (BUDGET)	Rs. 735,000/-
3	GA-4764	HONDA CITY	2002	MT POOL		MT POOL	Rs. 735,000/-
4	GA-4790	HONDA CITY	2002	Mr. S. FAZAL AHMAD	P-30421	EXECUTIVE DIR. SRL	Rs. 735,000/-
5	GA-4799	HONDA CITY	2002	Mr. ARIF SULTAN	P-29804	GM CENTRAL CONTROL	Rs. 735,000/-
6	GA-4811	HONDA CITY	2002	COL. MAHMOOD AHMED	P-56797	S/A CHAIRMAN	Rs. 735,000/-
7	GA-4812	HONDA CITY	2002	Mr. SHAHID SARWAR	P-45892	GM FOOD SERVICES	Rs. 735,000/-
8	GA-4813	HONDA CITY	2002	Mr. M. HANIF PATHAN	P-44403	GM (M.I.S.)	Rs. 735,000/-
9	GA-4814	HONDA CITY	2002	Mr. KHALID IFTIKHAR MANZOOK	P-36140	GENERAL MANAGER (P&L)	Rs. 735,000/-
10	GA-4815	HONDA CITY	2002	Mr. ZAFAR IQBAL JAMI	P-22521	CHIEF ENGINEER P.P. O/H	Rs. 735,000/-
11	GA-4817	HONDA CITY	2002	Mr. ABDUL AZIZ SANGI	P-46240	GM COMPUTER OPERATION	Rs. 735,000/-
12	GA-8487	HONDA CITY	2002	Mr. GHAZANFAR MASHKOOK	P-31786	SECRETARY PIAC (Sr. GM)	Rs. 735,000/-
13	GA-8493	HONDA CITY	2002	MT POOL		MT POOL	Rs. 735,000/-
14	GA-8494	HONDA CITY	2002	Mr. Y. J. ZAIDI	P-17676	CHIEF ENGINEER BASE MAINT	Rs. 735,000/-
15	GA-8495	HONDA CITY	2002	MT POOL		MT POOL	Rs. 735,000/-
16	GA-8929	HONDA CITY	2002	Mr. JUNAID YOUNUS	P-38191	CHIEF PILOT (NORTH) ISB	Rs. 735,000/-
17	LRD-5509	HONDA CITY	2002	Mr. JAVED KAMRAN	P-30387	GM FINANCIAL MONITORING & APP	Rs. 735,000/-
18	GA-9540	HONDA CITY	2003	LT. COL. MOIN RAUF	P-53944	S/A CHAIRMAN - GM SECURITY SER	Rs. 795,000/-
19	GA-8881	S/CULTUS	2003	CAPT. HASSAN JAFFRI	P-51008	GM PUBLIC AFFAIRS	Rs. 555,000/-
20	GA-9688	HONDA CITY	2004	Mr. MAZHAR Z. KYANI	P-32227	GM PAX SERVICES	Rs. 795,000/-
21	GA-9872	HONDA CITY	2004	Mr. ALAMZEB AFRIDI	P-26283	GM MARKETING SYS. SUPPORT	Rs. 795,000/-
22	AHW-623	HONDA CITY	2005	Mr. SHEHRZAD AMINULLAH	P-61281	CHIEF INTERNAL AUDITOR	Rs. 795,000/-
23	AJB-714	HONDA CITY	2005	Mr. ASAD AFRIDI	P-46103	GM COMMUNICATION	Rs. 795,000/-
24	AJD-445	HONDA CITY	2005	Mr. SAJJAD AHMED	P-26291	GM PLANETARIA	Rs. 845,000/-
25	AJG-026	HONDA CITY	2005	Mr. ZAHIR HAYAT	P-26290	GM MARKETING PLANNING	Rs. 795,000/-
26	AJL-829	HONDA CITY	2005	Mr. KAMRAN ALI KHAN	P-26301	GM GROUP TOURS & CHARTERS	Rs. 845,000/-
27	AJM-501	HONDA CITY	2005	CAPT. KHALID IQBAL	P-25520	CHIEF PILOT TECH.	Rs. 795,000/-

List of cars allocated to General Managers/Equivalents against their approved perks/entitlement

28	AJM-502	HONDA CITY	2005	Mr. SOHAIL MUSTAFA	P-33095	GM (H.R. & Admin)	Rs.795,000/-
29	AJM-502	HONDA CITY	2005	Mr. MUHAMMAD IQBAL	P-45114	GM (ACCOUNTING)	Rs.795,000/-
30	AJM-743	HONDA CITY	2005	Mr. MEHMOOD TALAT	P-48979	GM ADMIN SERVICES	Rs.795,000/-
31	AJM-781	HONDA CITY	2005	Mr. SAMINUDDIN NAQVI	P-37005--	CHIEF ENGINEER CABIN MAINTENANCE	Rs.795,000/-
32	AJM-792	HONDA CITY	2005	CAPT. NAVEED AZIZ	P-35214	CHIEF PILOT STANDARD & INSPECTION	Rs.795,000/-
33	AJM-793	HONDA CITY	2005	CAPT. MIRZA RAFI	P-25452	CHIEF PILOT TRAINING	Rs.795,000/-
34	AJS-663	HONDA CITY	2005	CAPT. SOHAIL TAYEB	P-38195	CHIEF PILOT PLNG & SCHDLNG	Rs.795,000/-
35	ALT-132	HONDA CITY	2006	DR. AKHUND	P-45876	CHIEF MEDICAL OFFICER	Rs.846,000/-
36	ALT-135	HONDA CITY	2006	Mr. SHER M. JAMALI	P-31384	GM (FACILITATION)	Rs.846,000/-
37	ALT-348	HONDA CITY	2006	Mrs. GHAZALA RASHID	P-44307	GM (ORGANIZATIONAL DEVELOPMENT)	Rs.846,000/-
38	ALT-458	HONDA CITY	2006	Mr. SHAHID LATEEF	P-22514	GM (CARGO)	Rs.846,000/-
39	AMF-192	HONDA CITY	2006	Mr. AMIR ALI	P-44921	CHIEF ENGINEER (EBD)	Rs.846,000/-
40	AMF-412	HONDA CITY	2006	Mr. MAMOON RASHID	P-37310	GENERAL MANAGER (CUSTOMER SERV.)	Rs.846,000/-
41	AMF-413	HONDA CITY	2006	Mr. ZAHID AFRIDI	P-26276	GENERAL MANAGER (SALES)	Rs.846,000/-
42	AMF-497	HONDA CITY	2006	Ms. MAHEEN FATIMA ALI	P-35937	CHIEF ENGINEER (AVIONICS OH)	Rs.846,000/-
43	AMF-507	HONDA CITY	2006	CAPT. ANWER ADIL	P-39816	CHIEF PILOT COORDINATION	Rs.846,000/-
44	AMM-708	HONDA CITY	2006	Mr. MAQSOOD AHMED	P-35085	CHIEF ENGINEER (LINE MAINTENANCE)	Rs.846,000/-
45	AMV-502	HONDA CITY	2007	Mr. JAMIL MALIK	P-22513	GM (Flight Safety)	Rs.846,000/-
46	AMV-603	HONDA CITY	2007	Mr. JAMAL NASIR	P-62504	GM (PUBLIC AFFAIRS)	Rs.846,000/-

PAKISTAN INERNATIONAL AIRLINES

List of Operational Transport provided on PIA Network

Sl. No.	STN	REGN-NO.	MAKE	H/P CC	MODEL	ALLOCATION	ALLOCATION DATE
1	KHI	GA-9543	S/MEHRAN	800	2003	C ENGR. LINE MAINTAINCE	Rs. 349,000/-
2	BNP	GA-9542	S/MEHRAN	800	2003	DIST SALES MGR. BANNU	Rs. 349,000/-
3	ISB	GA-9541	S/MEHRAN	800	2003	MGR. ENGINEERING (NORTH) ISB	Rs. 349,000/-
4	ISB	GA-9516	S/MEHRAN	800	2003	DGM PASSPORT	Rs. 349,000/-
5	UET	GA-8900	S/MEHRAN	800	2003	DIST SALES MGR ZHOB	Rs. 349,000/-
6	LHE	GA-8876	S/MEHRAN	800	2003	VIGILANCE SECTION LHE	Rs. 349,000/-
7	KHI	GA-8875	S/MEHRAN	800	2003	OFFICER COMMANDING. A.S.F.	Rs. 349,000/-
8	UET	GA-8869	S/MEHRAN	800	2003	PAX SALES MGR QUETTA	Rs. 349,000/-
9	UET	GA-8868	S/MEHRAN	800	2003	STN MGR UET	Rs. 349,000/-
10	SKT	GA-8867	S/MEHRAN	800	2003	DIST SALES MGR SIALKOT	Rs. 349,000/-
11	GIL	GA-8864	S/MEHRAN	800	2003	DIST SALES MGR GILGIT	Rs. 349,000/-
12	PEW	GA-8849	S/MEHRAN	800	2003	DIST SALES MGR SWAT	Rs. 349,000/-
13	PEW	GA-8848	S/MEHRAN	800	2003	DIST SALES MGR DERA ISMAIL KHAN	Rs. 349,000/-
14	ISB	GA-8847	S/MEHRAN	800	2003	DGM SPEEDEX ISLAMABAD	Rs. 349,000/-
15	LHE	GA-8846	S/MEHRAN	800	2003	MGR ENGG LAHORE	Rs. 349,000/-
16	LHE	GA-8845	S/MEHRAN	800	2003	DGM PUBLIC RELA. LAHORE	Rs. 349,000/-
17	CJL	GA-8843	S/MEHRAN	800	2003	DIST SALES MGR CHITRAL	Rs. 349,000/-
18	LHE	GA-8828	S/MEHRAN	800	2003	PAX SALES MGR LAHORE	Rs. 349,000/-
19	JAG	GA-8818	S/MEHRAN	800	2003	DIST SALES MGR JACOBABAD	Rs. 349,000/-
20	LHE	GA-8816	S/MEHRAN	800	2003	MGR TRANSPORT LAHORE	Rs. 349,000/-
21	LHE	GA-8815	S/MEHRAN	800	2003	DGM SPDX LHE	Rs. 349,000/-
22	KHI	GA-8814	S/MEHRAN	800	2003	BRAND MANAGEMENT	Rs. 349,000/-
23	HDD	GA-8813	S/MEHRAN	800	2003	DIST SALES MGR HYDERABAD	Rs. 349,000/-
24	PEW	GA-8812	S/MEHRAN	800	2003	PAX SALES MGR PESHAWAR	Rs. 349,000/-

25	DEA	GA-8811	S/MEHRAN	800	2003	STN MGR DEA	Rs. 349,000/-
26	RYK	GA-8810	S/MEHRAN	800	2003	STN MGR RAHIM YAR KHAN	Rs. 349,000/-
27	KHI	GA-8809	S/MEHRAN	800	2003	I.R. DIVISION	Rs. 349,000/-
28	DEA	GA-8808	S/MEHRAN	800	2003	DIST. SALES MGR DERA GHAZI KH	Rs. 349,000/-
29	DEA	GA-8807	S/MEHRAN	800	2003	DIST. MGR RYK	Rs. 349,000/-
30	WNS	GA-8806	S/MEHRAN	800	2003	DIST SALES MGR NAWABSHAH	Rs. 349,000/-
31	BHV	GA-8805	S/MEHRAN	800	2003	STN. MGR BAHAWALPUR	Rs. 349,000/-
32	BHV	GA-8804	S/MEHRAN	800	2003	DIST. SALES MGR BAHAWALPUR	Rs. 349,000/-
33	SKZ	GA-8800	S/MEHRAN	800	2003	DIST. SALES MGR LARKANA	Rs. 349,000/-
34	ISB	GA-8799	S/MEHRAN	800	2003	DGM PUBLIC RELA. ISLAMABAD	Rs. 349,000/-
35	ISB	GA-8798	S/MEHRAN	800	2003	DIST. SALES MGR MIANWALI	Rs. 349,000/-
36	ISB	GA-8797	S/MEHRAN	800	2003	DIST. SALES MGR ABBOTABAD	Rs. 349,000/-
37	ISB	GA-8796	S/MEHRAN	800	2003	DIST. SALES MGR MIRPUR	Rs. 349,000/-
38	ISB	GA-8790	S/MEHRAN	800	2003	DIST. SALES MGR KHARIAN	Rs. 349,000/-
39	ISB	GA-8785	S/MEHRAN	800	2003	PAX SALES MGR ISLAMABAD	Rs. 349,000/-
40	ISB	GA-8783	S/MEHRAN	800	2003	PAX SALES MGR RAWALPINDI	Rs. 349,000/-
41	SKZ	GA-8778	S/MEHRAN	800	2003	STN MGR SUKKUR	Rs. 349,000/-
42	KHI	AEV-854	S/MEHRAN	800	2003	C ENGR. PLNG. PROJECT	Rs. 349,000/-
43	KHI	AEV-853	S/MEHRAN	800	2003	C.ENGR. Q/CONTROL	Rs. 349,000/-
44	KHI	GA-9450	S/CULTUS	1000	2003	DGM FINANCE/SPEDEX / KHI	Rs. 555,000/-
45	PEW	GA-9037	S/CULTUS	1000	2003	DIST MGR PESHAWAR	Rs. 555,000/-
46	UET	GA-8893	S/CULTUS	1000	2003	DIST MGR UET	Rs. 555,000/-
47	PEW	GA-8892	S/CULTUS	1000	2003	STN MGR PESHAWAR	Rs. 555,000/-
48	ISB	GA-8891	S/CULTUS	1000	2003	DY. SECY (MOD) ISB	Rs. 555,000/-
49	ISB	GA-8890	S/CULTUS	1000	2003	STN MGR ISLAMABAD	Rs. 555,000/-
50	ISB	GA-8889	S/CULTUS	1000	2003	DIST MANAGER RWP	Rs. 555,000/-
51	KHI	GA-8882	S/CULTUS	1000	2003	STN MGR KARACHI AIRPORT	Rs. 555,000/-
52	KHI	GA-8880	S/CULTUS	1000	2003	DGM TPT KARACHI	Rs. 555,000/-

PAKISTAN INTERNATIONAL AIRLINES

List of Operational Transport provided on PIA Network

53	MUX	GA-8879	S/CULTUS	1000	2003	DIST MGR MULTAN	Rs. 555,000/-
54	ISB	GA-8878	S/CULTUS	1000	2003	DGM TGS ISB	Rs. 555,000/-
55	KHI	GA-8866	S/CULTUS	1000	2003	DGM PUBLIC RELATION	Rs. 555,000/-
56	KHI	GA-8865	S/CULTUS	1000	2003	VIGILANCE SECTION KHI	Rs. 555,000/-
57	SKZ	GA-8863	S/CULTUS	1000	2003	DIST MGR SUKKUR	Rs. 555,000/-
58	LHE	GA-8853	S/CULTUS	1000	2003	DIST MGR LAHORE	Rs. 555,000/-
59	LYP	GA-8851	S/CULTUS	1000	2003	DIST MGR FAISALABAD	Rs. 555,000/-
60	LYP	GA-8844	S/CULTUS	1000	2003	STN MGR LYP	Rs. 555,000/-
61	ISB	ALN-594	S/CULTUS	1000	2006	VIGILANCE SECTION ISB	Rs. 560,000/-
62							

PAKISTAN INTERNATIONAL AIRLINES CORPORATION

Motor Transport Section
List of cars Transferred to the allottee Officers on Book Value as per Corporation Rules after their retirement.

Sr No	Designation	Name	Staff No.	Make	Regn. No.	Model	Purchase Price	Transferred on Book Value
1	General Manager	Mr. Lateef Siddiqui	P-29488	Honda City	GA-4738	2002	Rs 735 000/-	Re.01/=
2	Chief Engineer	Mr. Zafar Ahmed Khan	P-31561	Honda City	GA-4742	2002	Rs 735 000/-	Re.01/=
3	General Manager	Li. Col@ Mustafa Talat	P-45422	Honda City	GA-4743	2002	Rs 735 000/-	Re.01/=
4	General Manager	Mr. Amir Haider	P-20167	Honda City	GA-4746	2002	Rs 735 000/-	Re.01/=
5	General Manager	Mr. Dilawar Farid Baig	P-48595	Honda City	GA-4755	2002	Rs 735 000/-	Re.01/=
6	Chief Engineer	Mr. Muhammad Taj	P-17247	Honda City	GA-4759	2002	Rs 735 000/-	Re.01/=
7	General Manager	Mr. Salahuddin	P-26940	Honda City	GA-4762	2002	Rs 735 000/-	Re.01/=
8	Chief Engineer	Mr. Shujaiddin	P-15950	Honda City	GA-4796	2002	Rs 735 000/-	Re.01/=
9	General Manager	Mr. Jamil Rauf	P-26321	Honda City	GA-4810	2002	Rs 735 000/-	Re.01/=
10	General Manager	Mr. Daud Nasir Paul	P-43970	Honda City	GA-4816	2002	Rs 735 000/-	Re.01/=
11	General Manager	Mr. Mukhtar A. Qazi	P-26582	Honda City	GA-4818	2002	Rs 735 000/-	Re.01/=
12	General Manager	Mr. Sajjad Ahmed	P-26291	Honda City	GA-6495	2002	Rs 735 000/-	Re.01/=
13	General Manager	Mr. Azeem Zafar	P-17745	Honda City	GA-8486	2002	Rs 735 000/-	Re.01/=
14	Chief Operating Officer	Mr. Khursheed Anwar	P-56415	Honda City	GA-8496	2002	Rs 735 000/-	Rs 695130/=
15	General Manager	Mr. Nadir Ali Shah	P-48260	Honda City	GA-8499	2002	Rs 735 000/-	Re.01/=
16	Chief Engineer	Mr. Mehmood Manzoor	P-26591	Honda City	GA-8505	2002	Rs 735 000/-	Re.01/=
17	General Manager	Mr. Imran Maqsood	P-30753	Honda City	GA-8506	2002	Rs 735 000/-	Re.01/=
18	Chief Engineer	Ghulam Sarwar	P-15892	Honda City	GA-8507	2002	Rs 735 000/-	Re.01/=
19	General Manager	Mr. Nazee Akhund	P-47550	Honda City	GA-8550	2002	Rs 735 000/-	Re.01/=
20	General Manager	Mr. I. Z. Malik	P-54705	Honda City	GA-8728	2002	Rs 735 000/-	Rs 438958/=
21	General Manager	Dr. Parvin Mir	P-26726	Honda City	GA-8729	2002	Rs 735 000/-	Re.01/=
22	Sr. Vice President	Mr. M. Rasheed Hasan	P-22516	Honda City	GA-8752	2002	Rs 735 000/-	Re.01/=
23	Chief Engineer	Mr. Murid Abbas Khan	P-15987	Honda City	GA-8762	2002	Rs 735 000/-	Re.01/=
24	General Manager	Mr. Syed Aftab Azim	P-44785	Honda City	GA-8928	2002	Rs 735 000/-	Re.01/=
25	General Manager	Mr. Akhtar ul Islam	P-23150	Honda City	GA-9687	2002	Rs 735 000/-	Re.01/=
26	Director	Col. @ Ahsan Siddiqui	P-54014	T/Corolla	GA-8751	2003	Rs 939 000/-	Re.01/=
27	Manager Legal	Mr. Asmatullah Khan	P-44303	S/Mehran	GA-8899	2003	Rs 349 000/-	Re.01/=
28	Sr. Vice President	AVM Javed Iqbal	P-60563	T/Corolla	GA-9451	2003	Rs 939 000/-	Rs 587196/=

29	General Manager	Mr. Salim Nisar	P-26288	Honda City	GA-9871	2003	Rs 795,000/-	Re 01/=
30	General Manager	Mr. Javed Khan	P-26100	Honda Civic	GA-9905	2003	Rs 12,27,000/-	Re 01/=
31	Dy. Managing Director	Mr. Farooq h. Shah	P-31390	Honda Civic	GA-9906	2003	Rs 12,27,000/-	Re 01/=
32	Director	AVM@ Niaz Husain	P-56416	Honda Civic	GA-8723	2004	Rs 12,27,000/-	Re 01/=
33	General Manager	Mr. Zulfiqar Z. Mirza	P-17751	Honda City	AJA-996	2005	Rs 795,000/-	Re 01/=
34	Director	Mr. Salim Javed	P-26295	T/Corolla	AJG-265	2005	Rs 795,000/-	Re 01/=
35	General Manager	Mr. Talat Ali Malik	P-28443	Honda City	AJM-725	2005	Rs 795,000/-	Rs 803354/-
36	Sr. Vice President	Capt. Shahmawaz Dara	P-20267	T/Corolla	AKT-460	2006	Rs 969,000/-	Re 01/=

13. ***Mr. Ilyas Ahmed Bilour:** (Notice received on 17-04-2007 at 09:00 a.m.)

Will the Minister for Interior be pleased to state whether it is a fact that the Lahore High Court in its judgement has announced to stop lifting of vehicles through police fork lifter, if so, any action taken in this regard?

Reply not received.

14. ***Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi:** (Notice received on 19-04-2007 at 09:25 a.m.)

Will the Minister for Defence be pleased to state:

- (a) *the names of the airlines against which dues of CAA are outstanding for the last five or more years indicating also the amount outstanding in each case; and*
- (b) *the steps being taken by the Government for recovery of the said amount?*

Rao Sikandar Iqbal: (a) The dues of CAA Pakistan are outstanding against the following airlines:—

S. No.	Name of Airlines	Outstanding amount upto 30th June, 2007
1.	M/s PIAC	Rs.4952 million
2.	M/s Aero Asia	Rs.326 million
3.	M/s Shaheen Air International	Rs.413million
4.	M/s Bhoja Air	Rs.73 million
5.	M/s Safe Air International	Rs.9 million
6.	M/s Hajvairy Airlines	Rs.40 million
7.	M/s Raji Airlines	Rs.12.5 million

(b) The steps taken by Government to recover the outstanding dues from the airlines are referred below:—

- (i) *PIAC.*—The recovery steps are being under taken. PIAC is persuaded.

to sign the agreements at the rates and areas decided by the high level Committee headed by the Vice Chief of Air Staff.

- (ii) *M/s Aero Asia*.—A total of Rs.326 million is outstanding against M/s Aero Asia as on 30th June, 2007. On purchase of the airline by a new party, an agreement between CAA and the airline has been reached; accordingly the airline is to clear off all of its outstanding dues within a period of four (04) years, instead of earlier agreed period of 12 years. The operation of M/s Aero Asia has been stopped on technical ground since 09th May, 2007.
- (iii) *M/s Shaheen Air International*.—A total of Rs.413 million is outstanding against M/s Shaheen Air International. The airline is paying its outstanding dues in accordance with the agreement reached between CAA and the airline.
- (iv) *M/s Bhoja Air*.—An Amount of Rs.73 million is outstanding against the airline. The case is pending in the High Court of Sindh.
- (v) *M/s Safe Air International*.—Operation of M/s Safe Air International has not yet recommenced and Rs.9 million is outstanding against them.
- (vi) *M/s Hajvairy Airline*.—Operation of M/s Hajvairy airline has been closed since long and the case is still pending in the High Court of Sindh. A sum of Rs.40 million is outstanding against them.
- (vii) *M/s Raji Airline*.—M/s Raji Airline has ceased its operation since February 2002. An amount of Rs.12.5 million is outstanding against them. CAA is pursuing this case to recover this amount.

15. ***Mr. Hameed Ullah Jan Afridi:** (Notice received on 02-05-2007 at 13:50: p.m.)

Will the Minister for Interior be pleased to state:

- (a) *the names and place of domicile of the persons belonging to FATA/ FANA appointed in Islamabad police during the last two years;*
- (b) *whether any case of appointment on fake domicile was noticed, if so, its details and the action taken against the responsible persons;*
- (c) *the procedure adopted for the said appointments; and*
- (d) *the criteria laid down for confirmation of domiciles?*

Mr. Aftab Ahmed Khan Sherpao: (a) During the last two years, following temporary Assistant Sub-Inspectors (T/ASIs) belonging to FAT/FANA were recruited in ICT Police:

FATA

S.No.	Name	Residence
1.	Mr. Khalid Khan, ASI	Muhmand Agency
2.	Mr. Shahzad Alam, AST	Waziristan Agency
3.	Mr. Imran Khan, ASI	Bannu (F.R)

FANA

1.	Mr. Haider Ali, ASI	Baltistan
2.	Mr. Nabi Ullah, ASI	Gilgit
3.	Mst. Maroof Begum, ASI	Diamir

(b) No case of appointment on fake domicile has been noticed during last two years.

(c) Criteria and procedure adopted for appointment of T/ASIs for candidates from all parts of the country including FATA/FANA was the same (copy enclosed as Annex-A).

(d) Appointment of candidates belonging to FATA is made on production of domicile on printed proforma duly signed and stamped by the Political Agent of respective agency. In case of FANA, the office of the Deputy Commissioner/ District Magistrate of the concerned district/area issues domicile.

Annexure-A

اشتہار بھرتی برائے اسٹنٹ سب انسپکٹر
اسلام آباد پولیس

۱۔ اسلام آباد پولیس کے لیے مرد و خواتین اسٹنٹ انسپکٹر بنیادی تنخواہ سکیل نمبر ۹ (6760-145-2410) میں بھرتی کرنا مقصود ہے۔ مرد امیدواران کے لیے حسب ذیل معیار مقرر کیا گیا ہے۔

۱۔ عمر 18 تا 27 سال
۲۔ تعلیم بی۔ اے

۳۔ قد 5'8"

۴۔ چھاتی 33'-34-1/2"

۲۔ بھرتی مورخہ 25-26 اپریل (صوبہ پنجاب)، 27-28 اپریل (صوبہ سرحد، فانا)، 29 اپریل (صوبہ سندھ، صوبہ بلوچستان، نادرن ایریا آزاد کشمیر) کو پولیس لائن ہیڈ کوارٹرز، سیکٹر H-11، اسلام آباد میں ہوگی۔ تحریری امتحان مورخہ 02 مئی کو ہوگا۔ ہدایت۔

- (i) بھرتی کے لیے ایک میل دوڑ سات منٹ میں تحریری اور انٹرویو پاس کرنا ضروری ہے۔
 - (ii) بوقت بھرتی تمام امیدوار اپنے اصل کاغذات تعلیمی سرٹیفکیٹس و ڈومیسائل اور شناختی کارڈ اپنے ہمراہ لائیں۔
 - (iii) قد، عمر اور تعلیم میں کوئی رعایت نہیں ہوگی۔
 - (iv) بھرتی کے لیے آنے والا امیدوار اپنی رہائش کا خود بندوبست کرے گا۔
 - (v) بھرتی کے لیے اس کے علاوہ کال لیٹر یا اشتہار نہیں دیا جائے گا۔
 - (vi) بھرتی کے لیے آنے والے امیدوار ان کو کوئی ٹی۔ اے، ڈی۔ اے نہیں دیا جائے گا۔
 - (vii) بھرتی کے سلسلہ میں ممکنہ کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ جس کو کوئی امیدوار چیلنج نہیں کر سکتا۔
 - (viii) ملازمت کی شرائط کیلئے سیکورٹی پولیس کے مجوزہ قانون کے مطابق ہوں گی۔
 - (ix) خواتین امیدواران کے لیے عمر اور تعلیم کی حد مقرر وہی ہے جو مرد امیدواران کے لیے ہے جب کہ قد "4' x 5' ہوگا ضروری ہے۔
 - (x) امیدوار کی عمر 30 اپریل 2005 تک 18 سال سے زیادہ اور 27 سال سے کم ہونی چاہیئے۔
- تمام امیدواران کی درخواستیں سادہ کاغذ پر 23 اپریل تک OSI برانچ، دفتر SSP کیلئے سیکورٹی پولیس، ڈیپو ایک، ٹکلیو، پونیورسٹی روڈ، سیکٹر G-5، اسلام آباد بذریعہ ڈاک پہنچ جانی چاہیں۔

(انعام فنی) کیو۔ پی۔ ایم (بار) پی۔ ایس۔ پی

سینیئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس،
کیلیٹل سیکورٹی پولیس، اسلام آباد۔

16. *Mr. Haroon Khan: (Notice received on 03-05-2007 at 14:00 p.m.)

Will the Minister for Defence be pleased to state:

- (a) the profit earned or loss sustained by PIA during the last ten years with year-wise break up and the expected loss/profit during the current year;
- (b) the sources from which PIA met its loss; and

- (c) whether PIA can borrow money on the strength of its balance sheet, if not, whether the Government has given a guarantee to enable PIA to borrow money, if so, the amount of such guarantee?

Rao Sikandar Iqbal: (a) The profit earned or loss sustained by PIA during the last ten years with year-wise breakup is given hereunder:—

Year	Profit/(Loss) after tax (Rs. in Millions)
1996-97 (July 96 to June 97)	(4,795)
1998 (July 97 to Dec. 98-18 months)	2,159
1999	(2,052)
2000	(5,155)
2001	(2,206)
2002	1,873
2003	1,299
2004	2,307
2005	(4,412)
2006	(12,763)
2007 (January-March quarter)	(3,954)

*PIA's financial year is January-December

- (b) Due to accumulated losses, working capital requirements are met through short-term bank borrowings.

(c) PIA has borrowed money against GOP guarantee as well as against its own assets. Details of borrowing to meet working capital requirements due to operating deficit are given below:—

- (i) Borrowing against GOP guarantee as of March 2007 US\$ 170 Million (PKR 20,140 Million)
- (ii) Borrowing against PIA assets as of March 31, 2007 US\$ 40 Million (PKR 5,251 Million)

17. ***Hafiz Rashid Ahmad:** (Notice received on 04-05-2007 at 12:30 p.m.)

Will the Minister for States and Frontier Regions be pleased to state the fine charged by the Political Agents in FATA during the last three years with year-wise break-up and details of its utilization?

Sardar Yar Muhammad Rind: The requisite details of the fine recovered by Political Agents in FATA and its utilization are given below:

S.No.	Name of Agency	Year	Fine collected	Details of utilization
1.	Bajaur	2004-05 2005-06 2006-07	Rs.6,66,537/- Rs. 83,500/- <u>Rs. 60,085/-</u> = Rs.8,10,122/-	All recovered fine has been deposited in the Govt. treasury against proper challans under Head "102000-non tax receipt" "12000-receipts from civil" "12310-receipt" "C02604 fee fines forfeiture"
2.	Mohmand	-	-	No fine/penalty has been imposed/recovered under the FCR during the years 2004-05, 2005-06 and 2006-07.
3.	Khyber	2004-05 2005-06 2006-07	Rs.12,02,500/- Rs.14,96,200/- <u>Rs.13,77,790/-</u> = Rs.40,76,490/-	The said fine has been deposited in the State Bank of Pakistan.
4.	Orakzai	2004-05 2005-06 2006-07	Rs.2,65,000/- Rs.9,45,000/- <u>Rs.4,50,000/-</u> = Rs.16,60,000/-	The amount has been utilized as per provision of section-57(1) of FCR for the maintenance of law & order, POL charges, Repair of vehicles, mobilization of law enforcement agencies, escorts to visitors, payment of utility bills etc....
5.	Kurram	-	Nil	No fine/penalty has been imposed/recovered under the FCR during the years 2004-05, 2005-06 and 2006-07.
6.	NW Agency	2005-06 2006-07 2007	Rs.89,91,388/- Rs.45,07,880/- <u>Rs. 4,35,086/-</u> = Rs.1,39,34,354/-	i) The fine collected under the executive order is disposed of by the Political Agent/District Magistrate as per section-57 of the FCR. These amount are spent on maintenance of law and order i.e POL, Repair of vehicles, utility bills, monthly pay of employees and water carrier charges for Pequets etc. ii) It is further added that the fine imposed and recovered as judicial fine in criminal cases in the Agency is deposited into Govt. Treasury under the relevant head.
7.	S.W Agency	2004-05 2005-06 2006-07	Rs.14,32,269/- Rs.29,90,000/- <u>Rs.33,93,321/-</u> = Rs.78,15,590/-	The amount has been utilized as per provision of section 57(1) of FCR. Utilization in brief has been given against Sl.No.4 above.
8.	FR Peshawar	-	-	Nil
9.	FR Kohat	2004-05 2005-06 2006-07	Rs.36,98,225/- Rs.20,38,482/- <u>Rs.17,86,300/-</u> = Rs.75,23,007/-	As given against Sl. No.4 above.
10.	FR Bannu	2004-05 2005-06 2006-07	Nil Rs.1,20,000/- <u>Rs.2,68,000/-</u> = Rs.3,88,000/-	As given against Sl. No.4 above
11.	FR Lakki	-	Nil	Nil

12.	FR Tank	-	Nil	Nil
13.	FR D.I.Khan	2004-05 2005-06 2006-07	Rs.1,82,000/- Rs.2,40,000/- Rs.1,75,000/- = Rs.5,97,000/-	A. (1) The tribes concerned were fined for failure to perform their territorial responsibility: 2) The Khassadars concerned were fined for failure to perform their protective responsibility. B. Payment refunded to the petitioners. 2. Payment were made to the suffers on account of dacoities. 4. Incurred on miscellaneous expenditures. 5. Charges of jirga proceedings. C. it is pertinent to point out that approval of the commissioner FCR/RAC-1 HQRS at Bannu was obtained prior of recovery of fines. The actual payees receipts of expenditures are properly maintained in an articulate manner.

18. ***Hafiz Rashid Ahmad:** (Notice received on 04-05-2007 at 12:30 p.m.)

Will the Minister for States and Frontier Regions be pleased to state:

(a) *the rate of tax being charged in Mohmand Agency on flour, sugar, live stock, gur, urea, wood and vegetables; and*

(b) *the purposes for which the funds collected so are being utilized?*

Sardar Yar Muhammad Rind: (a) The rates of cess being collected on these items is **annexed**.

(b) The funds so collected are being used for welfare and other misc. purposes like grants to needy/poor persons/students financial help to schools and colleges for improving educational facilities, payment to teaching staff of mosque schools/Makhtabs, medical aid to tribes payment of honorarium to agency counsellors, transportation of khasadars deployed on special duties donations and payment for destruction of poppy.

ANNEXURE

LIST OF COMMODITIES ALONGWITH RATES OF CESS BEING COLLECTED IN MOHMAND AGENCY.

S.No	Name of item	From	To	Rate	
1.	Atta	District Charsadda (Tehsil Shabqadar)	Mohmand Agency	Rs.30	Per bag
2.	Sugar	-do-	-do-	Rs.08/-	Per bag
3.	Livestock	-do-	-do-	Rs.500/-	Per cattle
4.	Gur	-do-	-do-	Rs.10/-	Per bag
5.	Fertilizer	-do-	-do-	Rs.10/-	Per bag
6.	Fire wood	-do-	-do-	Rs.200/-	Per truck
7.	Vegetable	-do-	-do-	Rs.60/-	Per datsun

19. ***Hafiz Rashid Ahmad:** (Notice received on 05-05-2007 at 08:20 a.m.)

Will the Minister for States and Frontier Regions be pleased to state:

- (a) *the number of check posts established for collection of various taxes in Mohmand Agency; and*
- (b) *the amount of taxes collected so during the last three years and details of its utilization?*

Sardar Yar Muhammad Rind: (a) There are two check posts for collection of taxes in Mohmand Agency i.e. (1) Sharmakhan check post and (2) Ghallani check post.

(b) Year-wise income and expenditure statement for the last three years is given below:—

Year	Previous balance	Income	Expenditure
2003-4	Rs. 33,56,228/-	Rs. 7,25,46,216/-	Rs. 6,71,40,732/-
2004-5	Rs. 87,62,719/-	Rs. 8,42,73,460/-	Rs. 7,61,62,068/-
2005-6	Rs. 88,83,111/-	Rs. 47,76,468/-	Rs. 4,84,20,639/-

20. ***Ms. Sabina Rauf:** (Notice received on 19-05-2007 at 9:35 a.m.)

Will the Minister for Defence be pleased to state the number of airports in Balochistan and the number of those which are operational at present?

Reply not received.

21. ***Mr. Hameed Ullah Jan Afridi:** (Notice received on 19-05-2007 at 10: 15 a.m.)

Will the Minister for Interior be pleased to state:

- (a) *the number of arms dealership licenses issued by the Commissioner Islamabad during the last four years indicating also the names and place of domicile of such dealers; and*

(b) the criteria laid down for issuance of the said licenses?

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: (a) During the last four years, 02 licenses of Arms Dealership have been issued to the following persons:—

1. Mr. Muhammad Faisal Iqbal Qureshi S/o Riaz Iqbal Qureshi Shop No.5, Block No. 12-D, Jinnah Super Market, F-7 Markaz, Islamabad.

Domicile: Islamabad.

2. Mr. Saad Rasool S/o Iftikhar Ahmed Shop No. 2, Al-Aziz Plaza, Salman Market, F-11/2, Islamabad.

Domicile: Sheikhupura.

(b) The licenses of arms dealership are issued under the provisions of Arms Rules, 1924. (Annexure-I)

Annex-I

ARMS RULES, 1924

(b) the arms, ammunition or stores contained therein do not correspond with the description given in such licence, or

(c) the licence is not identical with the copy sent to them the railway authorities shall not receive the consignment for despatch and shall forthwith inform the nearest Magistrate having jurisdiction at the place where the consignment is tendered for despatch.

MANUFACTURE AND SALE

28. *Manufacture, conversion sale and keeping for sale of arms, ammunition, or military stores.* (1.) A licence—

(a) in Form IX to manufacture, convert, sell or keep for sale, or

(b) in Form X to sell and keep for sale any arms, ammunition c- military stores may, save as otherwise provided by sub-rule (2), be granted by the District Magistrate,

(2) A licence—

(a) in Form XI to manufacture, convert, sell or keep for sale, or

(b) in Form XII to sell or keep for sale, breech-loading rifles, parts of breech-loading rifles, rifles, ammunition or military stores for rifles shall be granted only by the Provincial Government.

(3) The Provincial Government may by licence granted by it or him under this rule, authorise selected dealers to sell and keep for sale a specified amount of ammunition for rifles of 303 or of 450 bore for muskets 410 bore and or pistol and revolvers of 441 and 455 or any intermediate bore:

Provided that the licensee shall not sell from his stock to any person who does not hold—

- (a) a licence to possess such ammunition, or
- (b) a licence for the export of balled ammunition to a State granted by a Political Officer empowered under sub-rule (1) of rule 16 or sub-rule (1) of rule 17 to grant licences for export to such State.

(4) Every Magistrate and every Police Officer not below the rank of Inspector, or, if the Provincial Government so directs, of Sub-Inspector, may, within the local limits of his authority—

- (a) enter and inspect any premises in which arms, ammunition or military stores are manufactured, converted, sold, or kept for sale, and
- (b) examine the stock and accounts or receipts and sale of arms, ammunition or military stores.

PUNJAB AMEDMENT

In Rule 28 for sub-rule (I) (b) substitute the following:—

ARMS RULES, 1924

“in form X to sell and keep for sale any arms, ammunition or military store may save as otherwise provided by sub-rule (2) be granted by the Provincial Government.

Punjab Notification No. so(judl-1) 9-4/83 dated 26-3-1986.

KEEPING FOR SAFE CUSTODY

29. *Licence to keep for safe custody fire-arms and ammunition.*—A licence to keep for safe custody fire-arms and ammunition deposited by their owners for that purpose may be granted in Form XIII to the holder of a licence in Form IX, Form X, Form XI or Form XII by the District Magistrate or by any Sub-Divisional Magistrate specially empowered by the Provincial Government in that behalf.

POSSESSION

30. *Restriction upon possession of cannon and certain other articles.*—

(1) A licence for the possession of—

- (a) cannon,
- (b) articles designed for torpedo service,
- (c) war-rockets, or
- (d) machinery for the manufacture of arms or ammunition,
- (e) continuous fire-arms.,

may be granted in Form I only by the Central Government.

(2) A copy of every licence granted under sub-rule (1) shall forthwith be sent to the District Magistrate of the District in which such place is situated.

“[Possession and use of military stores. A licence for the possession and use of military stores may be granted in Form XIV by the District Magistrate or by any Sub-Divisional Magistrate specially empowered by the Central Government in that behalf.]

32. Licence for the possession and use of fire-arms for purposes of target practice. A licence for the possession and use of fire-arms, for the purposes of target practice, by the members of any military mess or of any club or association may, with the sanction of the Provincial Government, be granted in Form XV in the name of the mess, club or association by the District Magistrate or, by any Sub-Divisional Magistrate specially empowered by the Provincial Government in that behalf.

9. Substituted by Central Government Notification No. 5/1-141/51. Police (I), dated the 6th June, 1952. Published in Gazette of 13th June, 1952.

22. ***Mr. Kamran Murtaza:** (Notice received on 19-05-2007 at 10:15 a.m.)

Will the Minister for Interior be pleased to state :

- (a) *the names and place of domicile of persons whom licenses for automatic weapons were issued during the last five years;*
- (b) *the names of parliamentarians: who applied for grant of licenses for the said weapons indicating also the date of application in each case; and*
- (c) *the normal period required for disposal of the applications submitted by the parliamentarians for grant of licenses of automatic weapons?*

Reply not received.

23. ***Mr. Hameed Ullah Jan Afridi:** (Notice received on 23-05-2007 at 13:15 p.m.)

Will the Minister for Interior be pleased to state:

- (a) *the number of units of Frontier Constabulary established during last two years; and*
- (b) *the names of tribal agencies/tribes given representation in the said units?*

Reply not received.

24. ***Mrs. Razina Alam Khan:** (Notice received on 05-06-2007 at 12:00 a.m.)

Will the Minister for Interior be pleased to state:

- (a) *the steps taken by the Government to increase the pace of work on under construction roads in Islamabad; and*
- (b) *the time by which the said work will be completed?*

Reply not received.

25. ***Mir Israrullah Khan Zehri:** (Notice received on 19-06-2007 at 13:55 p.m.)

Will the Minister for Information and Broadcasting be pleased to state:

- (a) *whether any inquiry was conducted into the attack on the office of Geo TV, Islamabad, in April, 2007, if so, its findings;*
- (b) *whether it is a fact that the Government agreed to compensate Geo TV, for the loss caused to the said office; and*
- (c) *whether the said compensation has been paid to that TV, if so, its details and if not, the reasons thereof?*

Reply not received.

26. ***Prof. Muhammad Ibrahim Khan:** (Notice received on 23-06-2007 at 10:05 a.m.)

Will the Minister for Defence be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that the pay slips are not issued to lower formation employees of Pakistan Armed Forces, if so, its reasons; and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to issue the said slips to those employees, if so, when?*

Rao Skindar Iqbal: (a) Strength of civilian employees serving in lower formations of the Army, at present is 78978. Currently, pay slips are being issued to 533 Gazetted officers falling in BPS-16 and above by concerned Controller of Military Accounts. This facility is not extended to remaining non-gazetted employees as their pay bills are prepared manually being big in number. As regards civilian employees of Pakistan Navy and Pakistan Air Force, pay slips are being issued on monthly basis to them by their respective Account Offices, since their number is small as compared to the Pakistan Army. However, for civilian employees of BPS 1—4, the said facility is optional.

(b) No such proposal is under consideration to issue pay slips to the employees of BPS-1 to 15 in lower formations of Pakistan Army, for the reason given above.

27. ***Prof. Muhammad Ibrahim Khan:** (Notice received on 23-06-2007 at 10:05 a.m.)

Will the Minister for Defence be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that the facility to draw salaries through banks has not been provided to lower formation employees of Pakistan Armed Forces, if so, its reasons; and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to provide the said facility to those employees, if so, when?*

Rao Sikandar Iqbal: (a) The facility to draw salaries through banks by the civilian employees of lower formations of Pak Navy and Pak Air Force is being enjoyed by them being smaller in numbers. However, the civilian employees of lower formations of the Army (BPS-15 and below) have not been given the said facility being bigger in numbers.

(b) No such proposal is under consideration to extend the said facility to the civilian employees of BPS-1 to 15 in lower formations of Pakistan Army, for the reason given above.

28. ***Prof Muhammad Ibrahim Khan** (Notice received on 23-06-2007 at 10:05 a.m.)

Will the Minister for Defence be pleased to refer to the Senate starred question No.88 replied on 18th May, 2006 and state the present status of the cases regarding provision of hiring, facility to the Lower Civil Formation Employees of Pakistan Armed Forces and for providing free medical treatment to their family members in military hospitals?

Rao Sikandar Iqbal: The position earlier explained still exists. However, the same is again freshened here as under:—

(a) *Hiring Facilities.*—Yes. Civilian employees of lower formations of Armed Forces are not authorized the facility of hiring of accommodation. Since huge funds are involved for extending the facility to all civilian employees of lower formations of Armed Forces, the concerned authorities have shown their inability in this regard due to budgetary constraints. As of now a combined case of three services is under active process through Joint Staff Headquarters for the said facility.

(b) *Medical Facility*.—Yes. Presently this facility for civilian employees of lower formations of Pakistan Armed Forces are as under:—

- | | |
|------------------|---|
| (I) Self | Entitled to outdoor and indoor treatment. |
| (II) Families | BPS-5 and above, entitled to outdoor treatment only. |
| (III) BPS-1 to 4 | Not entitled for outdoor/indoor treatment. However, they can get medical treatment from Govt. hospitals, less military hospitals. Treatment charges incurred by the employees are reimbursed to them in accordance with the procedure prescribed by Ministry of Health. A case for allowing family members of lower formations of Armed Forces in military hospitals is under active consideration. |

29. ***Mrs. Tahira Latif:** (Notice received on 26-06-2007 at 9:00 a.m.)

Will the Minister for Railways be pleased to state:

- (a) *the acreage of commercial and agricultural land owned by the Pakistan Railways with province wise break-up;*
- (b) *the acreage of the said land leased out during the last five years with province wise break-up; and*
- (c) *the revenue generated by the Pakistan Railways from the said leasing with province wise break-up?*

Sheikh Rashid Ahmed: (a) There is no hard and fast rule to categorize the Railway land as Commercial & Agriculture. As such the land data is not maintained under such classification. The Railway land is leased out for Commercial and Agriculture purpose depending upon its location, commercial potential and nature of surroundings. However, the Railway land located within municipal limits or city area is leased out for commercial purpose and Railway land located out of municipal limits is leased out for Agricultural purpose. The Province-wise break up of total Railway land is in item No. (1) of enclosed Annexure-A.

(b) Railway land leased out for Commercial or Agricultural purposes during last five year with Province-wise break-up is given in item No.(2) of enclosed Annexure-A.

(c) The revenue generated by Pakistan Railways from the said leasing during last five years with Province-wise break up is given in item (2) of enclosed Annexure-A.

1. PROVINCE WISE BREAK UP
OF TOTAL RAILWAY LAND

S. No.	Province	Area (in acres)
1.	Punjab	90326
2.	Sindh	39428
3.	N.W.F.P.	28228
4.	Balochistan	9708
	Total	167690

2. PROVINCE-WISE BREAK UP OF RAILWAY LAND LEASED OUT DURING THE LAST FIVE YEARS
ALONGWITH REVENUE GENERATED

S. No. #	Description	Punjab		Sindh		Balochistan		N.W.F.P.		Capital Territory Islamabad	
		Land leased (acres)	Earnings (Rs./Million)	Land leased (acres)	Earnings (Rs./Million)	Land leased (acres)	Earnings (Rs./Million)	Land leased (acres)	Earnings (Rs./Million)	Land leased (acres)	Earnings (Rs./Million)
1.	Agriculture	8698.47	97.93	176.62	1.81	91.23	0.91	170.8	2.45	3.62	0.24
2.	Commercial	116.17	838.906	20.77	1513.514	7.52	338.505	27.359	81.099	0.93	15.63
	Total	8814.64	936.836	197.39	1515.324	98.75	339.415	204.159	83.549	4.55	15.87

30. ***Mrs. Tahira Latif:** (Notice received on 26-06-2007 at 09:00 a.m.)

Will the Minister for Railways be pleased to state:

(a) *the number of licenses issued to the railway vendors during the last five years; and*

(b) *the revenue collected from the said vendors during that period?*

Sheikh Rashid Ahmed: (a) (Division wise vending licenses issued during the last five years is as under:—

Name of Division	Vending Licenses issued during the last five years
Peshawar	144
Rawalpindi	361
Lahore	669
Multan	816
Sukkur	642
Karachi	761
Quetta	43
Total:	3,436

(b) Name of Division	Revenue collected during the last five years (In rupees)
Peshawar	Rs. 67,10,591/-
Rawalpindi	Rs. 74,66,844/-
Lahore	Rs. 5,62,20,055/-
Multan	Rs. 19,22,12,924/-
Sukkur	Rs. 15,90,82,604/-
Karachi	Rs. 15,21,90,006/-
Quetta	Rs. 1,07,77,270/-
Total:	Rs. 58,16,69,294/-

31. ***Mrs. Tahira Latif:** (Notice received on 26-06-2007 at 9:00 a.m.)

Will the Minister for Railways be pleased to state:

- (a) *the income and expenditure of the Pakistan Railways during the last five years; and*
- (b) *the losses if any, sustained by the Pakistan Railways during the said period indicating also the reasons for the same?*

Sheikh Rashid Ahmed: (a) The income and expenditure of Pakistan Railways during the last five years are given below:—

(Rs. in Million)

Years	Income	Expenditure
2002-2003	14,606.831	22,450.268
2003-2004	14,567.859	20,362.285
2004-2005	18,027.426	21,319.570
2005-2006	18,264.998	29,534.159
2006-2007 (Prov.)	19,542.796	34,017.398

(b) The losses sustained by Pakistan Railways during the last five years are as under:—

(Rs. in Million)

Years	Loss
2002-2003	7,843.437
2003-2004	5,794.426
2004-2005	3,292.144
2005-2006	11,269.161
2006-2007 (Prov.)	14,474.602

Brief reasons for these losses are as under:—

2002-03

- * Increase in pay/allowances by Rs.326.612 million due to revision of pay scales by Federal Govt. w.e.f. 01-12-2002.
- * Increase in fuel expenditure by Rs.520 million due to 31.3% increase in fuel prices.
- * Expenditure on spares and assemblies and common user items relating to train operation Rs.531.331 million due to running of passenger trains on un-remunerative / uneconomic routes.
- * Foreign debt servicing of Rs.4598.856 million and domestic debt servicing of Rs.1866.638 million including repayment of overdraft of Rs.1500 million to State Bank of Pakistan.

2003-04 & 2004-05

During 2003-04 and 2004-05, with the better financial and administrative management the loss were reduced from Rs. 7843.437 million in 2002-03 to Rs. 3292.144 million in 2004-05. In 2004-05 the Railways generated an operating surplus of Rs. 221.00 million.

2005-06

During this year, the loss of Railway rose to Rs. 11269.161 million from Rs. 3292.144 million in 2004-05. The main reasons of increase in loss are as under:—

- * Increase in pay & allowances by Rs.1218.904 million due to revision of pay scales (Increase 35% to 39%) w.e.f. 01-07-2005.
- * Increase in pension expenditure by Rs.237.365 million due to increase @ 10% by the Federal Government.
- * Increase in fuel expenditure by Rs.1667.413 million due to 34.3% increase in fuel prices. Expenditure on spares and assemblies and common user items relating to train operations Rs.277.437 million due to running of passenger trains on un-remunerative / uneconomic routes.
- * Foreign debt servicing of Rs.5176.174 million includes repayment of 3 Chinese loans started during 2005-06. Domestic debt servicing of

Rs.2691.868 million including repayment of overdraft amounting to Rs.1500 million to State Bank of Pakistan.

2006-07

The loss again increased from Rs. 11269.161 million to Rs. 14474.602 million due to following reasons:—

- * Increase in salary by Rs.740 million as a result of 15% increase by the Federal Government.
- * Increase in pension expenditure by Rs.578 million as a result of 15-20% increase by the Federal Government and payment of arrears to pensions retired during 1999 to 2001 in the light of Supreme Court's decision.
- * Increase in fuel expenditure of Rs.372.939 million due to introduction of new passenger and freight trains.
- * Loss of revenue of about Rs.1500 million due to frequent suspension of passenger and freight traffic during August – September, 2006 because of collapse of bridge between Karachi and Kotri.
- * Expenditure on Revival of Karachi Circular Railway of Rs.32.206 million.
- * Expenditure on spares and assemblies and common user items relating to train operations Rs.2219.209 million due to running of passenger trains on unremunerative / un-economic routes.
- * Expenditure of Rs.135 million on special repair of bridges over the entire system in view of collapse of Runpathani Bridge near Kotri.
- * Payment of arrears of Sui Gas bills Rs.105 million.
- * Foreign debt servicing of Rs.4448.624 million and domestic debt servicing of Rs.4343.502 million including repayment of overdraft of Rs.3000 million to State Bank of Pakistan.

00

32. ***Ms. Saadia Abbasi:** (Notice received on 18-07-2007 at 11:50 a.m.)

Will the Minister for Interior be pleased to state:

- (a) *the names and cost of ongoing road construction projects in Islamabad;*
- (b) *the names, addresses and composition of the Boards of Directors of the companies to which contracts of the said projects have been awarded; and*
- (c) *whether it is a fact that those projects have not been completed in time, if so, its reasons?*

Reply not received.

33. ***Mr. Muhammad Abbas Komaili:** (Notice received on 26-07-2007 at 10:00 a.m.)

Will the Minister for Narcotics Control be pleased to state:

- (a) *the names of countries providing funds for narcotics control in the country; and*
- (b) *the mode of utilization of the said funds?*

Mr. Ghous Bux Khan Maher: (a) USA and UK Government are providing funds for narcotics control in the country.

(b) Funds provided by the U.S Government for implementation of the Area Development Projects in the poppy growing areas of FATA and NWFP, are being utilized through Ministry of Narcotics Control, Civil Secretariat FATA and Special Development Unit (SDU), Planning & Development Department, Government of NWFP. The mode of utilization of funds is according to the approved PC-1 of these projects. The Donor agency & Govt. of Pakistan release the funds through Government Channel i.e. Finance Division, State Bank, Ministry of Narcotics Control, AG Office into PLA of Project Directors of the Project. The Project Directors releases the funds to Provincial Line Departments for implementation of development schemes.

In addition, funds provided by U.S and U.K Governments for operational support and Drug Demand Reduction are utilized by the Ministry of Narcotics

Control and Directorate General, Anti Narcotics Force in accordance with the approved activities under the project.

34. ***Mr. Muhammad Abbas Komaili:** (Notice received on 26-07-2007 at 10:10:a.m.)

Will the Minister for Defence be pleased to state how many times PIA has raised air fares for domestic as well as international travels during the last 13 months?

Rao Sikandar Iqbal: In order to mitigate impact of continues increase in fuel price and operating costs due inflationary pressures, PIA has increased its fares on domestic sectors for three times and on International Sectors for four times, during the last 13 months.

(Question Nos. 1, 2, 7, 8, 11, 13 and 14 were originally set down for answering on 9th May, 2007, during 38th Session but were deferred)

1. **Mr. Muhammad Talha Mahmood:** (Notice received on 22-02-2007 at 13:12 p.m.)

Will the Minister for Interior be pleased to state:

- (a) whether any seismic survey of Islamabad has been carried out after earthquake of October, 2005, if so, its findings; and*
- (b) the names of organizations which conducted that survey and names of countries of their origin?*

Reply not received.

2. **Mr. Kamran Murtaza:** (Notice received on 22-02-2007 at 13.16 p.m.)

Will the Minister for Interior be pleased to state:

- (a) the names of the officers working on Acting charge/current charge basis in all Zones of FIA; and*
- (b) the names of the officers in FIA who are working on present positions for more than three years?*

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: (a) At present, no officer is working in FIA on current charge basis. Following two (02) officers of BS-19 are, however, working as Acting Directors (BS-20):—

- 1. Muhammad Ramzan Channa, Dir/Karachi Zone.
- 2. Syed Asif Akhtar, Director Interpol.
- (b) Attached at Annexure-A.

Annex-A

**LIST OF OFFICERS WORKING ON PRESENT POSITION FOR
MORE THAN THREE (03) YEARS.**

S.#	Name of Officer	Present place of posting.	Date
1.	Syed Ammar Hussain Jafri, Project Director, PISCES (Deputationist)	FIA HQ, Islamabad	12.04.2003
2.	Mr. Shahid Hayat / DD FIA.	Immigration Airport Karachi.	17.01.2004
3.	Mr. Liaquat Ali Saleemi / DD Engg.	Engineering Branch, FIA HQ Islamabad	30.04.1990
4.	Mr. Mairaj-A. Arif / Deputy Commandant / SIG (Deputationist)	-do-	15.07.2003
5.	Mr. Shaukat Ali / DD Law	FIA Zonal Office Rawalpindi.	01.01.1996
6.	Mr. Muhammad Ashraf / DD	Crime Circle Karachi.	20.04.2000
7.	Mr. Jawad Ahmad Qureshi / DD (Deputationist)	Zonal Office Lahore	17.03.2004
8.	Mr. Saifur Rehman / DD Law	FIA Zonal Office Lahore	23.04.2003
9.	Rana Irfan Hussain / DD, Law	FIA Circle, Multan	18.04.2003
10.	Mr. Basharat Mehmood Shahzad / DD SIG	SIG FIA, Lahore	10.07.2003
11.	Mr. Bashir Ahmad Bhutto / DD FIA	FIA Circle Hyderabad	21.11.2003
12.	Syed Israr Ali, DD / Law	FIA Zonal Office Lahore	01.02.2002
13.	Mr. Ashraf Zubair Siddiqui / DD SIG.	Zonal office Karachi.	05.07.2003
14.	Malik Javed Ahmed / DD Law	FIA Zonal Office Lahore	17.10.2002
15.	Mr. Nek Fam Ali / DD Law	FIA Zonal Office Peshawar.	13.01.1999
16.	Mr. Tariq Mehmood / AD Legal	Admn. Wing. FIA HQ Islamabad	04.09.2001
17.	Mr. Masood Naseem / AD, Legal	ATU, FIA HQ, Islamabad	17.01.2004
18.	Mr. Ali Sher / AD FIA (Deputationist from NA Police)	Crime Circle Gilgit.	14.01.2004
19.	Mr. Zulfiqar Ali / AD Legal	Crime Circle Rawalpindi	28.10.2003
20.	Mr. Khizar Hayat / AD Legal	Zonal office Rawalpindi	31.12.2002
21.	Mr. Zafrullah Hamayoun / AD Legal	Passport Circle Rawalpindi.	24.12.2002
22.	Mr. Zulfiqar Ali / AD Legal	Crime Circle Multan	18.09.2001
23.	Mr. Muhammad Aslam / AD	Crime Circle Multan	29.05.2001
24.	Mr. Qaisar Shabbir Warriach / AD Legal	FIA Passport Circle Gujranwala.	12.03.2004
25.	Mr. Shakoar Memmon / AD	Crime Circle Karachi.	24.11.2001
26.	Mr. Tasarruf Hussain / AD SIG	SIG Zonal Office Lahore	05.07.2003
27.	Mr. Zafarullah Khan / AD SIG	SIG Zonal Office Lahore	14.07.2003
28.	Mr. Abdur Rehman / AD Accounts (Deputationist)	Zonal Office Karachi.	20.08.2001
29.	Mir Mazhar Jabbar / AD FIA	Immigration Arrival Airport Karachi.	13.06.2003
30.	Mr. Sultan Mehmood Afridi / AD Legal.	Zonal Office Quetta.	27.11.2002
31.	Mr. Shaukat Hussain / AD Accounts (Deputationist)	FIA Academy Islamabad	21.10.2003
32.	Mr. Ali Athar Khan / AD SIG.	FIA Zonal Office Karachi.	16.07.2003

7. **Mr. Kamran Murtaza:** (Notice received on 23-02-2007 at 09:10 a.m.)

Will the Minister for Interior be pleased to state:

- (a) *the names of the officers/officials of passport cell of FIA in Islamabad/Rawalpindi against whom cases of corruption, mal-practices and mis-use of powers were registered during the last two years; and*
- (b) *the names of said officers/officials who were found guilty in those cases?*

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: (a) Names of officers against whom cases were registered:—

- i. Inspector Rizwan Aslam.
- ii. Inspector Shahid Pervez.
- iii. S.I. Fakhir Hussain Shah.
- iv. ASI Nida Farooq.
- v. F.C. Hamayun Gul.
- vi. F.C. Muhammad Rafiq .
- vii. Constable Driver Nasir Hussain.

(b) None of the officials have been found guilty, so far. However, cases of the following are under trial/pending in the courts:—

S. No.	Names with Designation	Case FIR No.
i.	S.I. Fakhir Hussain Shah	462/05
ii.	F.C. Hamayun Gul	640/05
iii.	F.C. Muhammad Rafiq	640/05
iv.	Inspector Shahid Pervez	781/05
v.	ASI Nida Farooq	433/06
vi.	Constable Driver Nasir Hussain	433/06

8. **Mr. Kamran Murtaza:** (Notice received on 23-02-2007 at 09:10 a.m.)

Will the Minister for Interior be pleased to state:

- (a) *the number of cases of human trafficking and off loading etc. registered in the passport cell of FIA in Islamabad and Rawalpindi during the last five years;*
- (b) *the present status of the said cases which have not been decided so far; and*
- (c) *whether any action has been taken against the officers/officials of FIA who registered false cases during the said period, if so, its details and if not, its reasons?*

Reply not received.

11. **Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 09-04-2007 at 12:50 p.m.)

Will the Minister for Interior be pleased to state the number of pilgrims arrested at the time of departure and arrival at each airport in the country during the last Haj season indicating also the number of such pilgrims so released with reasons of arrest and release?

Reply not received.

13. **Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 10-04-2007 at 8:20 a.m.)

Will the Minister for Interior be pleased to state:

- (a) *the number of employees in BPS 10 to 21 working in FIA with province-wise breakup; and*
- (b) *the number of persons appointed in the said department during the last five years?*

Reply not received.

14. **Mrs. Razina Alam Khan:** (Notice received on 11-04-2007 at 12:50 p.m.)

Will the Minister for Interior be pleased to state:

- (a) *the details of jail police reforms recently introduced by the Government;*

- (b) *the number of cases of police maltreatment with prisoners as well as cases of irregularities committed by police personnel posted in jails in the country registered during the year 2006; and*
- (c) *the steps being taken by the Government to maintain discipline in jails and for the welfare of prisoners?*

Mr. Aftab Ahmad Khan Sherpao: (a) Province-wise details of Jail Police Reforms are as under:—

(i) Balochistan

- i. *Vocational Training.*—In order to provide Technical training and skill to the prisoners, construction of a vocational training center at Mach has been approved and will be implemented in the current year and similarly more training centers will be established at Khuzdar and Gaddani Jail.
- ii. *Water.*—The water purification Plant for the prisoners has also been installed at District Jail Quetta.

(ii) NWFP.

- i. In order to recruit educated youth in the Prisons Service, minimum qualification for appointment as Jail Warder has been raised to Matric.
- ii. Passing departmental examinations for promotion to various tiers and attending promotion courses has been made compulsory through amendment in service rules.
- iii. Prisoners Officials are deputed for various training./courses to Central Jail Staff Training Institute, Lahore which help in their capacity building.

(iii) Punjab.

- i. *Improvement in Diet.*—The diet has been improved considerably by enhancing the budgetary provisions from 15.25 per prisoner per day to Rs.19.57.
- ii. *Improvement in Health Facilities.*—Health facilities have already been improved by enhancing the cost of Hospital charges, medical equipments, pathology Labs, Ultra Sound Machines, ECG Machines, X-Ray Machines, Dental Chairs and Operation theatre Labs, are being purchased during the year 2006-2007.

- iii. *Security*.—Revolutionary steps to further strengthen the security arrangement and security devices/weapons have been introduced.

(iv) **Sindh**

Medical

- * 03 Ambulances have been provided through NGOs to Central Prison Karachi, Hyderabad and Women Jail Karachi.
- * 74 Medical camps were arranged through different NGOs and medicines worth Rs.1358000/- were also arranged on donation.

Education

- * Arrangements have been made in all Jails for imparting religious education (Quran Pak Nazra, Hifz and Tafseer).
- * Adult education is being imparted under the title of "JUGNOO".
- * About 300 prisoners have learned reading, writing and simple math in a short period of 4 months under this programme.
- * Vocational training is being imparted for electrician course, auto mechanic, tailoring, carpentry and welding etc.
- * Tailoring Embroidery, stitching and handbags are being taught in female jails.
- * Computer literacy programme has been introduced in Central Prison Karachi, Youthful Offenders Industrial School Karachi, Special Prison for Women Karachi and Hyderabad.

Indoor and Outdoor Games subject to security are being regularly organized.

Legal Aid to Women Prisoners

- * Free legal aid is being provided to Women Prisoners who are unable to afford the same through NGOs. Legal Aid Office (L.A.O) in the outer premises of the Youthful Offenders Industrial School Karachi, Women Jail Karachi, Hyderabad, Larkana and at Women Ward Central Prison-II, Sukkur is functioning satisfactorily. The facility will be gradually

extended to all the jails of the province. Presently it is handling cases of females as detailed below:

- * 109 cases in process.
- * 435 cases disposed off.
- * Under this programme 103 foreigner female inmates were also provided help/assistance in procurement of traveling documents and journey expenses.
- * 192 Juveniles have also been extended legal assistance.
- * Proposals for new jails at Umerkot/Thatta and High security for Prison at Karachi are also in process.
- * A squad of 18 new Prison Vans have been provided to Police Department for transportation of the under trial prisoners to Court and back. Non-production has been reduced from 45% to 15%.
- * Four New Courts have been established in Central Prison Karachi for inside Jail trial of cases.
- * Three Judicial Complexes, each having capacity of 4 courts have been constructed at Central Prison Hyderabad, Central prison-1, Sukkur and Central Prison Larkana, which will facilitate speedy trial of cases and also resolve the problem of non-production to some extent.

Aid to Prisoners

- * In last 4 years (2003—2006) more than 361 prisoners involved in minor offences were released by withdrawing of cases by the Government.
- * 464 convicted prisoners have been released on parole.
- * With the involvement of NGOs and Philanthropists, 2338 prisoners have been released from Jails of Sindh on payment of their fines.
- * 15 prisoners have been released from different Jails on payment of Diyat money paid by NGOs and Philanthropists.
- * 17 old, infirm and seriously ill prisoners have been released as a special case.

- * 135 foreigner ladies and 363 males have been repatriated to their countries by arranging traveling expenses by NGOs/Government
- * An amount of Rs.1.5 million has been paid by the Home Minister Sindh and consequently 101 female prisoners have been released.
- * Computerization of Prisoners Record.

Medical Sector

- * Some of Hospitals have been provided additional beds and more medicines.

Electric Fans/Electric Water Coolers

- * Sindh Government has provided 138 Electric Water Coolers and 1343 Fans to all Jails of the Province.

Diet

- * Special attention has been paid to the improvement of prisoners diet and quality. Provision of branded items *i.e.* Vegetable Ghee (Tullo/Dalda/Habib Brand) Tea Leaves (Brooke Bond/Lipton/Tapal Brand) pecked and Milk U.I.T pasteurized long life) has been included in the annual contract of ration articles to improve the diets of inmates.

Payment of Fine Money — Release of Convict

- * During the period form 01-01-2004 to 21-04-2006 an amount of Rs.10622790/- has been arranged as fine money by the efforts of Jails Staff and 3525 convicts have been released due to payment of their fines.

(b) No case of maltreatment of prisoners by prison staff/irregularities has been noticed/registered during 2006 in **Balochistan** and **NWFP**.

During the year 2006, 27 cases of maltreatment of Jail staff were registered in **Punjab** and actions were initiated under the provisions of PEEDA Act, 2006.

Only one case under section 223/224 has been registered in Sindh during the year 2006 on account of escape of an UTP Abdul Khaliq on 25-02-2006.

(c) (i) *Balochistan*.— For uniformity of prisons rules and service structure a committee has been notified by thol. Ministry of Interior comprising members from all Home Departments & Prisons Departments of Pakistan as well representative

of Ministry of Interior & Principal CJSTI Lahore, which will start work on receipt of proposals called for from all the Provincial IGs Prisons and Home Departments.

Following measures have been recommended to improve the conditions of Jails:—

- i. Construction of new jail at Gwadar Sibi and Pishin.
- ii. Construction of High Security Prison at Quetta.
- iii. Enhancement in manpower, provision of High Tee Equipments for Security Jails.

(ii) *NWFP.*

- i. Focus on appointment on merit.
- ii. Training of Staff.
- iii. Use of electronic gadgets for surveillance/search available.
- iv. Emphasis on implementation/enforcement of rules.
- v. Amendment in rules to allow private clothing to convicts, religious education, free schooling, vocational training improvement in diet, provision of TVs in all barracks, provision of clean drinking water, conversion of toilets into flush system, better medical facilities, encouragement of healthy activities like games, computer literacy, free vaccination against hepatitis B, three nights stay of convicts with families in jail premises in rooms specially built for the purpose are some of the steps taken for welfare of the prisoners in this province.

(iii) *Sindh.*—Discipline in the jails is being maintained as per provisions of Pakistan Prisons Rules.

(iv) *Punjab.*—Following steps have been taken to maintain discipline in Jails:—

- * Numberdari System has totally been abolished.
- * Ban to sit on ground at the time of admission by putting on their footwear.
- * No torture to the prisoner and observance of Rule 1065 and 1066 of PPR.

- * During search articles of the prisoner will not be thrown on the ground rather will be checked in a graceful manner.
- * Reception office has been established in each jail.
- * Each Superintendent of Jail must sit outside the Jail gate at some place convenient to the public for one hour daily.
- * A bell is installed in the waiting shed for easy access in case of any complaints.

Education

- * In each barrack literacy classes are being conducted.
- * Schools are being established with the cooperation of A IOU.
- * Library is being maintained with course books of higher education.
- * Vocational Training Programmes have started in Jails.
- * Education Remission is being granted after passing various examinations.
- * Prisons Industries have been established and in 11 Jails prisoners are manufacturing different products and receiving emoluments in return.
- * Various NGOs and Individuals are providing free legal aid to the deserving prisoners.

1. **Mr. Muhammad Talha Mahmood:** (Notice received on 05-03-2007 at 08:35 a.m.)

Will the Minister for Interior be pleased to state the number of persons arrested in the country on, the charge of having fake documents/visas during the last three years and the action taken against them?

Reply not received.

2. **Prof. Muhammad Ibrahim Khan:** (Notice received on 19-05-2007 at 09.00 a.m.)

Will the Minister for Railways be pleased to state:

- (a) *the number and names of new trains launched by Pakistan Railways during the last one year indicating also the fare of those trains and names of cities between which the same are running; and*
- (b) *the profit earned or loss sustained, if any, due to introduction of those train.*

Sheikh Rashid Ahmad: (a) The following new trains have been launched by Pakistan Railways during the last one year. Fares of these trains between originating and destination stations and names of cities between which the same are running are also given below:—

S.No.	Trains No.	Running between the cities	AC Sleeper	AC Parlour	Business class	Economy Class	
						Seat	Berth
1.	109-Up/ 110 Dn Margala Express	Lahore Rawalpindi Lahore	—	400	—	150	—
2.	335Up/336 Dn (Marvi Passengers)	Mirpur Khas Khokhrapar Mirpur Khas	—	—	—	75	—
3.	5 Up/6 Dn (Sindh Express)	Karachi Cantt-Lahore-Karachi Cantt.	—	—	1975	685	765
4.	43 Up/44 Dn (Buraq Exp)	Karachi Cantt-Rawalpindi Karachi Cantt.	—	—	2245	785	905
5.	45 Up/46 Dn (Pakistan Express)	Karachi Cantt-Rawalpindi Karachi Cantt.	—	—	—	555	630
6.	47 Up/48 Dn Jinnah Express)	Karachi Cantt-Rawalpindi Karachi Cantt.	2600	—	2250	785	900

S.No.	Trains No.	Running between the cities	AC Sleeper	AC Parlour	Business class	Economy Class	
						Seat	Berth
7.	49 Up/50 Dn (Sir Syed Express)	Karachi Cantt- Rawalpindi Karachi Cantt.	2600	—	2250	785	900
8.	51 Up/52 Dn (Nishtar Express)	Karachi Cantt- Rawalpindi Karachi Cantt.	2600	—	2250	785	905
9.	175Up/176Dn (Mianwali Express)	Kundian- Rawalpindi Kundian.	—	—	—	140	—
10.	219Up/220Dn (Narowal Express)	Lahore-Narowal- Lahore.	—	—	—	40	—
11.	111Up/112Dn (Rawalpindi Express)	Lahore Rawalpindi Lahore.	—	400	310	150	—

(b) The profit and loss i.e. the financial impact from the date of introduction of these new trains uptill 30-04-2007 is as under:—

S #	Trains No.	Average Earning per month.	Expenditure per month (Variable)	Profit/Loss i.e Financial Impact.
1	109-Up/110-Dn (margala Express)	4.811	3.093	+ 1.718
2	335-Up/336-Dn (Marvi Passengers)	0.332	1.294	- 0.962
3	5 Up/6 Dn (Sindh Express)	13.203	6.812	+ 6.391
4	43 Up/44 Dn (Buraq Exp)	17.741	8.330	+ 9.411
5	45 Up/46 Dn (Pakistan Express)	9.915	7.355	+ 2.560
6	47 Up/48 Dn (Jinnah Express)	6.800	4.515	+ 2.285
7	49 Up/50 Dn (Sir Syed Express)	4.813	4.549	+ 0.264
8	51-Up/52-Dn (Nishtar Express)	6.660	4.517	+ 2.143
9	175Up/176Dn (Mianwali Express)	1.646	2.461	- 0.815
10	219Up/220Dn (Narowal Express)	0.581	0.563	+ 0.018

11	111Up/112Dn (Rawalpindi Express)	0.648	1.750	- 1.102
	TOTAL	67.150	45.239	+ 21.911

3. **Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 05-06-2007 at 9:40 a.m.)

Will the Minister for Railways be pleased to state the number of persons in BPS-16 and above working in Pakistan Railways with province wise breakup?

Sheikh Rashid Ahmed: 1682 employees in BPS-16 and above are presently working in Pakistan Railways. Their province wise breakup is given here under:—

BPS	Punjab	Sindh	NWFP	Balochistan	FATA	AJK	Total
16	645	123	48	16	4	2	838.
17	322	79	38	14	10	7	470
18	129	42	19	10	8	4	212
19	53	26	21	9	5	2	116
20	20	6	7	1	5	—	41
21	5	—	—	—	—	—	5
Total	1179	276	133	50	29	15	1682

4. **Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 29-05-2007 at 10:50 a.m.)

Will the Minister for Railways be pleased to state the details of railway land leased out during the last 10 years indicating also the names of lessee with province-wise break up?

Sheikh Rashid Ahmed: The details of Railway land measuring 9423.55 acres leased out during the last 10 years indicating the names of lessees with Province-wise break-up are enclosed as Annexures A, B, C, D E, F, G, H & I. The

Summary is as-follows:—

SHORT-TERM LEASES

Province/ Islamabad Capital Territory	Annex:	Area (in acres)	Annual Lease Charges (In Million) Rs.
Punjab	A	8591.71	65.905
NWFP	B	245.10	9.937
Sindh	C	299.67	25.691
Balochistan	D	95.10	6.606
Islamabad	E	06.58	5.747
Total:	A to E	9238.16	113.886

LONG-TERM LEASES

Punjab	F	161.43	786.697
Sindh	G	17.17	1477.733
NWFP	H	03.04	43.148
Balochistan	I	03.75	163.197
Total:	F to I	185.39	2470.775

(Annexures have been placed on the table of the House as well as Library).

5. **Mr. Ilyas Ahmed Bilour:** (Notice received on 21-06-2007 at 8:25 a.m.)

Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) *whether it is a fact that PIA is suffering loss at present, if so, its reasons; and*

- (b) *the achievements made by the foreign consultants presently appointed by PIA to improve its financial position?*

Rao Sikandar Iqbal: (a) Yes. PIA is suffering loss at present due to the following reasons:—

- (i) High fuel prices.
- (ii) EU operating ban on some of PTA's aircraft.
- (iii) Higher maintenance cost of PTA's old fleet.
- (iv) Increased financial cost on additional financing.

(b) Presently, no foreign consultants have been appointed by PIA to improve its financial position.

6. **Mr. Iyas Ahmed Bilour:** (Notice received on 22-06-2007 at 8:40 a.m.)

Will the Minister for Interior be pleased to state the steps taken by the Government to restore the confidence of foreign and domestic investors after May 12, 2007 violence in Karachi?

Reply not received.

7. **Dr. Kauser Firdaus:** (Notice received on 22-06-2007 at 9:30 a.m.)

Will the Minister for Railways be pleased to state:

- (a) *the number of train accidents occurred in the country during 2004-05 and 2005-06 indicating also the reasons for accident in each case; and*
- (b) *the action taken against the persons responsible for the said mishaps?*

Sheikh Rashid Ahmed: (a) During 2004-2005, 149 accidents and during 2005-2006, 145 accidents of all descriptions occurred over the Railway system. Reasons of each accident are placed at Annexure-A and Annexure-B.

(b) Action taken against the persons held responsible is shown at Annexure-A and B.

(Annexures have been placed on the Table of the House as well as Library).

جناب چیئرمین : جناب سعید احمد ہاشمی نے ناسازی طبیعت کی بنا پر حالیہ مکمل اجلاس کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین، جناب حمید اللہ جان آفریدی نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر آج مورخہ 10 اگست کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین، ڈاکٹر عبدالملک نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر آج مورخہ 10 اگست کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین، محترمہ سبینہ رؤف نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ 10 اور 13 اگست کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین، جناب ہارون خان نے ملک سے باہر ہونے کی بنا پر مورخہ 10 تا 18 اگست کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین، جناب محمد طلحہ محمود نے ملک سے باہر ہونے کی بنا پر آج مورخہ 10 اگست کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین، جناب لیاقت علی جتوئی نے اطلاع دی ہے کہ وہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے دورے پر ہیں اس لیے آج مورخہ 10 اگست کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ جناب بابر خان غوری نے اطلاع دی ہے کہ وہ کراچی میں مہلے سے طے شدہ مصروفیات کی بنا پر آج مورخہ 10 اگست کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ جناب میر محمد نصیر میگل

نے اطلاع دی ہے کہ وہ کراچی میں پہلے سے طے شدہ مصروفیات کی بنا پر آج مورخہ 10 اگست کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ شیخ رشید نے اطلاع دی ہے کہ وہ امریکہ کے سرکاری دورے پر ہیں اس لیے مورخہ 10 اگست کو اجلاس میں شریک نہیں ہو سکیں گے۔ جناب غوث بخش خان مہر نے اطلاع دی ہے کہ وہ سرکاری دورے پر ملک سے باہر ہیں اس لیے مورخہ 10 اور 11 اگست کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ سردار یار محمد رند نے اطلاع دی ہے کہ وہ افغانستان کے سرکاری دورے پر ہیں اس لیے مورخہ 12 اگست تک اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ جناب محمد نصیر خان نے اطلاع دی ہے کہ وہ سرکاری مصروفیات کے باعث آج مورخہ 10 اگست کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ چوہدری ظفر اقبال وڑائچ نے اطلاع دی ہے کہ وہ ناسازی طبیعت کی بنا پر آج مورخہ دس اگست کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ جناب طارق عظیم خان نے اطلاع دی ہے کہ وہ وزیر اعظم کے ہمراہ کراچی کے سرکاری دورے پر ہیں اس لیے آج مورخہ دس اگست کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔

Now, item No.3, Senator Tahir Mashhadi sahib.

Presentation Of Reports.

Senator Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi : I have the honour to present the report of the Committee on the privilege motion moved by Senator Muhammad Enver Baig on the question of breach of privilege arising out of the alleged remarks made by Mr. Nasim Ashraf, Chairman, *Ad-hoc* Committee, Pakistan Cricket Board in the press conference against the mover.

Mr. Chairman: The report stands presented. We will take up item No. 4. Agha Sahib.

آپ کریں گے۔

Senator Kamal Ali Agha: I, on behalf of Minister Incharge

Establishment Division beg to lay before the Senate the Federal Public Service Commission's Annual Report for the year, 2005, as required under section 9 (1) of the Federal Public Service Commission Ordinance, 1977 (XLV of 1977)

Mr. Chairman: The report stands laid.

سینیئر کامران مرتضیٰ، 2005 کی رپورٹ 2007 میں آرہی ہے۔ کم از کم اس حد تک تو آپ ان کو پابند کر دیں کہ اگلے سال میں آجایا کرے، یہ دو سال بعد رپورٹ آنے کا کیا فائدہ؟ پھر اس کو پڑھتا کون ہے۔

جناب چیئرمین، آغا صاحب نوٹ کر لیں۔ بالکل معقول بات ہے۔

سینیئر کامل علی آغا، ٹھیک ہے جی نوٹ کر لیا گیا ہے۔

Mr. Chairman: we will take on points of order then we go on with

the discussion.

اس میں رضا صاحب آپ کا پوائنٹ آف آرڈر تھا۔ غور شدہ صاحب آپ کا تھا۔

سینیئر پروفیسر خورشید احمد، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ شکریہ جناب چیئرمین میں آپ کا بے حد ممنون ہوں کہ اس سیشن میں پہلے پوائنٹ آف آرڈر -----

سینیئر کامران مرتضیٰ، Privilege Committee کی رپورٹ ہمیں ملی نہیں ہے۔

جناب چیئرمین، آرہی ہے۔ آگنی کامران۔

سینیئر پروفیسر خورشید احمد، جناب چیئرمین! اس سیشن میں، میں آپ کا بے حد ممنون ہوں قائد ایوان اور قائد حزب اختلاف کا کہ پہلا پوائنٹ آف آرڈر اس اہم مسئلے پر اٹھانے کا مجھے موقع دیا گیا ہے جو حقیقت یہ ہے کہ ہمارے دونوں اجلاسوں کے درمیان واقع ہوا۔ یعنی لال مسجد اور جامعہ حفصہ پر فوجی یورش جو ہماری تاریخ کا ایک سیاہ ترین کارنامہ ہے۔ یہ مسئلہ نہ اب ایک جامعہ کا مسئلہ ہے اور نہ دو افراد کا، یہ ایک بین الاقوامی مسئلہ ہے، یہ ایک نظریاتی مسئلہ ہے اور اس ملک کے نظریاتی، سیاسی، مستقبل کا مسئلہ ہے۔ اس پہلو سے میں سمجھتا ہوں کہ یہ بڑا اہم ہے کہ یہ

ایوان کھل کر اس کے سارے پہلوؤں پر بحث کرے۔ جو بنیادی سوال اب پوری قوم کے سامنے ہیں، دنیا کے سامنے ہیں انہیں squarely face کیا جائے اور جو افراد بھی جس حد تک ذمہ دار ہیں ان کو قرار واقعی سزا دی جائے۔ یہ محض تاریخ کا بھلا دینے والا واقعہ نہیں ہے بلکہ ایسا واقعہ ہے جو ہماری تاریخ کے رخ کو بدل دے گا۔ میں ممنون ہوں کہ آپ نے ہماری دعوت پر اس بات کو منظور کیا ہے کہ جتنی بھی adjournment motions, call attention notices اس سلسلے میں مختلف ارکان نے جمع کئے ہیں ان کو club کر کے اس مسئلے پر مفصل بحث کی جائے لیکن میں ضروری سمجھتا تھا کہ سب سے پہلے on record لاؤں کہ ہماری نگاہ میں آج ہماری sovereignty اور ہماری شناخت دونوں کے اعتبار سے یہ اہم ترین مسئلہ ہے۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین، جناب آصف جتوئی صاحب۔

Senator Asif Jatoi: Mr. Chairman, sir I will draw your attention to a letter I have received from the All Pakistan Textile Association. The Textile Association is very concerned about the future of the Industry. They have said that they are almost on the death bed right now and they have requested that some incentives to be given to them. I will just like to hope that the government can give them the incentives and if not, they have requested that they may be given honourable exit which would be in the form of bankruptcy law. In the Finance Committee of the Senate they have discussed that they will try and formulate bankruptcy law. So, let us hope that if the government can do nothing for them they will get an easy exit.

Mr. Chairman: Give me the letter. I will pass it on to concerned Ministry.

Senator Asif Jatoi: Sir, I will do that.

Mr. Chairman: Same item? OK. You had something for another point and you can say them together. Saadia Sahiba.

Senator Saadia Abbasi: Senator Jatoi has said that the government has just announced the Textile Policy. This letter has been circulated after the announcement of the Textile policy and it is a reflection of the gross inadequacies in the Textile policy and they have not addressed the problems that the Textile industry is facing in this country and that is why they have circulated this letter. This is a very important matter, the Minister for Industry should take it up immediately and they should meet the representatives of the Textile Industry.

Senator Asif Jatoi: Mr. Chairman, one more point I would like to make. I am from Sindh and I reside in Karachi. There is a serious electricity problem occurring in the province of Sindh in Karachi and in the interior. Apparently transformer or power house station has been destroyed in Dadu. I would just like to inform the House that the interior Sindh is without light for 12 to 14 hours a day and for the remaining 10 hours, the light which comes has low voltage in Karachi, personally in my own house there has been no light for 15 hours at a time. What is the government doing about it? How long do we have to suffer without light? Can the Government take some serious action and concentrate on this because some people have generators, some people do not have generators. How can people sustain the livelihood without electricity? The food in the fridge goes bad, the food in the market goes bad, the

government must take serious notice of this issue otherwise it is just going to get worst and nobody seems to be caring about it. Thank you Mr. Chairman.

Senator Muhammad Enver Baig: Mr. Chairman, I would like to speak on this electricity problem.

Mr. Chairman: This way we will not be able to get to this. There were certain specifics in the discussion. Points of order and the names are already there with me. I am only calling those names that were given before hand and this can be discussed separately then.

جناب چیئرمین، جی، 'رضا محمد رضا صاحب -

POINTS OF ORDER.

Kidnappings in Sindh and Balochistan.

سینیٹر رضا محمد رضا، جناب! کونڈ کے دو شہریوں کا نام خلیل احمد اور دوسرے کا بسم اللہ خان ہے۔ ۲۰ جولائی کو وہ کراچی جا رہے تھے، کاروباری لوگ تھے۔ دن کے وقت قلات کے نزدیک سہراب میں مسلح اغوا کاروں نے ان کو اغوا کیا ہے اور ۲۰ جولائی کے بعد سے تمام اداروں کو بھی اطلاع دی گئی ہے اور مطابقت کرتے رہے ہیں۔ ان کے غریب خاندان پریشان ہیں لیکن اب تک کسی قسم کی کوئی کارروائی صوبائی سطح پر نہیں ہوئی ہے۔ جو متعلقہ لوگ ہیں، جو قانون کے ادارے ہیں وہ کوئی نوٹس ہی نہیں لیتے ہیں۔ جناب! آج اس ملک کے یہ حالات ہو گئے ہیں اور law & order کی situation بالکل تباہ ہو گئی ہے۔ جو آنتہی ضمانتیں جان و مال کی، حفاظت کی، عزت و ناموس کی ہیں، ہر شہری کے تحفظ کی جو ضمانت ہے وہ باقی نہیں رہی ہے۔ پولیس والے کہتے ہیں کہ یہ روز والے معمول کے واقعات ہیں۔ لوگ اغوا ہوتے ہیں اور دس دن سے اس پورے علاقے میں امن و امان تباہ ہے، کوئی سفر نہیں کر سکتا ہے اور نہ کوئی کاروبار کر سکتا ہے اور یہ جو اغوا کار ہیں ان کے گینگ ہیں اور سہراب کے تھانے میں یہ اغوا

کا پرچہ درج کیا گیا ہے لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی اور کوئی نوٹس یا کسی قسم کی کوئی انتظامی ذمہ داری نہیں لے رہا ہے۔ یہ ایوان پوری فیڈریشن کے مفادات کے تحفظ کے لیے ہے۔ میں آپ کے توسط سے یہ اپیل کرتا ہوں کہ جو پولیس والے کہتے ہیں کہ یہ ان کے روز کے معمول کے واقعات ہیں اور سینکڑوں واقعات ہوتے ہیں، واقعی تمام ملک میں ایسے اغوا کے واقعات ہو رہے ہیں اور اغواء کاروں کے بڑے بڑے گینگ ہیں یہ جو اغوا کار لوگوں کی معلومات لے کر آپ کے علاقے میں آ جاتے ہیں۔ میں آپ سے خصوصی طور پر اپیل کرتا ہوں کہ پورے ملک میں بڑے منظم گینگ ہیں خصوصی طور پر RCD پر اغواء کے جو واقعات ہوتے ہیں وہ لوگ زیادہ تر سندھ کی طرف کچے کے علاقے میں چلے جاتے ہیں۔ ان کے خلاف خصوصی کارروائی کی جائے اور بسم اللہ اور غلیل احمد کی رہائی کے لیے بھی کوشش کی جائے اور یہ پورے ملک میں اس کا سنجیدہ نوٹس لیا جائے۔

جناب چیئرمین، اچھا، جی مسٹر رحمت کا کر۔

Malpractices Of Pakistan Customs.

سینیٹر رحمت اللہ کا کرڈ ایڈوکیٹ، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ شکریہ جناب چیئرمین۔ جناب چیئرمین! میری گزارش پورے پاکستان میں Custom Intelligence والوں کے جو کارنامے ہیں ان کی طرف ایک اشارہ ہو گا۔ دو ہفتے قبل کراچی میں in broad day light میرے بچے مجاور گاڑی میں جا رہے تھے تو Custom Intelligence کے جو جوان تھے، بقول ان کے کہ ہم تو کسی اور شکار کے لیے نکل رہے تھے، یہ ہوائی روزی، آپ کی گاڑی سامنے آئی، اب ہم آنکھ تو بند نہیں کر سکتے and the Pajero was stopped by the Custom Intelligence Agencies. At the spot میرا بھتیجا جو ساتھ تھا، اس سے مطالبہ کیا گیا کہ جناب آپ ان پکروں میں نہ پڑیں، documents دکھائیں۔ Documents دکھانے لگے، انہوں نے on line Civic Center Excise and Taxation Office سے check کیا تو documents clear نکلے تو انہوں نے کہا کہ ہمارے ساتھ ذرا آفس تک آئیں چونکہ اب ہم حکام بالا کو یہ بتا چکے ہیں۔ بچوں کو اتارا گیا، گاڑی Custom Intelligence Office لے جانی

گئی۔ وہاں انہوں نے کہا کہ جناب عالی مسئلہ یہ ہے کہ تین لاکھ روپے سکہ رائج الوقت دیں گے تو بات بنے گی ورنہ ہمیں شک ہے کہ اس کا chasis number tampered ہے۔ اگر تین لاکھ روپے دو گے تو بات بن جائے گی، میں صاحب کو سمجھا لوں گا۔

مجھے جب بتایا گیا 'Superintendent Custom Intelligence' آصف صاحب سے میری خود بات ہوئی، انہوں نے کہا کہ اب تو بات آگے تک چلی گئی ہے لہذا اب آپ ہمیں اس کا tampered chasis number جس پر ہمیں شک ہے، اس کو check کرنے دیجیے۔ ان کو تین لاکھ روپے تو نہیں دیے گئے اور گاڑی اگلے دن forensic lab. Karachi بھیجی گئی۔ وہاں پہنچتے ہی چونکہ Custom Intelligence اور پولیس والوں کا چولی دامن کا ساتھ ہے، ایک ہی برادری ہے، شکار کے لیے تو اکٹھے نکلتے ہیں، ایک ہاتھ مارتا ہے، دوسرا verify کرتا ہے۔ جناب عالی! forensic lab. والوں نے کہا کہ غلن صاحب! آپ ان پکڑوں میں نہ پڑیں، تین لاکھ روپے دیں، ابھی certificate لے جائیں کہ یہ گاڑی clear ہے۔ انہوں نے کہا کہ تین لاکھ روپے کس بات کے دیں، اس گاڑی میں کیا ہے؟ ہمارے سامنے chemical لکائیں تاکہ ہم خود check کریں۔ یہ خطرہ ہوتا ہے کہ پولیس یا کسٹم والے جب گاڑیاں لے جاتے ہیں تو گاڑی کے owner کی absence میں وہ خود اس کو tamper کر دیتے ہیں۔ کسی steal کی چیز سے اس پر ضرب مارتے ہیں تو ایک نمبر اس میں خراب ہو جاتا ہے یا اس میں extra number مل دیتے ہیں۔ ان کو کہا کہ آپ اگلے دن تین لاکھ روپے لے کر آئیں یا پھر ہم اس کو check کریں گے۔ جناب! آپ کی توجہ۔۔۔۔

جناب چیئر مین، میں سن رہا ہوں، آپ کے case کے معاملے کو note کر رہا ہوں۔ سینئر رحمت اللہ کاکڑ ایڈووکیٹ، مجھے بھتیجے نے کہا کہ یہ مسئلہ ہو رہا ہے، کافذات clear ہیں، chasis number clear ہے لیکن یہ گاڑی نہیں دے رہے۔ میں نے کہا کہ اگر اب میں درمیان میں پڑا تو یہ کام نہیں ہو گا، میری قسمتی محمد علی بروہی بھی اس دن نہیں ملے۔ میں ہمیشہ کراچی کے معاملات میں ان کو یا مشہدی صاحب کو تکلیف دیتا رہتا ہوں لیکن اس دن وہ نہیں ملے تو جناب عالی! پھر یہ ہوا کہ ایک دعوت اور ستر ہزار روپے میں معاملہ طے

جناب چیئرمین، کتنے میں؟

سینئر رحمت اللہ کاکڑ ایڈوکیٹ، ستر ہزار روپے seventy thousand plus

one dinner...

جناب چیئرمین، نہیں مگر کس بات کے لیے جب کہ آپ کہتے ہیں کہ سب chasis

number وغیرہ ٹھیک تھا؟

سینئر رحمت اللہ کاکڑ ایڈوکیٹ، انہوں نے کہا کہ پیسے دیتے ہو یا پھر ہم ہاتھ کی صفائی دکھائیں؟ جناب! انہوں نے اس میں ایک digit کا اضافہ کرنا تھا۔ ان کا شک کیا تھا کہ یہ جو ایک ہے، اس کو آپ نے چار کیا ہے یا چار کو ایک کیا ہے جو آخری digit تھا کیونکہ اور تو ان کے ہاتھ کچھ نہیں آ رہا تھا۔ جناب! جو بے نظیر صاحبہ کا گھر ہے چورنگی۔۔۔۔

جناب چیئرمین، کفٹن۔

سینئر رحمت اللہ کاکڑ ایڈوکیٹ، Bar-B-Q میں ان کو dinner کھلایا گیا، ستر ہزار روپے دیے گئے اور اگلے دن انہوں نے certificate دیا کہ یہ گاڑی بالکل صحیح ہے، ساتھ ہی ایک card بھی دیا کہ اگر آئندہ کوئی تنگ کرے تو ہمیں ضرور یاد کرنا۔ اس میں تو بات نہیں بنی اور ان کو پتا چل گیا کہ یہ مولویوں کا سینئر ہے اور یہ پردہ فاش نہ ہو جائے۔ اب نیا phase یہ ہے کہ ایک اور دعوت کرو گے تو پھر معاملہ clear ہو گا۔ یہ practice لاہور، کوئٹہ، یہاں اسلام آباد کے باہر انک پل اور ہر جگہ جہاں ان کا داؤ چلتا ہے وہاں چل رہی ہے۔ جناب عالی! میری گزارش ہے کہ اس مسئلے کو متعلقہ سینڈنگ کمیٹی کو refer کریں۔ کسٹم والے تو باز نہیں آئیں گے کیونکہ ان کے سر پر بزرگوں کا ہاتھ ہے لہذا general public میرے ستر ہزار گئے اگر اس کو چھیڑا تو مجھ سے ایک لاکھ ستر ہزار اور لیں گے جناب۔ پھر مجھے محمد علی بروہی صاحب اور مشہدی صاحب بھی نہیں بچا سکیں گے۔ میری یہی فریاد ہے۔ و آخر و دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

سینئر میاں رضا ربانی، جناب چیئرمین! جو Interior کی کمیٹی ہے اسے refe کر

let the Interior Committee look into this because it seems to be a 'دیں

never ending cycle. وہ کہہ رہے ہیں ایک اور دعوت کرو۔

Mr. Chairman: It may be a provincial excise.....

سینیٹر میاں رضا ربانی، نہیں، نہیں کٹم جناب۔ پاکستان کٹم۔۔۔۔۔

Mr. Chairman: Custom Intelligence.Ok.

ٹھیک ہے۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب! یہ Custom Intelligence ہے، Interior کو بھیج دیں ورنہ یہ تو ایک دعوت، پھر دوسری دعوت، پھر تیسری دعوت۔ یہ دعوتیں تو چلتی رہیں گی۔

Mr. Chairman: No, no, it is a serious matter and I think, Wasim Sahib, would which be appropriate the Finance Standing Committee or Interior for this?

Senator Wasim Sajjad: Finance.

Mr. Chairman: Finance. OK. then we pass it on to the Standing Committee, that is the consensus of the House. We will pass it to the Standing Committee on Finance, the matter is referred there and it should be followed.

سینیٹر رحمت اللہ کاکڑ ایڈوکیٹ، آج تو میرے بچوں کو اتارا گیا ہے، کل یہ لاعلمی میں۔۔۔

سینیٹر وسیم سجاد، جناب! چونکہ ہم unanimously یہ کر رہے ہیں تو ہمارا حق بنتا ہے کہ ہمیں بھی دعوت کھلائی جائے۔

(قفٹے)

سینیٹر رحمت اللہ کاکڑ ایڈوکیٹ، جی میں تیار ہوں۔ مجھے وسیم سجاد کی جگہ دے دیجیئے میں دعوت دیتا ہوں۔

جناب چیئرمین، جی گلشن سعید صاحبہ آپ کا point of order تھا۔

سینیٹر گلشن سعید، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب چیئرمین! ان کے جو دو آدمی اغوا

ہوئے ہیں ان کے بارے میں کہنا چاہ رہی تھی کہ یہ معاملہ ہماری جو Interior کی Standing Committee ہے اس کو refer کر دیں۔ دوسرا یہ کہ ہمیں بھی Textile Industry کا letter آیا ہے، انہوں نے اپنی کافی serious conditions بتائی ہیں۔ میرے خیال میں اس کو بھی لیا جائے۔

جناب چیئرمین، وہ تو ہم دیکھ رہے ہیں۔

سینیٹر گلشن سعید، ان کی بڑی nominal سی demands تھیں۔ اس پر بھی آپ انڈسٹری کو کوئی notice بھیجوائیں۔

Senator Farooq Hamid Naek: Sir, am I to wait for the textile committee to be functional ?

جناب چیئرمین، میں نے کہا ہے مجھے دے دیں، I will follow on behalf of the Committee. the باقی جو رضا صاحب کا ہے that is consensus of the House میں follow کر رہا تھا we will give it to the Interior Committee. وسیم صاحب! ٹھیک ہے۔ جی رضا صاحب refer کر دیں گے۔

Senator Farooq Hamid Naek: Sir, committee has no Chairman till date.

Mr. Chairman: We are discussing that, its not operative.

وسیم صاحب آپ اور آغا صاحب ذرا committees کا معاملہ بیٹھ کر دیکھ لیں۔ We need to make the committees functional as soon as possible.

Senator Farooq Hamid Naek: From the last four years, it is non functional.

آپ اس کا چیئرمین appoint کر دیں تو بڑا اچھا ہو گا۔

جناب چیئرمین، ٹھیک ہے۔ جی کامران مرتضیٰ۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین، وہ کمیٹی کو refer ہو گیا۔ Standing Committee of

Finance کو refer ہو گیا ہے، CBR ان کے under آتا ہے۔ بنگرئی صاحب آپ کی بات بڑی معقول ہے، بڑی اہم بات ہے اس کو discuss کر لیں گے۔

سینیئر لیاقت علی بنگرئی، جناب! اس پر چار سال سے discussion چل رہی ہے۔ اس پر آج آپ کوئی ruling دے دیں۔

جناب چیئرمین، میری ruling کی ضرورت نہیں ہے، آپ نے آپس میں فیصلہ کرنا

ہے۔

سینیئر لیاقت علی بنگرئی، جناب! جمالی صاحب نے یہاں ruling دی تھی کہ

they should be prescribed اور اس کی ruling کا یہ عالم ہے کہ آج میرے خیال میں۔۔

جناب چیئرمین، ہاؤس نے کہا تھا کہ کوئی convenors بنا دیں گے جب تک

activate کریں تا کہ کام کرتے رہیں۔ وسیم صاحب اور آغا صاحب کو میں یہ کہہ رہا ہوں کہ

coordinate کر کے اس کو دیکھ لیں۔

سینیئر لیاقت علی بنگرئی، یہ پورا ہاؤس مظل ہے۔ 12 Standing Committees

اس کے بغیر چل رہی ہیں۔

جناب چیئرمین، آپ کی بات بالکل صحیح ہے۔

سینیئر لیاقت علی بنگرئی، جناب! اس پر آپ Leader of the House سے

assurance کرا دیں۔ یہ Committees بن جائیں گی تو بڑی بات ہے کیونکہ اس وقت 12

Standing Committees جیسے ٹیکسٹائل ہے، Information and Broadcasting ہے،

Health ہے، Establishment ہے، Industries ہے۔

جناب چیئرمین، Information کا ہے، کافی اہم committees ہیں۔

سینیئر کامران مرتضیٰ، جناب! حاجی صاحب کے ساتھ ان کو بھی کھانا کھلانا پڑے

کا۔

جناب چیئرمین، میں نے جیسے کہا ہے کہ it should be followed through آپ لوگ آپس میں بیٹھ کر اس کا فیصلہ کر لیں، جلدی کر لیں۔

سینیئر کامران مرتضیٰ، وسیم سجاد صاحب دل سے نہیں کہہ رہے ہیں، میں جانتا ہوں۔

جناب چیئرمین، میں نہیں، دل سے کہہ رہے ہیں۔

سینیئر کامران مرتضیٰ، جس طرح سے انہوں نے سر ہلایا ہے، وہ دل سے نہیں کہہ

رہے ہیں۔

سینیئر وسیم سجاد، میں اس لیے احتیاط کرتا ہوں، میں commit تو نہیں کر سکتا، کوشش کر سکتا ہوں تاکہ جو بھی مسائل ہیں وہ آپس میں بیٹھ کر حل کر لیں۔ کل مجھے کہہ دیں کہ جی آپ نے جو بات کی تھی وہ پوری نہیں ہوئی۔ اس لیے تھوڑا احتیاط کرنی پڑتی ہے۔

جناب چیئرمین، بھنڈر صاحب کے پاس Assurance Committee میں چلا جائے

کا۔

سینیئر چوہدری محمد انور بھنڈر، میں یہ کہنے والا تھا کہ جو بھی discussion ہو رہی

ہے، یہ بھی خیال میں رکھا جانے کہ یہ assurance بن کے Assurance Committee میں آنے گی۔

جناب چیئرمین، بھنڈر صاحب موجود ہیں اور سن رہے ہیں۔

سینیئر چوہدری محمد انور بھنڈر، جناب! اس لئے I am conscious of this اور

اسی لئے میں نے یہ بات کسی ہے کہ میں commit نہیں کر سکتا، گو انہوں نے commit کیا ہے کہ دعوت کھلائیں گے، میں یہ آپ کو دوبارہ یاد دلاؤں، یہ Assurance Committee میں جانا چاہیے۔

جناب چیئرمین، اگر نہ کھلائیں۔ بھگتانی صاحب! آپ کا point بالکل valid ہے اور

وہ relevant ہے، انشاء اللہ اس کو دکھیں گے، ٹھیک ہے۔ جی کامران مرتضیٰ صاحب۔

Missing Persons.

سینیئر کامران مرتضیٰ، جناب! میں آپ کی اور اس House کی توجہ ایک مسئلے کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔ جناب! یہ missing persons ہیں، sir یہ دو طرح کے missing persons ہیں، ایک تو وہ religious minded لوگ ہیں اور دوسرے ہمارے صوبے سے تعلق رکھنے والے ایک مخصوص زبان کے لوگ ہیں۔ جناب! اب ایک خطرناک trend یہ پیدا ہوا ہے کہ وہ missing persons تو باہر نہیں آ رہے ہیں، اس میں سے کوئی اکا دکا آ جاتا ہے۔ اب اس میں خواتین کو بھی اٹھا کر لے جانا شروع کر دیا گیا ہے، یہ اب، ایک نیا trend پیدا ہوا ہے۔ ہمارے ہاں بہت ساری خواتین hunger strike پر بیٹھی ہوتی ہیں۔ آپ اس معاملے کا notice لیں، اس کو committee کو refer کریں۔ S.M. ظفر صاحب کے پاس Human Rights کی Committee ہے، کہتے ہیں کہ ہم اس میں take up کریں گے مگر آج تک تو take up نہیں ہوا۔ جناب! House سے consensus لیں، اس معاملے کو بھجوائیے۔ جناب! ایک مخصوص زبان بولنے والے، ان کے دلوں میں نفرت پیدا ہو رہی ہے، یہ اس ملک کا سب سے بڑا ایوان ہے اور جب نفرت پیدا ہو جائے گی تو پھر اس کو کوئی دلوں سے نہیں نکال سکتا۔ چھٹے دنوں ان کے دو بندے بھاگ گئے ہیں، ایک یونس بلوچ ہے اور ایک ساتھ شاید خالد بلوچ ہے۔ اس طرح سے ان لوگوں کو لے جایا جائے اور ان کی خواتین کو اٹھا کر لے جایا جائے اور ہم اس معاملے میں خاموش بیٹھے رہیں گے تو شاید اس کے بعد ایک آدھ ایوان اور ہو، پھر اس کے بعد کوئی اس طرح کا ایوان نہیں ہو گا جو چاروں صوبوں کو represent کرے۔ بلوچی زبان بولنے والے، میں یہی کہہ رہا ہوں، ہاں ساتھ ان کا نام لے رہا ہوں۔ مذہبی تو ٹھیک ہیں، ہم اس طرح سے نفرت نہیں کرتے، ہمیں اٹھا کر لے جایا جائے، ہمیں مارا جائے، ہمیں حلال کیا جائے جس طرح سے بھی کیا جائے۔ اس صوبے میں دو تین زبانیں بولنے والے لوگ رستے ہیں اور دو تین زبانیں بولنے والے لوگوں میں سے ایک مخصوص زبان کے لوگوں کو لے جایا جائے پھر ان کی خواتین کو اٹھایا جائے، پھر ان کے نوجوانوں کو مارا جائے۔ جناب! انجام کیا ہو گا؟ ہم

اس پر بیٹھ جائیں گے، مجھے بھی پتا ہے کہ کون لے جاتے ہیں، آپ کو بھی پتا ہے کہ کون لے جاتا ہے، ان کو بھی پتا ہے کہ کون لے کر جاتا ہے اور اگر ہم خاموش بیٹھے رہیں گے تو جناب! اس کے بعد، سال دو سال مزید چار سال کے بعد اس طرح کا ایوان نہیں ہوگا، جناب! میں warn کرتا ہوں۔

جناب چیئرمین، کلرامن صاحب! law and order discuss ہو رہا ہے، اس میں یہ چیزیں discuss کر لیں، اس میں بتا دیں۔

سینیٹر کلرامن مرتضیٰ، جناب! law and order کی بات نہیں ہے، یہ بہت serious مسئلہ ہے۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب چیئرمین! میں سمجھتا ہوں کہ یہ مسئلہ بھی ایوان میں اٹھایا گیا ہے اور یہ مسئلہ Human Rights Committee میں بھی اٹھایا گیا ہے اور یہ مجھے اس طرح پتا ہے کہ میں بھی اس committee کا member ہوں۔ Interior Ministry سے جو ان کا Crisis Management Cell ہے، وہ بھی وہاں پر آیا لیکن کوئی خاطر خواہ جواب ان کی طرف سے ابھی تک نہیں آیا۔ میں سینیٹر کلرامن مرتضیٰ صاحب کی بات کی 100 فیصد تائید کرتا ہوں کہ جو لوگ بالخصوص جو بلوچی لوگ اٹھائے جا رہے ہیں، ان کو purely political vendetta کے طور پر اٹھایا جا رہا ہے، at random اٹھایا جا رہا ہے۔ ان کا کوئی سراغ نہیں مل رہا، ان کے گھر والے در بدر پھر رہے ہیں اور یہ نہایت افسوس اور شرم کی بات ہے کہ اب خواتین کو اس طرح اٹھا کر لے جایا جا رہا ہے۔ جناب چیئرمین! جب ریاست خود kidnapping میں ملوث ہو تو پھر ایک عام شہری کے پاس کیا تحفظ ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ پھر کوئی تحفظ ایک عام شہری کے پاس نہیں ہے اور یہ حکومت اس طرح آئین کی خلاف ورزی کر رہی ہے۔ میری آپ سے استدعا ہو گی کہ جو انہوں نے بات کہی ہے گو کہ committee کے سامنے یہ معاملہ already ہے لیکن اگر ان کی اس specific بات کو کہ اب خواتین کو اٹھایا جا رہا ہے، House کی طرف سے refer کر دیا جائے گا تو اس کی زیادہ sanctity اور اس کی ایک زیادہ weightage ہو گی

and we will be able to take it up more effectively in the Human Rights Committee sir.

جناب چیئرمین، وسیم صاحب۔ جی پروفیسر صاحب۔

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد، جناب چیئرمین صاحب! میں بھی اس کی تائید کرتا ہوں اور یہ عرض کرتا ہوں کہ میں نے ایک نہیں دو خط چیئرمین کو لکھے ہیں۔ میں اس کمیٹی کا رکن بھی ہوں اس کی بنیاد پر انہوں نے پھر evidence call کیں Ministry کو بلایا لیکن حقیقت یہ ہے کہ نہ کوئی معلومات آئی ہے نہ کوئی as such progress ہوئی ہے۔ یہ مسائل زندگی اور موت کے مسائل ہیں۔ ایک انسان کو اٹھایا جانا بھی ایک انسانی جرم ہے لیکن یہاں تو معاملہ ہزاروں تک پہنچ گیا ہے۔ یہ بہت serious مسئلہ ہے اور میرا خیال ہے اس پر سینیٹ کو strong action definitely لینا چاہیے اور کمیٹی کو advise کرنا چاہیے کہ وہ فوری طور پر اس کو take up کرے۔

جناب چیئرمین، وسیم صاحب۔

سینیٹر وسیم سجاد، جناب والا! مسئلہ اہم ہے لیکن مجھے اس کی کوئی اطلاعات نہیں ہیں۔ میرے خیال میں مناسب ہوگا کہ جو کمیٹی اس کو deal کر رہی ہے اس کے چیئرمین ایس ایم نظر صاحب سے پوچھ لیا جائے، اگر وہ چاہتے ہیں کہ House refer کرے تو refer کردیں۔ اگر وہ کہتے ہیں کہ میں already اس معاملے کو دیکھ رہا ہوں تو پھر ضرورت نہیں ہوگی کیونکہ اگر وہ اس معاملے کو دیکھ رہے ہیں تو پھر بار بار refer کرنا تو مذاق بنانے والی بات ہے۔ ایک معاملہ already ایک کمیٹی دیکھ رہی ہے۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب چیئرمین! مذاق بنانے والی بات نہیں ہے۔ مذاق خود حکومت نے بنایا ہے۔ میں نے پہلے بھی یہی بات کی ہے۔

سینیٹر وسیم سجاد، جہاں تک مجھے علم ہے وہاں کوئی تخصیص نہیں ہے کہ عورتوں کو نہیں دیکھنا مردوں کو دیکھنا ہے، وہ دیکھ رہی ہے اور ان کو request کی جانے کہ اس پر expedite کرے دیکھے۔

(مداخلت)

Mr. Chairman: This is already there

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, this is already there. It has been there for donkey's years. It is pending with the Committee for donkey's years. The government comes and the government goes, they sit in, have a cup of tea and that is the end of the show.

(Interruption)

سینیٹر وسیم سجاد، یہ مناسب نہیں ہے کہ criticize کیا جائے کمیٹی کو in the

donkey's years کہہ رہے ہیں کہ absence of the Chairman.

(مداخلت)

Senator Mian Raza Rabbani: I am not criticising the Committee, I am criticising the government. Kindly don't misinterpret. I am criticising the government, the government is so callous. That those people come here, have a cup of tea and that is all.

Mr. Chairman: Let us look it in a very practical manner, I think if you could send it referring the other matter also, it is there, we will add to it, the issue that is brought up which has a new dimension to it and also put the request that it should be.....

Senator Mian Raza Rabbani: That is what I am asking you. What he is saying, it has a new dimension.....

Mr. Chairman: It is already there with the Committee. We will pass it to them also. Yes Bhinder Sahib.

سینیٹر چوہدری محمد انور بھنڈرا، میں ایک تجویز پیش کرتا ہوں کہ اگر یہ معاملہ کمیٹی

کے پاس ہے تو ہم ایک مہینے کی date fix کرتے ہیں let the Committee report the

House.

Senator Mian Raza Rabbani: Alright, fair enough.

Mr. Chairman: Can you fix it without the Committee's Chairman here, I think

house has consensus

ان کو ہم بتا دیتے ہیں

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, this is for the House to decide

کمیٹی کے چیئرمین کی کیا بات ہے۔

Wasim Sahib, then we will pass it on - جناب چیئرمین، چلو ٹھیک ہے۔

جیسے بھنڈر صاحب نے کہا ہے and it is under there اس پر یہ نیا dimension کر دیں۔
سینیٹر وسیم سجاد، میں یہ کہہ رہا تھا کہ یہ بڑا اہم اور حساس مسئلہ ہے لیکن ہاؤس کے اندر ہاؤس کی کمیٹی کو criticise کرنا اور پھر چیئرمین موجود نہیں ہے ان سے پوچھ لیا جائے۔
میں سمجھتا ہوں کہ ایک بڑے سینیٹر رکن کی یہ criticism مناسب نہیں ہے۔

Mr. Chairman: I will take it with the Chairman, I assure the House I will take it with the Chairman.

سینیٹر میاں رضا ربانی، Please to keep the record straight. یہاں کمیٹی پر criticism کسی نے نہیں کی، نہ ایس ایم ظفر صاحب پر criticism کسی نے کی ہے۔ میں نے پہلے کہا کہ the matter was taken up by the Committee جو بات ہوئی ہے وہ حکومت کی ہوئی ہے، وہ وزارت داخلہ کی ہوئی ہے وہ crisis management cell کی ہوئی کہ جو آتے ہیں اور میں اس بات کو دوبارہ repeat کرتا ہوں، وہ آتے ہیں اور آکر بیٹھ کر چائے پی کر چلے جاتے ہیں اور یہ مسئلہ pending ہے اور کمیٹی کی اپنی limitations ہیں۔ کمیٹی کی یہاں پر کوئی criticism نہیں ہوئی ہے حکومت، ریاست خود kidnapping کے اندر ملوث ہے اور

they do not want to come out clean. لہذا بھنڈر صاحب نے جو تجویز دی وہ نہایت معقول ہے۔۔۔

Mr. Chairman: I will take it with the Committee's Chairman then it will be followed I assure the House.

لطیف کھوسہ صاحب! آپ کا point of order سعدیہ آپ نے پہلے بولا تھا۔
سینیٹر سعدیہ عباسی، جناب! میں نے سینیٹ سیکرٹریٹ میں ایک سوال جمع کروایا تھا

" Can the Minister of Interior inform the House about the total expenditure incurred on the Lal Masjid operation and can the Ministry also inform this House about law enforcement agencies and Army responsible in this operation."

اس پر مجھے خط آیا ہے کہ یہ بڑا sensitive issue ہے اور یہ subjudice ہے۔ sensitivity اس میں کیا ہے ساری دنیا، ساری پاکستانی قوم نے دیکھا کہ پاکستان کی پندرہ ہزار فوج ایک مسجد میں آپریشن کر رہی ہے۔ میں نے تو یہ سوال کیا تھا کہ اس پر خرچ کتنا آیا ہے۔ دوسرا یہ کہ یہ subjudice ہے 'subjudice' یہ issue نہیں ہے subjudice, missing persons کا issue ہے۔ اس مسجد میں سے کتنے لوگ غائب ہوئے جن کا آج تک پتا ہی نہیں چل سکا۔ وہاں پر دن اور رات یہ determine کیا جا رہا ہے کہ DNA test کریں اور پتا کروائیں کہ جو bodies ملی ہیں وہ کن کی ہو سکتی ہیں۔ وہ matter subjudice ہے۔ میں نے ایک سیدھا سا سوال جو پاکستان کا ہر شہری پوچھنا چاہتا ہے کہ کتنا خرچ ہوا ہے اور کون کون سی agencies involved تھیں۔ فوج کی کون کون سی agencies involved تھیں اور پولیس کی کون کون سی involved تھیں۔

جناب چیئرمین، دیکھ لیتے ہیں چونکہ اس میں Court کا کوئی question ہے لیکن پھر بھی دیکھ لیتے ہیں۔

Senator Saadia Abbasi: It is our responsibility to raise issues of public importance. It is not the job of the Senate Secretariat to kill our questions.

Mr. Chairman: Well, don't tell us exact what we have to do. We are responsible, we know what we have to do.

(Interruption)

Mr. Chairman: Of course you are, we have not doubt in that. Since we don't doubt you, please don't doubt us also.

(Interruption)

Mr. Chairman: No, then we have to do what we think is appropriate, that is the privilege with the Senate Committee and they will do as they think it right.

(Interruption)

Mr. Chairman: This is your choice. Yes Mashhadi Sahib.

Senator Col (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi: It is well known to the whole of Pakistan the sufferings that the people of Karachi are undergoing due to lack of electricity. Now this point has been taken up by the honourable Senators before. So I will not dwell on it, except the hardship and the torture and misery which is being caused. But now to make matters worst and to add insult to injury, the government has decided to raise the electricity tariff in Karachi. KESC has been ordered to raise the tariff for electricity which is not being provided to the people of Karachi. We are living in complete darkness and the Ministry of darkness

and the Minister of darkness is doing nothing whatsoever except raising the prices of the electricity without providing us even the electricity and making the life miserable. We are losing billions of rupees per day in Karachi, our industries are stand still. People are dying in the hospitals due to lack of electricity. our school children are suffering and with small children, the women and the people they are having the most miserable time of their lives and this is the 60th birthday of Pakistan and we are undergoing such heinous torture. Sir, at this, I would like that some action be taken and instead of raising the prices, 3 months holiday should be given to the people of Karachi. So they do not have to pay the bill of electricity which has not been provided. Thank you sir.

Mr. Chairman: Mr. Latif Khosa. Khosa Sahib, Mr. Latif Khosa has the floor.

Judiciary Crisis in the Country.

Senator Sardar Muhammad Latif Khan Khosa: Mr. Chairman sir, I draw the attention of this House to one of the gravest crises and the greatest calamity that has be fallen upon this motherland. Sir, we have gone through an agonizing period of 4 and a half months, the torturous ordeal and the miseries through which this nation underwent. Unfortunately from the 9th of March when the Chief Justice of Pakistan was summoned in a very uncereemonious manner and deluded of his office and confined in his house that is a shameless effort, attempt or assault on the judiciary which has ever be fallen in anywhere of the judicial

annals of history in the world. Sir, it culminated ultimately on the 19th of July, 2007 and since then we are meeting for the first time. It is therefore, that I bring to this august House the repercussions as to what is the consequence whether we are going to just sit idle and do nothing about such a big event, such a big calamity, such a big tragedy, such a big assault, such a big summersault on the institution of this country or we are going to see that the democracy is just crucified? Are we going to see that the institutions are crumbled under the tyrannical and ironical assault of somebody or are we going to be as civilized nation? Are we going to look into the affairs and fix the responsibility? Sir, is it a minor thing that judgement says. No. 1, that there is no provision for sending a Chief Justice of Pakistan on compulsory leave. They said, the compulsory leave order of 1970 is *ultra vires*, is against the independence of the judiciary which is delineated in the Constitution. It is assault on the pillar of the state and therefore, that was struck down. The Government should have been cognizant of that. Again sir, it says that there is no provision whereby the Chief Justice of Pakistan could have been either made non-functional or sent on compulsory leave. This is the unanimous judgement of 13 judges of the Supreme Court and the highest ever number of judges of any superior judiciary in the world and in Pakistan 'at least' it is for the first time that 13 judges have given this verdict.

Then sir, it was also decided on the 19th of July, 2007, that the Chief Justice of Pakistan could neither be sent on compulsory leave nor make non-functional or deluded of his powers and he continues to remain

as the Chief Justice of Pakistan ever since he was made non-functional on the 9th of March 2007. Now during this period of 9th of March 2007 to the 19th of July 2007, this four and a half months, a Chief Justice of Pakistan was ruthlessly dealt with in a manner in which the whole nation saw. Sir, the lawyer community was ruthlessly beaten up. The media was also flogged. The civil society was incarcerated and put in jail. Sir is that a minor event that it should go unnoticed by this House and by this country. Sir, somebody has to bear the responsibility and look! it was found that the reference, itself, is illegal and therefore, the reference made by the President was quashed and the Chief Justice was put back into the saddle. Sir, as a pillar of a State is it not violation of the Constitution? Is it not subversion of the Constitution? Does it not fall within Article 6 of the Constitution? What else is subversion of the Constitution? Thirteen Judges have given this verdict and kindly see after all who is responsible, is it just the Attorney-General of Pakistan that you throw him out or tell him to resign and he has resigned. Is he the person who is responsible? Is the Law Secretary responsible? The President in the first instance said it was a decision of the Government and the Prime Minister and the Cabinet had sent it to me and under the Constitution I only acted as a post office and I had to send it to the Supreme Judicial Council; and then sir we saw it on the television and the whole nation saw it that on the 12th of May 2007, when the Karachi mayhem was being conducted and 38 people were razing in pain and dying and when the Karachi was cardoned off and it was being said by the President of Pakistan right here in front of this

میں کوئی بچہ نہیں ہوں۔ میں نے سوچ سمجھ کر کیا ہے۔ میں نے سب کچھ دیکھا ہے۔ اس کے خلاف بڑے سنگین الزامات ہیں؟۔ جناب! کون سے سنگین الزامات ہیں؟ سپریم کورٹ میں جب یہ معاملہ پیش کیا گیا تو سپریم کورٹ نے کہا this is scandalous اور انہوں نے نہ صرف یہ کہ سرکار کو ایک لاکھ روپے جرمانہ کیا بلکہ انہوں نے سرکار کے وکیل کے لائسنس کو بھی suspend کر دیا اور اس کو نوٹس دیا کہ تمہارا کیوں نہ تو بین عدالت میں trial کیا جائے۔ یہ وہ مواد تھا جس کی بنیاد پر چیف جسٹس آف پاکستان کے خلاف ریفرنس کر کے اس ملک میں اتنا بڑا crisis پیدا کیا گیا۔ یہ وہ مواد تھا جو سپریم جوڈیشل کونسل میں چیف جسٹس آف پاکستان کے خلاف misconduct کے charges پر کیا گیا تھا جس کو سپریم کورٹ نے scandalous کہا کہ this is thrown out of the court and it was thrown out and this is the consequence اور لاکھ روپے جرمانہ سرکار کو کیا گیا۔ جناب! اس کے بعد ہم civilized nation کی حیثیت سے یہ نہیں دیکھیں گے۔

جناب چیئر مین، سردار لطیف صاحب! point آپ کا کیا ہے؟ وہ کریں۔

سینیٹر سردار محمد لطیف خان کھوسہ، جناب! point میرا یہ ہے کہ Prime Minister کو کم از کم دنیا میں کوئی مذہب معاشرہ ہو تو مستثنیٰ ہونا چاہیے یا کابینہ کو بھی dismiss ہونا چاہیے۔ نمبر ۲، پہلے تو President sahib نے کہا کہ میں پوسٹ آفس ہوں لیکن اس کے بعد ۱۲ مئی کو انہوں نے صاف کہا کہ میں نے سب کچھ دیکھ کر خود دشوری طور پر یہ سب کچھ کیا۔ So اس کا مطلب ہے کہ یہ ریفرنس جو صدر پاکستان کی طرف سے گیا ہے اس میں Constitution کی subversion ہوئی۔ ان پر بھی مواخذہ ہونا چاہیے اور صدر پاکستان کو بھی جانا چاہیے۔ اس طرح جناب! نہ صرف ان کو بلکہ یہ شرمناک بات ہے کہ سپریم کورٹ میں چیف جسٹس آف پاکستان کے بیان حلفی کے خلاف ایجنسیوں کے صدور نے بیان حلفی دیے ہیں جو جھوٹے تھے تو سپریم کورٹ نے اسے quash کیا ہے۔ IB کا ہیڈ، MI کا ہیڈ، ISI کا ہیڈ اور COS جناب آرمی اور ایجنسیوں کے تمام ہیڈز موجود تھے۔ کیا اس طرح سے ہمارے فوجی حاکم یا

صاحب اقدار لوگوں کے خلاف کوئی محاسبہ نہیں ہوگا؛ اسی طرح ایجنسیوں اور اس پولیس نے جس نے ruthlessly چیف جسٹس کے خلاف بھی assault کیا، وکلا پر بھی assault کیا اور لافنی چارج کیا۔ میڈیا پر بھی جناب قاتلانہ حملے کیے اور انہیں بند کر دیا۔ کیا ان ساڑھے چار مہینوں میں جس کرب اور اذیت سے یہ قوم گزری ہے کیا اس کا ہم کوئی حساب نہیں لیں گے۔ کیا یہ قوم اتنی ساکت، بے ہوش اور خاموش رہے گی کہ ہم اس پر کسی کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کریں گے۔ پاکستان کو کتنی نقصان پہنچا ہے؟ پاکستان کی معیشت کو کتنا نقصان پہنچا ہے؟ اس میں تمام عدلیہ standstill تھی۔ جناب! ان ساڑھے چار مہینوں میں لوگوں کے ہزاروں کی تعداد میں cases موجود تھے جن کی کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ میں وثوق سے کہہ سکتا ہوں کیونکہ میں professional lawyer ہوں۔ ساڑھے چار مہینے عدالتوں میں کوئی کام نہیں ہوا اور تمام قوم اس اذیت اور کرب میں مبتلا رہی تو کیا اس کا کوئی مواخذہ نہیں ہوگا۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ یہ House اس کا سختی سے نوٹس لے اور اس فیصلے کے بعد اب کوئی ابہام نہیں ہے کہ اس حکومت کو رہنا چاہیے اور نہ صدر پاکستان کو رہنا چاہیے، ان کو مستعفی ہو جانا چاہیے اور جناب کے سپرد صدارت کر کے اور ایک neutral caretaker set up کے ذریعے شفاف الیکشن کروا کر عوام کو حق حاکمیت واپس دی جانے۔ یہی قوم کا مطالبہ ہے۔

جناب چیئرمین، رضا ربانی صاحب۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب چیئرمین صاحب! یہ نہایت افسوس کی بات ہے کہ جن لوگوں نے اقدار کے اوپر غاصبانہ طور پر قبضہ کیا۔ انہوں نے اس بات کو اپنی تقریروں میں کہا کہ جناب ہم good governance اور accountability کی بات کر رہے ہیں اور اس ملک کو ہم good governance اور accountability دیں گے۔ ایسے تو اس حکومت کی تاریخ کے اندر بہت سے ایسے واقعات ہیں جن کے اوپر کوئی accountability نہیں ہوئی، جن میں بلوچستان کا آپریشن، نواب اکبر بگٹی کی شہادت، فانا اور وانا کے اندر سویلین کی killings لیکن اس کے علاوہ جناب چیئرمین! کسی lawyers movement کے اندر جس کو پاکستان کی سول سوسائٹی نے اور پاکستان کے سیاسی کارکنوں نے اپنے فون کے ساتھ سینچا، یہ

نہایت افسوس کی بات ہے کہ ۱۲ مئی کو جو واقعات کراچی میں ہوئے اس کے لئے یہ کہا گیا کہ کسی قسم کی انکوائری کی ضرورت نہیں ہے۔ کہنے کا مقصد یہ ہوا کہ وہ جو لوگ ۱۲ مئی کو کراچی کے اندر شہید ہونے ان کی جانوں کی کسی قسم کی کوئی وقت نہیں ہے۔ اسی طرح اسلام آباد کے اندر جو پکھری کے سامنے بم بلاسٹ ہوا، جس کے اندر پاکستان پیپلز پارٹی اور دیگر سیاسی جماعتوں کے کارکن شہید ہوئے، آج دن تک اس مسئلے کی بھی انکوائری نہیں کی گئی۔ وہ بات جس کی نشاندہی جناب لطیف کھوسہ صاحب نے کی کہ چیف جسٹس آف پاکستان کے اوپر assault ہوا۔ اتنا بڑا on the office of the Chief Justice of Pakistan کو لاکر ایک dock کے اندر کھڑا کر دیا گیا اور اس کے بعد جب فیصلہ آیا تو حکومت یہ کہتی ہے کہ ہم انتظار کر رہے ہیں کہ detail میں فیصلہ آئے تو پھر ہم دیکھیں گے کہ کس کو مستثنیٰ کو ہونا چاہیے یا نہیں ہونا چاہیے۔ اس کے برعکس وہ لوگ جو چیف جسٹس کے خلاف وکالت کر رہے تھے ان کو اعلیٰ عہدوں پر لا کر نوازا گیا ہے جو آئین پاکستان کے تحت ان عہدوں کے اہل بھی نہیں بنتے۔ ان کو وہاں لا کر نوازا گیا ہے۔ جناب چیئرمین! ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ جیسے یہ فیصلہ آیا تھا پوری کی پوری حکومت بشمول جنرل صدر مشرف کو مستثنیٰ ہو جانا چاہیے تھا۔ اگر یہ good governance کی بات کرتے ہیں، اگر یہ accountability کی بات کرتے ہیں اور اگر یہ کسی قسم کی sham democracy کی بھی بات کرتے ہیں تمام standards کے اوپر ان کو مستثنیٰ ہو جانا چاہیے تھا لیکن آج دن تک

Mr. Chairman, no heads have rolled and therefore, being the conscience of the people of Pakistan the Opposition stages a token walk out to register. The protest of the people of Pakistan against the continuance of this Government.

(اس موقع پر اپوزیشن کے ارکان نے واک آؤٹ کیا)

جناب چیئرمین، ڈاکٹر بابر اعوان اور اسحاق ڈار صاحب نہیں ہیں۔ Then the last -

مختصر رکھیں کیونکہ ابھی آئے Point of Order is of Dr. Khalid Mehmood Soomro.

کافی کام ہیں۔

سینیٹر ڈاکٹر خالد محمود سومرو، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ Thank you Mr.

Chairman میرا Point of Order یہ ہے کہ کافی عرصے سے مختلف مواقع پر کراچی میں جو قدیم سندھی بستیاں ہیں ان کو مسمار کیا جا رہا ہے اور ایک مخصوص نوہ لینڈ مافیا سے مل کر ان علاقوں پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ گزشتہ سٹپتے کراچی میں سات بستیوں کو مسمار کیا گیا ہے اور تقریباً پانچ ہزار گھروں کو بٹڈوز کیا گیا ہے، جہاں صدیوں سے غریب لوگ آباد ہیں جو سندھی بولنے والے سندھ کے اصل وارث ہیں۔

مجھونے صوبے ہمیشہ یہ فریادیں کرتے رہے ہیں کہ ہمارے ساتھ زیادتی ہو رہی ہے۔ سینیٹ کا یہ ایوان کم از کم اس پر غور کرے اور آپ اس سلسلے میں خصوصی دلچسپی لیں کہ سلسلہ بند ہونا چاہیے۔ ظالم لوگ، جو دہشت گرد، جو terrorist جو ملک کے دشمن، مذہب کے دشمن، دھرتی کے دشمن ہیں ہمیں اپنے وطن سے بے وطن کرنا چاہتے ہیں کم از کم ان کے ہاتھ روکے جائیں۔ یہ سندھ کے قدیم بے لالے لوگ جن کی بستیاں مسمار کی گئی ہیں ان کو دوبارہ تعمیر ہونا چاہیے اور جو لوگ لینڈ مافیا سے مل کر وہاں سے لوگوں کو بے دخل کر رہے ہیں اور بستیوں کو مسمار کر رہے ہیں، گھروں کو بٹڈوز کر رہے ہیں ان کے ہاتھ روکنے چاہئیں۔

Mr. Chairman: We will start the business,

جی رضا صاحب۔

Senator Mian Raza Rabbani : Mr. Chairman, could I kindly draw your attention to item No. 6, we were to take up item No.6.

Mr. Chairman: Yes, I think the previous discussion on this will be treated as closed. As was agreed to, a new motion will be moved.

Senator Mian Raza Rabbani: I will move the motion. Sir, I have consulted the honourable Leader of the House and if it is agreeable with you, I would move the motion and then we would commence the

debate from Monday.

Mr. Chairman: As the House decides.

Commenced Motion Under Rule 194.

Discussion on law and order situation in the country with
reference to Lal Masjid incident.

Senator Mian Raza Rabbani: Thank you sir. Sir, I beg to
move that the House may discuss the prevailing law and order situation in
the country including the Lal Masjid and Jamia Hafsa incident.

Mr. Chairman: We will have discussion then on Monday and
do you want to adjourn now? OK. then we adjourn and will re-convene
Inshaallah at 4.30 p.m. on Monday evening. Is that right? So, the House
is adjourned now to re-convene *Inshaallah* at 4.30 p.m. on Monday the
13th August.

*[The House was then adjourned to meet again on Monday, the 13th
August, 2007 at 4.30 p.m.]*
